Vol I
No 20

Friday
27th March, 195

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

Friday, 27th day of March, 1953

The House met at Three of the Clock

[MR. SPEAKER IN THE CHAIR]

Starred Questions and Answers

Mr. Speaker We shall now take up the questions

APPOINTMENT OF SECRETARY

*220 (86) *Shri M. Buchiah* (Sirpur) Will the hon Chief Minister be pleased to state

The circumstances that led to the appointment of Shri Bakar Ali Mirza erstwhile Secretary of a Political Party as the Member of the Hyderabad Public Service Commission?

جناب منسٹر (سری بی رام کشن راؤ) اس سوال کا جواب یہ ہے کہ پبلک سروس
کمیشن میں دس ارکان ہوتے ہیں ان میں سے ایک ممبر عظیم جنگ ہیں جو حال
میں ریٹائر ہوئے ہیں ان کی جائداد کو پر کرنے کی ضرورت تھی کانسی ٹیوشن کے
آرٹیکل (۲ ۳) کی رو سے اس جگہ پر کسی ایسے شخص کا تقرر ضروری تھا جسے کم
از کم دس سال کا ایڈمنسٹریٹیو (Administrative) تجربہ ہو سری باقر علی
مرزا کو اس جگہ کے لیے گورنمنٹ نے موزوں سمجھا سوال میں یہ اظہار بھی کیا گیا
ہے کہ وہ ایک پولیٹکل پارٹی (Political Party) کے سکریٹری تھے
یہ واقعہ ہے کہ وہ ملک کی ایک سیاسی پارٹی کے آنریری سکریٹری (Honorary
Secretary) تھے لیکن حکومت نے اس چیز کو ان کی نااہلیت
(Disqualification) نہیں خیال کیا ہے اس لیے ان کا تقرر اس عہدہ پر کیا گیا ہے

سری رام چندر گزشتہ انتخابات کے تقرر کے وقت وہ ممبر دیکھی گئی ہے کہ
کس کا پولیٹکل پارٹی یا رہبر ہے کیا مقصد ہے ؟

سری بی رام کشن راؤ پبلک سروس کمیشن کے ممبر کے تقرر کی بات ہے
اور گزشتہ تقرر کا مسئلہ ایک حد تک توجہ رکھا ہے پبلک سروس کمیشن کی رکنیت
کے لیے رولس کے تحت ایک ایسے آدمی کی ضرورت ہوتی ہے جس کو کم از کم دس سالہ

(i)

الیسسٹرنسو نہ ہو ایسے بات آئی اے ایس کی اس جگہ کو رکھنے کے بے ضرورت نہی ایسے اکو اس جائداد و ما ہوزکیا گیا ہے جس میں کسی قسم کی ریگولاریٹی (Irregularity) نہیں ہوئی ہے اور نہ کوئی بات ان کانسٹیٹیوشنل (Unconstitutional) ہوئی ہے

سری رام کیا اس جائداد پر اپوائنٹمنٹ (Appointment) کس کا اختیاری ہے ؟

سری بی رام کسن راؤ گورنمنٹ سفارش کرتی ہے راج پرمکھ منظور کرتے ہیں

سری وی ڈی دیسپانڈے (ناگور) ملک میں یہ خبر ہی ہے کہ پچھلے دو سال سے پبلک سروس کمیشن اور گورنمنٹ کے درمیان کچھ اختلافات پیدا ہوگئے ہیں کیا ان اختلافات کو دور کرنے کے لیے یہ مناسب سمجھا گیا کہ کانگریس کے سکریٹری کو اس جگہ رکھا جائے ؟

شری بی رام کسن راؤ پبلک سروس کمیشن اور حکومت کے درمیان کسی قسم کا اختلاف یا جھگڑا ہے ؟ اور یہ کسی قسم کا سیریس ڈیفرنس آف اوپینین (Serious difference of opinion) ہے تو ایک ایسا ہوری باڈی (Statutory Body) ہے جو اپوائنٹمنٹس (Appointments) اور ٹرانسفر (Transfer) اور پروموشنس (Promotions) کی جانچ اور تصفیہ کرتی ہے (۹۹) فیصدی اسکی سفارشات پر عمل کیا جاتا ہے ایک آدھ مسئلہ میں اگر اختلاف ہو بھی جائے تو اسکے وجوہات بتائے جاتے ہیں ہاں یہ ہوسکتا ہے کہ پبلک سروس کمیشن اختلاف کے وجوہات سے متفق نہ ہو لیکن اس کا نتیجہ یہ نہیں نکالا جاسکتا کہ پبلک سروس کمیشن میں اور گورنمنٹ میں کوئی ایسا اختلاف یا جھگڑا ہے جو دو سال سے چلا آرہا ہے اور اسکو رفع نہیں کیا جاسکا

شری وی ڈی دیسپانڈے کیا ان کے تقرر کے سلسلہ میں کوئی شکایت وصول ہوئی ہے ؟

شری بی رام کسن راؤ کوئی شکایت آئی ہے اور نہ ایسے کی گنجائش ہے

RETRENCHMENT OF GOVERNMENT SERVANTS

*228 (418) *Shri K V Narayan Reddy* (Rajgopalpet) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) Whether temporary and permanent Government servants are being retrenched to effect economy and efficiency as recommended by the Gorwala Committee ?

Answer to *227 (286) under Unstarred Questions & Answers

(*b*) If so the number of Government employees of the following categories retrenched after the publication of the Gorwala Committee Report?

1 Gazetted Officers 2 Non gazetted Officers
3 Peons and Menial staff?

(*c*) The amount of annual saving effected due to such retrenchment in each of the above categories?

(*d*) The percentage of retrenched personnel to the total number of employees in each category?

شری کے۔ رام کشن راؤ۔ اس سوال کے درمیان جب لمبے اور طویل اسٹاٹسکس (Statistics) مانگے گئے ہیں جو ابھی کلکٹ (Collect) نہیں ہوئے ہیں گزیٹڈ اور نان گزیٹڈ اور منیل اسٹاف کے بارے میں تفصیلات مانگی گئی ہیں اس کے لیے کام کی ضرورت ہے

شری کے۔ وی۔ نارائن ریڈی۔ کتنا عرصہ لگے گا ؟

شری کے۔ رام کشن راؤ۔ ڈیفینٹ کام تو نہیں بتاسکتا جوں ہی تفصیلات جاسکیں گی ہاؤس میں پیش کردی جاسکیں گی

MILITARY GOVERNOR'S CIRCULAR

*229 (425) *Shri K Rajmallu* (Luxettipet Reserved) Will the hon the Chief Minister be pleased to state

(*a*) The number of persons deprived of their employment as a result of the circular issued by the Military Governor directing them to join duty before 31st October 1948?

(*b*) The number of such persons who have been absorbed?

شری کے۔ رام کشن راؤ۔ اس سوال کے دو اجزا ہیں سوال کے دونوں اجزا کسی غلط فہمی پر مبنی معلوم ہوتے ہیں جزو (الف) کا جواب یہ ہے کہ جس قسم کے سرکیولر (Circular) کا حوالہ دیا گیا ہے ملٹری گورنر نے ایسا کوئی سرکیولر جاری نہیں کیا البتہ پولیس ایکشن کے زمانے میں جو عہدہ دار یا ملازمین سرکار اپنے مستقر سے چلے گئے تھے انہیں واپس آکر اپنی خدمت پر رجوع ہونے کے لیے ایک تاریخ کا تعین کیا گیا تھا جو ۳۱ اکتوبر تھی جو لوگ اس مدت میں آکر رجوع ہوگئے انہیں رجوع کرلیا گیا اور ایسے لوگوں کو بھی رجوع کیا گیا جو اس تاریخ کے اندر رجوع نہ ہونے کے معقول وجوہات پیش کرسکے ڈسمس (Dismiss) کرنے کے لیے کوئی سرکیولر جاری نہیں کیا گیا

جہاں تک ہوا کی رو ہی میں دوسرے سوال کا جواب ہے مجھے ایسا معلوم ہے کہ
۳ کسر ۸ ۸ ع کے ما حول لوگ واپس آئے ہوں یہ کہا کہ کچھ عہدہ جات
رہنے کے کافی وجوہات ہیں گورنمنٹ نے ان کے عرائض پر غور کیا اگر وجوہ کافی معقول
ہوئے تو ان لوگوں کو واپس لیا گیا

HYDERABAD ARMY PERSONNEL

*280 (469) *Shri Daji Shanker Rao* (Adilabad): Will the hon. Chief Minister be pleased to state

(*a*) Whether Government are aware that members of Hyderabad Army Personnel transferred to the Centre did not receive their release benefits ?

(*b*) Whether any representation was made by some of the released senior State Forces Officers complaining against the delay in the settlement of their claims of the above personnel ?

(*c*) If so what action have the Government taken thereon ?

شری کے۔ رام کشن راؤ: پہلے سوال کا جواب ہے ہاں۔ دوسرے سوال کا جواب ہے
ہاں۔ تیسرے سوال کا جواب کسی قدر مفصل ہیں ہے۔ وہ یہ کہ جو ریپریزنٹیشن
(Representation) اس سلسلہ میں گورنمنٹ کے پاس آیا تھا اس کو سیکریٹری
ڈیفنس گورنمنٹ آف انڈیا کے پاس بھیج دیا گیا اور وہاں سے یہ ریکمنڈ میں
(Recommendation) کیا گیا کہ جو غیر معمولی حالات ان کیسس (Cases)
میں ظاہر ہوئے ہیں ان کے لحاظ سے ایک ہمدردانہ طریقہ لیا جائے اور فارمل طور
(Formalities) کی پابندی پر زور نہ دیتے ہوئے ان کے کیسس کا فیصلہ
کیا جائے۔ گورنمنٹ نے یہ بھی سفارش کی تھی کہ انڈین آسٹ وریس کے ایک
سینیئر آفیسر کو جو لوکل آرمی رولس سے واقف ہے حاصل ہو ڈیفنس منسٹری کے ساتھ
اٹاچ (Attach) کیا جائے تاکہ وہ کیسس جو وہاں پنڈنگ (Pending)
ہیں مدد کی جاسکے۔ ڈیفنس اکاؤنٹس اس کی مدد سے ان کیسس کا
جلد از جلد فیصلہ کرو لیکن منسٹری آف ڈیفنس نے اس رول کی تائید ([illegible])
نہیں کی بھی اسے قسم کو رکھنے کے لیے رضامندی کا اظہار نہیں کیا۔ لیکن حال ہی
میں جو معلومات حاصل ہوئے ہیں ان سے یہ معلوم ہے کہ جو ابھی سو کیسس کے
متعلق جو وہاں پنڈنگ ہیں ان کے کیسس طے ہوگئے ہیں باقی کیسس ابھی فائنلائز
(Finalise) نہیں ہوئے۔

شری داجی شنکر راؤ: ان کو کتنے سال کا عرصہ ہوا ہے؟

سری ی رام کسن راؤ ؛ ع کے ہم پر حصہ ا ں کا دسانڈ ے
(Disbandment) ں کو منہ کرکے گو ل کا منہ
ناھے سر ں ہ لای ؛ ع کے جب سے اوب اسا نگ کے س
(Outstanding cases) کا نمہ ہوگیا ں ا س کا ستلمنٹ
(Settlement) وھاںھ گوا (٦ ٨) کے ں معسے (٩) د س کا
منہ ہ ہوجاے (٩) وب سالگ ؛ س کے ہ لہ (٣٣) د س لو ل س
مسری لے س ا ھ ر رکے پاس و س اردا ا لہ ں کا بھی ہ کردیاجاے
باں ہ گیے س وں کا منہ بھی ہ ے دو ہ ے ں کر ا ھا س مراحب
کے ے ہ گ ے آپ ا دا ؤ س بلہ ھارے اں آا ھے

سری داس سنکر راؤ د ا ہ معصیح ھے دہ آدی حول گو ہمب آب ہ دراباد
کی مارس کے و حکہ ے دے ے وا ں کے سب ں لوگ ں کولے سے کارکیا

سری ی رام کسن راؤ ے سے انکار کرنے کا سوال ہیں لکہ ال ہ ھا کہ
بدا د آ ی روس کے سب ں ا گ ں کو ں د ا گو نمب آف ا ا کار
کرےگی ا س کرگی ؛ ں ہ لہ ں ے ں راب کوگو نمنٹ ب ا ا ے
(Recommendations) ں و رکھا اکت و رکھا ں) کو
(Recommend) ہ وکہ لہ گورنمنٹ ے ہ ولادا ہ سلا کا ؟ ں ہ ر و طور ے ہوں ا
ک ہ کہ ھارے ہوں کے رولس کے طاں ؛ ں وتعو کے سلسلہ ں ہ باب کیے
ھا ں اکی ڈمس سری لے امر کو ول ہیں کیا اس کی وجہ سے کچھ ڈ وس
(Claims) اسس د ا کچھ ھو کےسب رسول ر ہوگیے ا (Disputes)
(Accept) ہوجاے ہیں کچھ ریکٹ ہوجاے (Reject) ہیں

سری داس شنکر راؤ کیہ ر دے ف اکاما ے ک سر ؛ کرکے درمعہ ہ
(Ex Army) ھدا ب ہیں کی دی کہ آ نمام ا ں کے ا کس آری ریونیل
(Personnel) کی سس ں کا عہدہ اسسٹ کے ما ں کے طابی کیا ے ؛

سری ی رام کسن راؤ اسے حول رولس بناے گیے ہے اور ڈمس سری نے
ان حول روس کے سب ں عمل کیا ھے لیکن بعض خاص خاص کیس س میں حیدآباں
ان رولس کےا س رسیب ں (Interpretation) کا جھگڑا ہو ا سب و م
(Sub protem) (د ھو اال ویکسی (Full Vacancy)
کی ما داد پر س کا رسو ں (Promotion) ہ ہ ہ ا ان لوگوں کو ہ ہوا
ملی ہیں اوس کے لحاظ سے سس ھ ے ا سہ ا ے ویسٹ (Substantive)
post) کے لحاظ سے ؛ ں کیا لکولیٹ (Calculate) کی
جاے ںمںھ طلب ھے در ؛ د گورنمنٹ کا ہ ہ ال ھے کہ سو ہو وہاںے ھے
اوس کے لحاظ سے کیا لکولیس (Calculation) و ھا ے مگر وہ
کہیں ہیں کہ سبسٹیو ویٹ کی سحوا ہ کےلحاظ سے ہیں کا کہ کو ہیں کیاجاےگا

شری سید حسن (حیدرآباد سٹی) کیا یہ صحیح ہے کہ اس طرح گورنمنٹ آف انڈیا اور گورنمنٹ آف حیدرآباد کے مابین (Liabilities) کے جھگڑے ہیں اور خرد برد کو بس یہی دعا رہی ہے ؟

شری بی رام کشن راؤ یہ صحیح نہیں آنریبل ممبر کا خیال غلط ہے

شری سید حسن کیا یہ صحیح ہے کہ جی اے ڈی میں بھی کاروبار کے سلسلہ میں پیسے مانگے جاتے ہیں ؟

شری بی رام کشن راؤ کا مطلب کیا آنریبل ممبر کہنا چاہتے ہیں کہ رشوت مانگی جاتی ہے ؟

شری سید حسن بالکل یہی میرا مطلب ہے

شری بی رام کشن راؤ کون رشوت مانگتا ہے آنریبل ممبر مجھے اوس شخص کا نام دیں آنریبل ممبر کو یہ ثابت کرنا ہوگا

شری سید حسن ضرور کروں گا اگر یہ تحقیقات کرنے کے لیے تیار ہیں

شری بی رام کشن راؤ میں آمادہ ہوں میں آپ کو چیلنج کرتا ہوں کہ اس کو ثابت کریں

شری سید حسن میں چیلنج قبول کرتا ہوں

شری بی رام کشن راؤ بہت اچھی بات ہے

*281 (470) *Shri Daya Shanker Rao* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether the Government intend to set up committee of persons to dispose off the claims of the Hyderabad Army Personnel conversant with local rules and regulations and having experience of Hyderabad Army?

(b) Has the Government issued instructions similar to those of the Centre in the matter of rehabilitation of Hyderabad State Forces personnel in Government Departments?

(i) Consideration of the Roman Hindustani and English certificates as educational qualifications for appointments and

(ii) Absorption in civil departments

(c) How many of the personnel whose names were forwarded by the G A D were appointed or whether any restrictions were imposed on the absorption of ex servicemen in civil departments ?

(*d*) Whether any differentiation is made between the ex servicemen and the retrenched personnel of the civil departments in the matter of absorption?

(*e*) If so why ?

سری بی رام کرشن راؤ : جناب صدر کا جواب یہ ہے کہ حالانکہ اس کا تعلق آئی اے ایس
پرسونل سے ہے حیدرآباد آر ای آر ای کے ساتھ یکم اپریل سنہ ع کو سنٹرل
(Integrate) ہوئی (جن سے پچھلے سوال کے جواب میں غلطی سے
غلطی کی کہ دو برس کہا در اصل دس برس ہو رہے ہیں) آئی سی ایس سے متعلق
تمام امور مثلاً سروس گریجویٹی (Gratuity) وغیرہ کے معاملہ میں گورنمنٹ
آف انڈیا ریسپانسبل (Responsible) بن گئی ہے اس وجہ سے یا
اور کوئی دوسری وجہ سے اسٹیٹ گورنمنٹ کا کوئی تعلق اوس سے نہیں رہا (بی) کا
جواب یہ ہے کہ اسٹیٹ گورنمنٹ نے ضروری انسٹرکشنس (Instructions)
جنرل ایڈمنسٹریشن ڈپارٹمنٹ کے سرکیولر نمبر (۳۶) مورخہ ۲۳ ۲ ۱۹۵۶ء کے ذریعہ
سے ایکس سروس مین کو جو کنسیشنس (Concessions) اور پرایرٹیز
(Priorities) ریکروٹمنٹ کے معاملہ میں دئے کے سلسلہ میں ضروری
انسٹرکشنس (Instructions) دئے ہیں وہ قریب قریب وہی کنسیشنس
اور پرایرٹیز ہیں جو سنٹرل گورنمنٹ نے اپنے احکام کے ذریعہ سے خود آفر (Offer)
کئے ہیں جو اسے ڈی سے گورنمنٹ کے علاوہ کمیونیکیشنز سول سپلائیز راشننگ
کمیشن وغیرہ کے ریٹرنچڈ پرسونل (Retrenched personnel) کی فہرست
گورنمنٹ آف انڈیا کے پاس بھیجی ہے لیکن کسی نے ہمارے گورنمنٹ سے اس سلسلہ
میں تذکرہ کیا ہے ایسے پرسونل کو ایزارب (Absorb) کرنے کے بارے میں
میں کرشن کی ہدایت ہے (۲۸۳) اشخاص کو اپائنٹمنٹ مل گیا ہے سول ڈپارٹمنٹس
میں ایکس سروس مین کو ایزارب کرنے کے بارے میں کوئی ریسٹرکشن نہیں ہیں
صرف مناسب یعنی سوٹیبلیٹی (Suitability) اور ایلیجبلیٹی (Legibility)
دیکھی جاتی ہے اس لئے ڈ کرکوئی ریسٹرکشن نہیں ہیں (ڈی) کا جواب یہ ہے کہ
گورنمنٹ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ ایکس سروس پرسونل کے ساتھ دوسرے سول ڈپارٹمنٹس
کے ریٹرنچڈ پرسونل کی طرح ہی سلوک کیا جائے یعنی ان دونوں کا مساوی طور پر
لحاظ کیا جائے اگر ٹیکنیکلیو وسیس ن میں سکیورٹی فنکشنس (Security functions)
یا ہتھیاروں کے استعمال کی ضرورت ہوتی ہے مثلاً پولیس ایکسائز کسٹمس ریلوے
کے واچ اینڈ وارڈ پوسٹس (Watch and ward posts) یا اسٹیٹ ٹرانسپورٹ
سروس مین (State Transport Servicemen) یا آرمی کانسٹبلری میں
(Army Constabulary)
ایکس سروس مین کو پرایرٹی دیجاتی ہے باقی جگہ مساوات
کا عمل ہوتا ہے

مرو(ی) بر د بھی ہوتا

سری داجی سنکر راؤ کیا یہ صحیح ہے کہ ن ل اح آکس و س ں کو لینے سے انکار کردیا گیا حالانکہ وہ ان محکموں کے لیے موزوں ہے ؟

سری بی رام کسن راؤ ا ل منسٹر کی رپورٹ ا طلاع کے لحاظ سے ممکن ہے کہ وہ موزوں ہوں لیکن وہ موزوں ہونے کی بنا پر نہیں لیے گئے ہونگے کونسٹ جنرل آفس میں حساب وکتاب کے کام کے لیے ملٹری کے لوگ موزوں ہوسکتے ہیں اور یا سمجھتا ہوں کہ منڈ ر ماس ہے کیونکہ ماہری واپوں کو حساب کتاب ہو آتا

سری سید حسن کیا آنر یبل منسٹر ان سے واقف ہیں کہ کس وقت ان اپلائسیٹ آ کسچیج اور دوسرے ڈائرکٹرس رجاتے ہیں تو ان سے کہا جاتا ہے کہ گورنمنٹ کے لیسٹ ڈسکشن (Latest discussion) کے لحاظ سے پہلے سول ورکنسی ڈپارٹمنٹس کے لوگوں ہی کو لیا جا گا رہے ملٹری والوں کے لیے جگہ ہی ہے

سری بی رام کسن راؤ میں نے سوال کے ایک جزو کا جواب دیتے ہوئے بیان کیا ہے کہ ریٹرنچڈ پرسونل (Retrenched personnel) اور اکس سروس مین ریکروٹمنٹ کے سلسلے میں کوئی امتیاز نہیں برتا جاتا یہ ضرور ہے کہ کوئی جائی ہے جیسے کہ کچھ ملازمات کے لیے اور دونوں میں ایسی ہی اہل کرنے کے لیے ملٹری سروس سے تعلق رکھنے والے زیادہ موزوں ہوسکتے ہیں

سری داجی سنکر راؤ کیا گورنمنٹ واقف ہے کہ اب تک تعداد ( ) اکس سروس مین کے ملازمات پینڈنگ ہیں ؟

سری بی رام کسن راؤ آکس سروس مین کے گرا جویٹی سیسوئیشنز کے پینڈنگ کیسس کی تعداد میں نے بتلایا ہے کہ (۹ یا ۱۰) کیسس پینڈنگ ہیں

سری داجی سنکر راؤ کیا یہ صحیح ہے کہ آکس سروس مین انگریزی سے واقف اور روانی اردو میں کامیاب رہنے کے باوجود بھی محض مسلم ہونے کی وجہ سے انہیں سروس میں نہیں لیا جاتا ؟

سری بی رام کسن راؤ آنریبل ممبر کا یہ ایسی ایشن (Insinuation) بالکل غلط ہے

سری سید حسن کیا گورنمنٹ اس بارے میں سوچ رہی ہے کہ مرملکی ج اس آر پی کو واپس کرکے اسکی جگہ ملکیوں کو اسمیں لے جائے

سری سید حسن گورنمنٹ نہ سوچ رہی ہے اور نہ سوچے گی

EVICTION OF TENANTS

*232 (106) *Shri Ch Venkatrama Rao* Karimnagar Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) The number of evicted tenants after the promulgation of Tenancy Ordinance in Karimnagar district ?

(b) The number of such cases disposed off ?

(c) The number of cases pending ?

سری بی رام کسن راؤ   اے   ڈاسس (Ordinance) کے اندھرے
کے مذکورہ نگر ن (۸ ۳) بہسس اوٹ (Evict) ہوئے ہیں
ن   ۲۳ کیسس کا ہصفیہ ہو گئے
سی ۳ کیسس ابھی زیر عبلہ ہیں

شری سی ا ج وینکٹ رام راؤ یہ کب سے زیر عملہ ہیں ؟

سری بی   رام کسن راؤ   اروانگی   آف دی آرڈینس
(Promulgation of the Ordinance) کے بعد سے

TENANCY COMMISSIONS

*288 (107) *Shri Ch Venkatrama Rao* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

(a) The number of P D F and other opposition party members nominated in the Tenancy Commissions of each taluq in the State ?

(b) The powers of the above Commissions ?

شری بی رام کسن راؤ (اے) بی ڈی ایف اور دوسری اپوزیشن پارٹی کے
ممبرس جنھیں   ی کمی ن من ا   ٹ کیا گیا ہے اکی تعداد   ہ   ب د ل ہے

	عدل آباد	۲
۲	عادل آباد	
۳	ورنگل	۳ (آزاد)
۴	نلگنڈہ	
	محبوب نگر	
۶	نظام آباد	۳
۷	حیدرآباد	

٨ پربھنی	٢
٩ ناندیر	٢
اورنگ آباد	٣
بیڑ	٢
٢ گلبرگہ	
٣ کریم نگر	
٤ میدک	
بیدر	
٦ رائچور	

(ب) ٹننسی کمیشن کے پاس یہ ہیں کہ معائنہ کے تمام واحس کے فائیل ریکارڈس اگر اس کرے فائیل ریکارڈ میں کوئی رانگ انٹری (Wrong entry) ہو یا کوئی اومیشن (Omission) ہو تو کمیشن اسکی صحت کرے اسکی مل کلکٹر کے پاس ہوتی ہے مقاملہ اس کمیشن کے چیرمین (Chairman) ہوتے ہیں اور کمیشن کی صحت کی روشنی میں فائیل ریکارڈ میں ... کرنے کا اختیار رکھتے ہیں

سری وی ڈی دیشپانڈے بی ڈی ایف کے جن ممبرس کا ... و اسمبلی کے ممبرس ہیں یا پی ڈی ایف ورکرس ہیں

سری بی رام کسن راؤ پی ڈی ایف کے ورکرس اور ... ورکرس کی الگ الگ ... والی ... ان کا ... ایم ایل اے ... پی ڈی ایف ... اور ... شامل ہیں

Shri M Buchiah Is it a fact that most of the Tenancy Commission Members are vakils ?

Shri B Ramakrishna Rao All of them are not vakils some of them may be vakils

شری کے ایل نرسمہا راؤ (...) کا ورنگل کے ... کے ... ممبر بنائے گئے ہیں

سری بی رام کسن راؤ ورنگل کے (٢) ... لیے گئے ہیں ... ہے

شری کے ایل نرسمہا راؤ ... ہیں ؟

شری بی رام کشن راؤ : ... ( ) ... ہم لوگ ... سامنے رہے ... کہا گیا

شری وی ڈی دیشپانڈے : ... کے ممبرس ... رہا ... ہوئے کے باوجود ... کی نظر میں آنا اسکی کیا وجہ ہے ؟

شری بی رام کشن راؤ : ... کمیشن کے بارے میں آنریبل ممبر ... کے سوالات کے جواب میں ... ممبرس کا ... ضروری نہیں ... ممکن ہے ... لیے بھی گئے ہوں ... لیے گئے ہوں ... طور پر ان لوگوں کو ... مناسب سمجھا ... وہ لیے جاتے ہیں ... ہیں ... رہی ہیں ... لینڈ لارڈس بھی ہیں چھوٹے چھوٹے لینڈ لارڈس بھی ہیں ... رہی ہیں ... ہوں ... کسی خاص ... ممبرس کو لینا ... ضروری نہیں ... گیا ہے

شری وی ڈی دیشپانڈے : کیا حکومت کی ... ہے کہ کانگریس کے لوگوں کو لیا جائے اور ... کے لوگوں کو (Avoid) کیا جائے ؟

شری بی رام کشن راؤ : آنریبل ممبر کا خیال غلط ہے کسی کو (Include) کرنے کی کوشش نہیں کی گئی ہے (Include) کرتے وقت یہ غور کیا جاتا ہے کہ ایسے لوگوں کو لیا جائے جو ... رکھتے ہوں اور ایسے لوگوں کو نہ لیا جائے جو ... کرنے کی کوشش کرتے ہیں

شری وی ڈی دیشپانڈے : کیا ایسے لوگوں کو لیا گیا ہے جو زمینداروں اور لینڈ لارڈس کے ریپریزنٹیٹیوز (Representatives) ہیں اور عوام کے نمائندوں کو نہیں لیا گیا ؟

شری بی رام کشن راؤ : جن لوگوں کو نہیں لیا گیا ان کے متعلق یہ خیال کر کے نہیں لیا گیا کہ وہ ان ہلپ فل (Unhelpful) ہیں

شری جی ... آنند راؤ (مرسلہ ... عام) کیا کوئی ... جو ... کا ہے اوس جگہ رکھا جاسکتا ہے ؟

شری بی رام کشن راؤ : ... مسئلہ ... غور ہے کہ اس کمیشن میں اوس تعلقہ کے لوگوں کو نہ رکھا جائے بلکہ ایک تعلقہ کے ممبر کو دوسرے تعلقہ میں رکھا جائے

شری کے رام ریڈی (... عام) کیا ... Tenancy ( ) ... Commission ( ) میں (Tenants) بھی ہیں

شری بی رام کشن راؤ : ... ہیں

مسٹر کے اہل وجھا راؤ ورنگل میں و اند مذہب م ل سے تو
ہیں ماگیا

مسٹر بی رام کشن راؤ میں نے کب کہا کہ اللہ ذات وسیب ی
امیو ب ناری کے لحاظ سے ممبروں کو ماگ ہے میں نے کہ کہ حاو ممبرس
لیے گیے ہیں ممکن ہے کہ ان میں اللہ ذات اہم اہل اے ہوں

مسٹر کے ہی ا ج وینکٹ رام کا صحیح ہے کہ کریم نگر کے میں
کمہ ن میں ر مددوں کو ماگیا ہے

مسٹر بی رام کسن راؤ میں بی جانا کہ زمیندار کی تعریف یا ہے گ کوں
پانچ اکر کاشتکار بھی ہے دو رقبہ زمین رکھنے والا بھی کہلائے گا م یہ بات ہے دو
یہ صحیح ہے کہ میں کمیٹی میں رہنے رہیں

مسٹر کے ہی ا یچ وینکٹ رام راؤ کیا سرکاری ایسے لوگوں کی ہے میں سے
ممبس کو مدخل کیا ہے ؟

مسٹر بی رام کسن راؤ میرے پاس اس قسم کی کوئی شکایت نہیں اور ورحمی
لوگوں نے مدخل کیا ہے اکثر خلاف معد اب حل رہے ہیں

Remission of Land Revenue

*234 (108) *Shri Ch Venkatarama Rao*: Will the hon Chief Minister be pleased to state:

The total acreage of Talefmal and the remission of land revenue granted in the State with special reference to Karimnagar district in 1952?

مسٹر بی رام کسن راؤ اس سوال میں تلف مال کا ٹوٹل ایکرج (Total acreage) دریافت کیا گیا ہے اور یہ کہ اسٹیٹ میں ریوینیو رمیشن کیا دیا گیا بالخصوص
کریم نگر کے متعلق سے اعداد طلب کیے گیے ہیں

تلف مال کا ٹوٹل ایکریج پورے اسٹیٹ میں سنہ ۲ ع میں (۲۹ ۲۹) ایکڑ
ـــ ۲ گیے ہے اور رمیشن (۹) روپیہ ماگیا کریم نگر کا ٹوٹل
ایکرج (۴ ۹ ۲) ایکڑ ۳۹ گیے تھا اور رمیشن جو منظور کیا گیا وہ کی مقدار
کریم نگر کی ہے کہ (۸ ۹ ۶۶۳ ۸) روپیہ ہے

مسٹر کے ہی ا یچ وینکٹ رام راؤ جب عہد واصحاب میں رمیشن منظور ہوئے
کے باوجود عہد داروں نے جو ریوینیو وصول کیا ہ ر د میں جہاں ماگیا ہے

شری جی۔ رام کشن راؤ: جب مال تو سام کرکے رسید دیا جاتا ہے۔ اگر کسی سے رقم داخل کی نہیں تو ظاہر ہے کہ وہ رسید نہیں دی ہوگی۔ اگر آپ کے پاس کوئی ہے تو دکھا سکیں

MISAPPROPRIATION OF REVENUES

*285 (152) Shriman S Laxman Rao (Banswada) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is true that the patwari of Idulabad village Hyderabad East Taluq has been reinstated inspite of his being involved in the alleged misappropriation of Government revenues?

(b) Whether it is also a fact that he issued receipts to ryots for the payment of revenues but did not credit the amount to the Government Accounts?

(c) Whether such receipts have been produced before the Tahsildar when the land revenue was again demanded from them?

شری جی۔ رام کشن راؤ: جزو (اے) کا جواب یہ ہے کہ یہ صحیح ہے کہ موضع ادل آباد کے ایک پٹواری پر یہ الزام تھا کہ اوس نے سنہ ۱۹ ع کی رقم مالگزاری کا غلط کیا ہے۔ اسے اس معاملہ میں ۲۴ اگست سنہ ۱۹ ع سے معطل کردیا گیا تھا۔ اس نے اڈیشنل کلکٹر کے پاس اپیل کی جنکے نتیجہ میں اسکو یکم فروری سنہ ۱۹ ع سے دوبارہ مامور کیا گیا

جزو (بی) کا جواب یہ ہے کہ یہ واقعہ ہے کہ پٹواری نے رعایا کو جو رسیدیں جاری کیے اون کے مطابق کچھ رقم گورنمنٹ کو کریڈٹ (Credit) نہیں کی گئی۔ اس بارے میں مزید کارروائی جاری ہے

جزو (سی) کا جواب یہ ہے کہ جب دوبارہ مالگزاری کا مطالبہ کیا گیا تو وہ رسیدیں جو پہلے جاری کیے گئے تھے تحصیلدار کے سامنے پیش کیے گئے۔ اسی وجہ سے پٹواری کو معطل کیا گیا تھا

شریمتی لکشمی بائی: جو رقم مس اپروپریٹ (Misappropriate) کی گئی وہ کتنی تھی؟

شری جی۔ رام کشن راؤ: مجھے افسوس ہے کہ مجھے اسکی مقدار معلوم نہیں ہے

شریمتی لکشمی بائی: کیا پٹواری سے اس موضع کے لوگ ناراض ہیں؟

شری جی۔ رام کشن راؤ: مجھے اسکا علم نہیں ہے۔ کلکٹر کو شاید اسکی اطلاع ہو

شریمتی لکشمی بائی: کہ تحصیلدار اور گرداور بھی اس میں ملوث ہیں؟

شری بی رام کشن راؤ ریکارڈ سے تو صرف یہ معلوم ہوتا ہے کہ سواری ہی کا قصور ہے اسی لئے انکو معطل کیا گیا تھا اسکے بعد ڈسٹرکٹ کلکٹر نے مرافعہ کی سماعت کرکے انکو بحال کردیا اسکی تحقیقات بورڈ آف ریونیو کر رہا ہے

شریمتی لکشمی بائی ہر سال آڈٹ (Audit) کرنے والے اگر کوئی غلطی ثابت کریں تو کیا غلطی کرنے والے کو سزا دی جاتی ہے ؟

شری بی رام کشن راؤ اس سلسلہ میں آپ کا کوئی سوال پیدا نہیں ہوتا تحصیلدار کے علم میں یہ بات آئی کہ مالگزاری وصول کی گئی اور سواری کی طرف سے رسائد اجرا کئے گئے اور انہیں رسوم کے متعلقہ کچھ رقم خزانہ میں جمع نہیں کی گئی تو تحصیلدار نے بہ اختیار خود سواری کو معطل کیا

شریمتی شاہجہاں بیگم (ورنگل) جب یہ ثابت ہوچکا تھا کہ انہوں نے غبن کیا ہے تو انکے خلاف کارروائی کیوں نہیں کی گئی ؟

شری بی رام کشن راؤ میں نے کہا کہ تحصیلدار نے انکو معطل کیا تھا اور پھر ڈسٹرکٹ کلکٹر نے اس مرافعہ کیا ہونے پر انکو بحال کر دیا اسکی تحقیقات بورڈ آف ریونیو کر رہا ہے اسکے بعد اگر یہ ثابت ہو جائے کہ وہ قابل پراسکیوشن (Prosecution) ہے تو پراسکیوٹ (Prosecute) کیا جائیگا

شری ایم بچیا اور اگر ثابت ہو تو

شری بی رام کشن راؤ ثابت ہو تو سواری بحال کیا جائیگا

شریمتی لکشمی بائی کیا منسٹر کو معلوم ہے کہ جن لوگوں کو رسائد نہیں دئے گئے ؟

شری بی رام کشن راؤ ہوسکتا ہے کہ بعضوں کو رسائد نہیں دئے گئے ہوں میں اس معاملہ کے تفصیلی حالات سے واقف نہیں ہوں

شری ایس ہنمنت راؤ (ملگ) کیا ڈسٹرکٹ کلکٹر نے بحال کرتے وقت تحصیلدار کی رائے لی ہے ؟

شری بی رام کشن راؤ ڈسٹرکٹ کلکٹر کو اسکی ضرورت نہ تھی کہ وہ اپنے ماتحت عہدہ دار کی رائے لے سواری نے مرافعہ کیا تھا مرافعہ کی سماعت کے بعد ڈسٹرکٹ کلکٹر نے بحالی کا حکم دیا ہے اس میں تحصیلدار کی رائے کی ضرورت نہ تھی

GRANT OF PERMISSION

*286 (810) *Shri Shankar* (Kinwat) Will the hon Chief Minister be pleased to state

The number of cases pending with the Deputy Collector Adilabad for grant of permission under the Land Requisition Act ?

سری بی رام کسن راؤ اس سوال کا جواب یہ ہے کہ ڈپٹی کلکٹر صاحب عادل آباد کے پاس لینڈ اکوزیشن ایکٹ (Land Acquisition) کے تحت گرانٹ آف پرمیشن (Grant of Permission) کے جو کیس پینڈنگ ہیں

سری سری ہری کارروائیاں کب کی ہیں ؟

سری بی رام کسن راؤ اس کے لیے الگ نوٹس دیجائے

سری سری ہری کارروائیوں میں جو طوالت ہوئی ہے کیا اس کی وجہ یہ ہے کہ عہدہ میں کمی ہے

سری بی رام کسن راؤ ہوسکتا ہے کہ معاملہ اور وجوہ کے بھی ہوں لیکن لینڈ اکوزیشن کیسس کے متعلق جو پینڈنگ ہیں انکو جلد ایکسپیڈیٹ (Expidite) کرنے کے احکام دیے گئے ہیں اور ان میں تیزی ہوئی

سری داسی شنکر راؤ کتنے کیسس ہیں ؟

سری بی رام کسن راؤ میں نے کہا ہے کہ جو کیس ڈپٹی کلکٹر عادل آباد کے پاس پینڈنگ ہیں

Acquisition of Land

*287 (852) *Shri I. K. Shroff* (Raichur): Will the hon. Chief Minister be pleased to state

(a) Whether all the lands of the Hatti village now occupied by the Gold Mines ( ) have been acquired by the Government ?

(b) Is it a fact that some land owners did not receive compensation even though years have elapsed since the occupation of lands by the Mining Company ?

(c) Whether any representation was made to the hon. Home Minister during his visit to the place on or about the 3rd October 1952 ?

سری بی رام کسن راؤ جیسے جزو (ا) کا جواب یہ ہے کہ ہٹی گولڈ مائنز کے ذریعے جو حال ہی میں گولڈ مائنز (Gold Mines) کے قبضہ میں ہیں ان کو ابھی گورنمنٹ نے لینڈ ایکوائر نہیں کیا ہے بلکہ قانون حصول اراضی کے تحت لیا ہے کمپنی کے قبضہ میں اس وقت (۹) ایکڑ (۳۰) گنٹہ زمین موجود ہے جس کے متعلق (Agreement) سٹیٹ اور کمپنی کے درمیان ایگریمنٹ ہوا تھا حصول اراضی کی کارروائی بھی جاری ہے

(ب) کا جواب یہ ہے کہ کلکٹر رائچور ڈائرکٹر مائنز (Director Mines) اور سپرنٹنڈنٹ ہٹی گولڈ مائنس (Superintendent Hutti Gold Mines) کو

لکھا ہے کہ مور لینڈ اکوزیشن (Land acquisition) کی کارروائی شروع
کردی جائے اور لینڈ اونرس (Land owners) کو کمپنسیشن (Compensation)
دیا جائے دوسرے جزو کا جواب یہ ہے کہ ریوینیو ڈپارٹمنٹ کو ابھی ایسی کوئی اطلاع
ریپریزنٹیشن کے وصول ہونے کی نہیں ملی جس کا ذکر سوال کے دوسرے حصہ میں کیا گیا
ہے

Shri L K Shroff Is the Govt aware of the hardships caused to the land owners who have been deprived of their lands for such a long time without any compensation being paid to them ?

Shri B Ramakrishna Rao Govt is not aware However Govt can appreciate the hardship that will result in the delay of payment of compensation

BAYYAWARAM TANK

*288 (866) *Shri K L Narsimha Rao* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) the total villagewise ayacut under Bayyawaram tank of Yellandu taluq in Warangal district ?

(b) Whether the kisans of the above taluq represented about the dilapidated condition of the above said tank ?

(c) If so what action has been taken thereon ?

شری بی رام کشن راؤ اس سوال کا تفصیلی جواب دینے کے لیے ڈاٹا (Data)
کی ضرورت ہے جسکے لیے کچھ وقت درکار ہوگا ضلع سے جواب آیا ہے لیکن
تعلقہ سے جواب نہیں آیا

شری کے ایل نرسمہا راؤ اس سوال کا تعلق ضلع سے نہیں ہے

شری بی رام کشن راؤ جسد تعلقہ سے اس کا تعلق ہے

شری کے ایل نرسمہا راؤ نہیں ایک تعلقہ سے ہے

شری بی رام کشن راؤ سوال میں ولیج وائز ایاکٹ (Villagewise Ayacut)
مانگا گیا ہے لیکن اس کی رپورٹ ابھی ہمارے پاس نہیں آئی

شری کے ایل نرسمہا راؤ دوسرے جزو کا جواب دیا جائے

شری بی رام کشن راؤ اس کا جواب یہ ہے کہ حیدرآباد کے کلکٹر کے پا
ریپریزنٹیشن کیا گیا تھا میں بھی جب وہاں گیا تو میرے پاس بھی ریپریزنٹیشن ہو

سری کے اہل پر سمہا راؤ ۔ یہ بالاب رہے اس کے بعد الاون میں ہے
کی ہے انکی اچھا حال ہے سکی ریپرنگ (Repairing) میں ہوں

سری بی رام کسن راؤ ۔ یہ صحیح ہے کہ یہ انکی بعد الاب ہے ور سکی
ریپرنگ میں ہوں ہم نے بھی اسکو وں کا لیکن اس سوال ابھی غور ہو رہا
ہے ممکن ہے کہ اس کا کام ہاتھ میں لے لیا جائے

COLLECTIVE FINES

*289 (807) *Shri K. L. Narasimha Rao*: Will the hon. Chief Minister be pleased to state:

(a) The villagewise amount of collective fines collected in the years 1947 to 1952?

(b) Whether it is a fact that the amount so collected were refunded in some villages?

(c) If so the names of such villages?

سری بی رام کسن راؤ ۔ سنہ ۱۹۴۷ء تا سنہ ۱۹۵۲ء کلکٹو فائنس
(Collective Fines) جن جن گاؤں سے وصول کیے گئے اون کی تفصیل یہ ہے

نام موضع	تعلقہ و ضلع	روپیہ	آنے پائی
موضع ا جلی ملہ اکھال ضلع ورنگل		۲	
موضع ا ھل ملہ محبوب آباد ضلع ورنگل		۲۹	
موضع لکشمی ور تعلقہ کھمم ضلع ورنگل		۳	
موضع گوم اڑ		۳۶۳	
موضع مر سامڈو		۱۳ ۳۹	
موضع اکلا پلی		۴ ۶۹	۴
موضع کسعرلہ		۳۶۲	۲
موضع پولسی گوڑم	،	۳۳	
موضع دمواری گوڑم		۳۳۹	
موضع مرپلا	،	۶۶۳	
موضع ا ٹارم تعلقہ کھمم ضلع ورنگل		۳۲	
موضع را ں پیٹھ	"	۴ ۶۹	

موضع اسد گوڑم تعلقہ مدھر ضلع ورنگل		
موضع سڈی پور تعلقہ ا ادو	۲۹۸	
موضع ما پکارم	۲۳	
موضع حمل اڑ		
وضع اوپ کور	۸ ۸	
موضع بالم پوڑی	۳۱	
وضع لاگوڑم	۳ ٦۳	۸
موضع ا برتی کامل پلی	۷	۸
موضع ملل گوڑم الوانہ		
ھ گاؤں کے ہ مواضعات	۳۸۹٦	
پھوگیر کے مواضعات	۹۳ ۸	
مریالگوڑ کے مواضعات	۸۹۹۳	
راما ر ھ کے دیو مواضعات	۳۳۳۸	
دیورکنڈ کا ایک موضع		
حضور نگر کے موضعات	۱٦ ٦	
سرا پیٹھ کا ایک موضع	۲ ۲	
موضع پونارم حگسالی	۸۸۸	
موضع الھاں پیٹھ صلع نظام آباد		
موضع ادگیر تعلقہ ادگیر	۳	۸
موضع لکل گاؤں تعلقہ گھوراں	۹۹	۸

(ب) صحیح ہے کہ کچھ موضعات میں ریو ب وا س کی گئیں ن کی تفصیل یہ ہے۔

موضع ر ن ی ھ تعلقہ کھمم
موضع نوارم تعلقہ حگسالی
موضع نامی ی ھ تعلقہ نظام آباد
موضع ناکل گاؤں تعلقہ گھوراں

مری کے ال ر جما راؤ ان میں سے ولس اکس ی کے جلے کے کیسے ھیں ور پوا س انکلشن کے بعد کے کیسے ہیں؟

—

شری بی رام کسن راؤ: اس کو کلاسیفائی (Classify) کرنا ہوگا
[illegible] کی معلومات [illegible] ہے

شری کے اسے رام راؤ: کیا ان واجبات کی رقم بھی وا پس کی جانے والی ہے؟

شری بی رام کسن راؤ: ایسا کوئی پروپوزل حکومت کے پاس نہیں ہے

شری عبدالرحمن: اوس وقت ساری جدوجہد کے [illegible] میں ایسے حالات ہوگئے تھے کہ ایسے جرمانے عائد کرنا مناسب سمجھا گیا اب جبکہ حالات نارمل ہوگئے ہیں کیا وہ جرمانے واپس نہ جائینگے؟

شری بی رام کسن راؤ: جی نہیں حکومت کے پاس اس قسم کا کوئی پروپوزل نہیں اور نہ ہی [illegible] اس کو تسلیم کرتی ہے کہ [illegible] وجوہات کے [illegible] کیا گیا [illegible] مناسب سمجھا گیا وہاں جرمانے واپس کیے گئے جو جرمانے وصول ہوئے وہ ایک خاص غرض کے لیے وقف کردیے گئے

شری وی ڈی دیسپانڈے: وہ خاص الغرض کیا ہیں؟ کس ڈپارٹمنٹ کی [illegible] سے وہ رقم استعمال کی جارہی ہے؟

شری بی رام کسن راؤ: یہ رقم ہرجگہوں کے لیے ڈرنکنگ واٹر ویلس (Drinking water wells) کھدوانے کے لیے رکھی گئی ہے کل رقم کے علاوہ رقم میڈیکل موبائل یونٹ (Medical Mobile Unit) وغیرہ پر خرچ کر دی گئی ہاں ساڑھے [illegible] لاکھ روپیہ جو بچ گئے اونکو ہرجگہوں کے لیے ڈرنکنگ واٹر ویلس کھدوانے کے لیے وقف کردیا گیا [illegible] رقم حساب کمشنر کس کے کلکٹروں کے پاس رکھوا دی گئی

شری داجی شنکر راؤ: کیا اس رقم کو انہی مواضعات کے ہرجگہوں کے لیے استعمال کیا جائیگا جہاں سے یہ وصول کی گئی

شری بی رام کسن راؤ: انہی مواضعات کے لیے تو نہیں بلکہ جہاں کہیں ضرورت ہوگی استعمال کی جاسکیگی

شری کے ایل نرسمہا راؤ: کیا یہ صحیح نہیں کہ بعض مقامات پر ان اجتماعی جرمانوں کی رقم کو ایجوکیشنل انسٹی ٹیوشنس (Educational Institutions) کے لیے استعمال کرنے کے متعلق پروپوزل کیا گیا تھا

شری بی رام کسن راؤ: کچھ لوگوں نے ضرور یہ تجویز پیش کی تھی لیکن وہ منظور نہیں کی گئی

شری وی ڈی دیسپانڈے: کیا یہ نہیں ہوسکتا تھا کہ جب حکومت کے اس [illegible] کی گئی تو اوس کا لحاظ کرتے ہوئے جن کسانوں سے [illegible] کیا گیا وہ انہیں

واس کا جانا اکم رکم اوں سے مسوور کرکے عمل کاموں مثلا مدرسوں ا ولنوں کی کھدوی وغیرہ رو پیے خرچ کیا جا ؟

سری‌بی رام کسن راؤ کانگرس کمیٹی ور دوسری سیاسی پارٹیوں کی جانب سے عمل سمجھاو سے یہے لیکن اس کے بجے ھی گورنمنٹ نے کمیشنر رولوس کے رقعہ اس بھی ھوبی رقم کو صرف جرعسوں کے لیے ڈرنکنگ واٹر ولس کھدوے کے لیے وقف کردیا ہے اسی وجہ سے گورنمنٹ نے اوس فیصلہ میں کوئی بدلی بہیں کی

شری داسی مسکر راؤ کیا گورنمنٹ اب اس فیصلہ پر نظر ثانی بہیں کرسکتی ؟

شری بی رام کسن راؤ ابھی بہیں گورنمنٹ نظر ثانی کرنے مائل بہیں ہے

Poramboke Land

*240 (421) *Shri G Sreeramulu* (Manthani) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) The extent of Poramboke land in Manthani taluq ?

(*b*) The total acres of such land the possession of which has actually been given to the tillers under Laoni certificates ?

سری بی رام کسن راؤ (اے) کا جواب ہے ۲۳۲ ۲ اکر گنٹہ
(بی) کا جواب ہے (۲ ۲) اکر ۹ گنٹہ

شری جی سری راملو رقبہ کی مقدار کیا اکجول سرٹیفکٹ ردکی ؟

سری بی رام کسن راؤ میں نے سنا بہیں

مسٹر اسپیکر مائک (Mike) سے دور رکر کہیے

سری جی سری راملو لاونی سرٹیفکس پر حملہ کیا رقبہ دیا گیا ؟

سری بی رام کسن راؤ میں نے عرض کیا ہے (۲ ۲) اکر (۹) گنٹہ

سری جی سری راملو ان سرٹیفکس پر اکجول ور جس (Possession) لیے رقبہ دیا گیا ؟

سری بی رام کسن راؤ جو سوال پوچھا گیا تھا اوس کا جواب دے دیا گیا اس سوال کے لیے الگ نوٹس چاھیے

Transfer of Pattas

*241 (428) *Shri K Venkiah* (Madhira) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) The policy of the Government regarding transfer of pattas of Ryotwari lands after their sale and registration ?

(b) Whether Government intend introducing Madras system in respect of their matter?

شری بی۔ رام کشن راؤ (اے) کا جواب یہ ہے کہ اس سلسلہ میں آر ٹی مسر کی بوجہ عوامی مالگزاری کے رول نمبر (۶) اور (۲) کی طرف سے دول تری جاتی ہے جس میں برائے ترسیل اور رجسٹریشن آف (Transfer Sale and Registration of Patta) کے بارے میں تفصیل دی گئی ہے (بی) کا جواب یہ ہے کہ مدراس سسٹم کا خود کر کیا گیا ہے جس کو انٹروڈیوس (Introduce) کرنے کا کوئی خیال نہیں

శ్రీ వెంకయ్య — మీరు ఎప్పుడైతే దఫా యాంటారో దాని ద్వారా ఏర్పాటు ఔకు వ్యయముగా రెండుసార్లు ట్రాన్స్ఫర్ చేయకుండా అవకాశము కలుగదా ఏమి?

శ్రీ బి రామకృష్ణరావు — మేము రె ఖం ఎప్పుడైతే దస్తావేజ్ దా ప్రకారం అధికార ఉంటుంది పె ట ఏ దఫా యాప్తా తెంపండి

శ్రీ బి రామరెడ్డి గారు అది అవలు అయిందా? వద్దే దఫాయి దస్తుతా?

శ్రీ బి రామకృష్ణరావు దాని మీద ఆ స్త్రే తెంపండి

TOUR PROGRAMMES

*212 (121) *Shri K Venkiah*: Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether Ministers and other high officials send their tour programmes to the concerned M L A s whenever they tour in taluqa?

(b) If not why?

شری بی۔ رام کشن راؤ اس بارے میں سردست کوئی ہارڈ اینڈ فاسٹ رولس (Hard and Fast Rules) ہیں جس کی وجہ سے ممکن ہو منسٹرس اپنے دورے کے پروگرام کی اطلاع دیتے ہیں

دوسرے جزو کا جواب یہ ہے کہ منسٹرس اور ہائی آفیشلس (High officials) کا دورہ عموماً انسپکشن پرپزس (Inspection purposes) کے لیے ہوتا ہے پروپگنڈہ کے لیے نہیں ہوتا اگر پروپگنڈہ کے لیے جاتے ہیں تو اپنا انٹرسٹ (Interest) سمجھکر پروگرام بناتے ہیں ورنہ کے لیے جب جاتے ہیں وہ لازمی نہیں ہوتا کہ اسکی اطلاع ایم ایل اے کو دیجائے بلکہ بعض صورتوں میں منسٹرس یا ہائی آفیسرس کا ایم ایل اے کو اپنے ساتھ لیکر پھرنا مصلحت کے خلاف ہوتا ہے اسلئے ایسا رول بنانے کی ضرورت نہیں سمجھی جاتی

سری وی ڈی دیسپانڈے جب ایم ایل اے کو عوام ہی نے منتخب کیا ہے تو کیا یہ مناسب نہیں ہوگا کہ ایم ایل اے آن دی سپاٹ (On the spot) رہ کر ممبروں کے سامنے عوام کے کیس ریپریزنٹ (Represent) کریں

سری بی رام کسن راؤ یہ ایک تجویز ہے اس پر میں غور کرونگا کہ کہاں تک یہ قابل عمل ہے

سری وی ڈی دیسپانڈے ایڈجوائننگ پراونسز (Adjoining Provinces) میں اور خصوصاً مدراس میں ایسا ہوا ہے تو یہاں یہ عمل کیوں نہیں کیا جاتا ؟

شری بی رام کشن راؤ جہاں تک مجھے معلوم ہے ایسا کوئی لزوم نہیں ہے

سری وی ڈی دیسپانڈے کس کمیٹیوں کے طور پر ولارا میں عمل ہوا ہے

Mr Speaker The hon Member is giving information which the hon Minister does not know

PROTECTED TENANTS

*248 (485) *Shri Bhagwan Rao Boralker (Basmath General)* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) The number of applications received from the protected tenants in Parbhani district for purchase of lands during 1952 ?

(b) The number of applications received from tenants for the above purpose in Basmath and Parbhani taluqs respectively ?

(c) The action taken by the Government thereon ?

سری بی رام کسن راؤ (اے) پربھنی ضلع میں سنہ ۱۹۵۲ء میں ۱۲۶ پروٹکٹڈ ٹننٹس نے (۸) ایکڑ زمین خریدی

(بی) پربھنی تعلقہ میں (۲) ٹننٹس نے (۲۸) ایکڑ اراضی خریدی اور بسمت تعلقہ میں (۶) ٹننٹس نے (۱۶) ایکڑ اراضی خریدی

(سی) جو کارروائیاں تحصیلداروں کے پاس پیش ہوئیں ان پر ٹننسی ایکٹ کے تحت فوری ریاکشن (Prompt action) لیا گیا

श्री अण्णासाहेबराव गव्हाणे (परभणी) —माननीय मुख्य मंत्री सांगू शकतील की अद्याप किती लोकांच्या अप्लीकेशन्स (Applications) अथवा पत्र या बाबतीत की ज्यांचा निकाल झाला नाही ?

श्री बी रामकृष्णराव —होय काही अप्लीकेशन्स अथवा असतील की ज्यांच्या वर अजून काही निर्णय घेतला गेला नसेल

Pending مسٹر ادھو راؤ ٹیل (ان اد ھام) پلڈ نگ ا ا کـسـس (applications) کتنی ہیں ؟

مرپی رام کسن راؤ سوال سں ہ ہوں و ہاگیا ہے

AMOUNT OF TACCAVI

*244 (137) *Shri Bhagwan Rao Boralker*: Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

(*a*) The taluqwise amount of taccavi paid to the cultivators in Parbhani district during 1951-52?

(*b*) The amount so far recovered from the cultivators?

شری ی ر م کسن راؤ سنہ ۲ ۱ ع ں پربھنی ضلع ں کاشتکاروں کو جو تقاوی دی گئی ہے ا کی تفصیل حسب ذیل ہے

		ربو سیو	ول سکنگ
۱	پربھنی	روپیے	
۲	پاتھری	۲	۸ روپیے
۳	بسمت	۳	
۴	ہنگولی		
	گنگا کھیڑ		۹ روپے
		۳	۸ ے
	جملہ	۸ ۲	

ی سک کوئی رقم و پس وصول ہیں ہوئی ہے

شری بی ھمسب راؤ ماوی کیسے سم کی ہوئی ہے

Mr Speaker: The hon Member may refer to the Rules of Taccavi

PROTECTED TENANTS

*245 (158) *Shri Bhagwan Rao Boralker*: Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

(*a*) The number of protected tenants in Parbhani district?

(*b*) Whether and if so the number of cases of illegal eviction of tenants by the landlords in Basmat and Parbhani taluqs?

(*c*) The steps taken by the Government in this regard?

شری بی رام کمس راؤ (اے) بھی معاہدہ میں پروٹیکٹڈ ٹیننٹس (Protected tenants) کی تعداد (۲۰۷) ہے

(بی) پربھی معاہدہ میں (۸) اور سمجھ معاہدہ میں (۹۹) کیسس الیگل ایوکشن (Illegal evictions) کے ہوئے ہیں

(سی) بھی معاہدہ کے الیگل ایوکشن کے (۸) کیسس میں سے ۔ ے ہیں، سیس کو حصہ لاداگیا ہے باقی کیسس ر بعصہ ہیں ۔ سمجھ معاہدہ کے ۹۹ کیسس میں سے ۹ کیسس میں کے سوا فی بعصہ ہوچکے ہیں باقی ۸ کیسس ر بعصہ ہیں

سری اماس راؤ گوا ے بعصہ دے کے بعد کیسے لوگوں کو پھر بدخل کردیا گیا ؟

شری بی رام کسس راؤ مجھے اسکا علم ہے

Ijara Villages

*246 (484) *Shri G Sreeramulu* Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

(a) How many Ijara villages are there in the State the lease period of which have not been elapsed yet and consequently have not been changed into Bil Makthas ?

(b) How many Ijaras have been changed into Bil Makhtas after the lease period was over ?

(c) What is the status and legal right of the longstanding cultivators of these Bil Makhtas over their lands ?

(d) And the rights of the Makhtedar over the lands held by the long standing cultivators ?

سری بی رام کسس راؤ (اے) ایک گاؤں

(بی) مول کی مدت ختم ہوے پر (۲۹۳) اجارے بالمقطعوں میں تبدیل کیے گیے ہیں

(سی) حیدرآباد لینڈ ریوینیو ایکٹ نمبر ۸ بابتہ سنہ ۱۳۱۷ف (Hyderabad Land Revenue Act No VIII of 1817 F) کی دفعہ (۸۷) میں حال ہی میں ترمیم ہوئی ہے اسکی روسے اجار ولیحس میں یا لمقطعہ لیٹس کو کمیلداروں کی حیثیت دی گئی ہے جو ان ریاست ر مسلسل ۳ سال یا اس رہے ہوں اور کاشت کرتے رہے ہوں بشرطیکہ وہ دار ور آسامی سکمیدار کے درمیان معاہدہ ہوا ہو یا نہ ہو اس امینڈمنٹ کی روسے اجار ولیحس میں المقطعہ لیٹس کے تمام ٹیننٹس جو مسلسل ۳ سال سے قابض ہیں آٹومیٹکلی (Automatically) سکمیدار بن گیے اور اپنی مقبوضہ ریاست کے تمام حقوق پٹہ داری حاصل کرنے کے مجاز ہیں

(ڈی) بالمقطعہ لینڈس کے مکمیدار اور لینڈ ریونیو (Land Revenue)
ادا کرتے ہیں اور مقطعہ دار مکمیداری کی جانب سے گورنمنٹ کو ادا کئے ہوئے لینڈ
ریونیو میں سے نا حصہ ادا ہے

Mr Speaker Now the question hour is over

UNSTARRED QUESTIONS & ANSWERS

Govt Machinery at A I C C

*297 (286) *Shri Syed Hasan* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the entire Government machinery was actively participating in the arrangements for the A I C C Session held in Hyderabad in January 1958 ?

(b) If so under whose orders and what rules ?

Shri B Ramakrishna Rao The hon Member's attention is invited to question No 79 by Shri Ch Venkatram Rao which was answered on 18 8 1958

Ijara Villages

*247 (485) *Shri G Sreeramulu* Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

(a) Whether the lease period of Ijara villages Rudraram Peddatundla Lakkaram Sriramapoor Kesanpalli Ippalli and Parupalli (Muttaram) in Manthani taluq of Karimnagar district was over and they have been changed into Bil Makhtas?

(b) If so in what year ?

(c) How much amount of the revenue is given away every year to the Makhtedars of these villages as a Rusum or Bill ?

Shri B Ramakrishna Rao (a) (b) & (c) Information will be furnished to the House if sufficient notice is given as it is not readily available and has been called for from the district

Construction of Ayacuts

*248 (270) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Labour and Planning be pleased to state

(a) The number of new Ayacuts that will be constructed under Laknavaram tank within 8 years under Community Project Scheme?

4

(b) The expenditure on Mulug Community Project Staff?

The Minister for Agriculture Supply and Planning Dr M Chenna Reddy (a) If it means new Ayacut that will come under irrigation the figures are 1 000 acres in 8 years If it is anicuts the question of constructing anicuts is under consideration

(b) The annual expenditure on the whole staff of Mulug Development Block is I G Rs 1 10 575 9 0

PROVISIONS OF FACTORIES ACT

*249 (856) *Shri L K Shroff* Will the hon Minister for Labour be pleased to state

(a) Whether the provisions of Factories Act with regard to the constitution of Works Committees have been made applicable to the factories in the State ?

(b) If so the number of factories in the State wherein the Works Committees have been constituted?

The Minister for Commerce Industries & Labour (Shri Vinayakrao Vidyalankar) (a) The Factories Act, 1948 does not provide for the constitution of Works Committees

However under Section 8 (1) of the Industrial Disputes Act 1947 Government may in the case of industrial under takings employing 100 or more workmen require the employers to constitute a works committee Accordingly 18 concerns have so far been notified to form these Committees

(b) Out of the above 18 concerns 10 have since formed Works Committees

RICKSHAWS IN HYDERABAD

*250 (410) *Shri Gopalrao Ekbote* (Chaderghat) Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state :

(a) The number of rickshaws plying in the city of Hyderabad ?

(b) The number of rickshaws registered so far ?

The Minister for Local Self Government (Shri Annarao Ganamukhi) (a) There are approximately 10,000 rickshaws plying for hire in the City of Hyderabad

(b) 5 619 rickshaws have been registered up to 18th March 1953

*251 (111) *Shri Gopalrao Ekbote* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) The annual Municipal Tax levied on each rickshaw?

(b) The total tax collected by the Hyderabad Municipal Corporation during the financial year 1951 52?

Shri Annarao Ganamukhi (a) The Municipal Tax levied on each rickshaw is Rs 18/ per annum

(b) The receipts under this head for the financial year 1951 1952 were Rs 91 518/

HYDERABAD MUNICIPAL CORPORATION

*252 (112) *Shri Gopalrao Ekbote* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) The total revenue receipts of the Hyderabad Municipal Corporation during the last financial year 1951 52?

(b) The total arrears to be recovered on different heads?

Shri Anna Rao Ganamukhi (a) The total revenue receipts of the Hyderabad Municipal Corporation during the financial year 1951 52 were Rs 15 71 lakhs

(b) The total amount of arrears upto end of March 1952 was Rs 86 97 520

GRAM PANCHAYATS

*253 (486) *Shri Bhagwan Rao Boralker* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) The number of Gram Panchayats functioning in Parbhani district?

(b) Whether they have received the amounts sanctioned by Government so far?

(c) What is the progress of their work?

Shri Anna Rao Ganamukhi (a) The number of Gram Panchayats functioning in Parbhani district is 51

(b) The subsidy was given to 11 Panchayats in 1951 52

(c) Most of the Panchayats were e tablished in 1952 Taxes are being levied in the newly established Panchayats

Social Service Day

*254 (416) *Shri D Ramaswamy* (Nagarkurnool Reserved) Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(a) The amount sanctioned for the celebration of Social Service Day?

(b) The amount spent for the aforesaid purpose on 26th January 1958?

(c) The amount paid to the Local papers for publicity?

(d) Whether it is a fact that Rs 400 800 and Rs 50 were paid to the Local Papers Milap Saltanat Imroz respectively?

(e) If so from which head?

(Minister for Social Service) *Shri Shanker Deo* (a) No amount was sanctioned particularly for the Celebration of Social Service Day However about Rs 4 000 were spent for wide publicity to hold the Social Service Day by publish ing pamphlets and posters in regional languages

(b) No amount was spent for the aforesaid purpose on January 1958

(c) No amount was paid to any local paper for publi city

(d) For the special numbers issued by Milap Saltanat and Imroz during the All India Congress Session in January 1958 Rs 400 Rs 800 and Rs 50 respectively were sanctioned for giving wide publicity to the work that is being done by the Social Service Department Hyderabad The advertisement charges paid to these papers were recommend ed by the Department of Information and Public Relations

(e) The amount to Milap has been paid from the savings of the Department while the amounts sanctioned to Sal tanat and Imroz have not been paid so far and will be paid from some suitable provision from the next year s budget

DALIT SEVA SAMAJ

*255 (117) *Shri D Ramaswamy* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(a) Whether it is a fact that an amount of Rs 2 500 and Rs 10 000 from the Scheduled Caste Trust Fund and Social Service Department respectively were donated to Dalit Seva Samaj?

(b) If so for what reasons?

(c) What are the aims and objects of the aforesaid organisation?

Shri Shanker Deo (a) O S Rs 2 500 have been obtained from the Scheduled Caste Trust Fund with the concurrence of the Board for Dalit Seva Samaj No amount was donated from the Social Service Department for the Dalit Seva Samaj

(b) To create social consciousness among Harijans and to remove social disabilities

(c) The aims and objects of the organisation are to create social consciousness in Harijans and to remove social disabilities from them

COMMUNITY CENTRES

*256 (858) *Shri T K Shroff* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(a) Whether Community Centres are planned to be organised by the Social Service Department in all taluqs of the State?

(b) If so what is their purpose?

(c) How much money has been provided for each of these Centres?

(d) How many of these Centres were inaugurated on 14th November 1952?

(e) What is the progress of work at the Centre in Raichur taluq?

Shri Shanker Deo (a) Yes but not in all the taluqs of the State As an experiment the Social Service Department has planned to establish community centres in 8 or

more compact villages in each district of the State and 8 in the community project areas

(b) The main purpose of forming such community centres is to create civic and social consciousness among the villages and inculcate the spirit of voluntary labour for the development of the community and country at large

(c) A total amont of Rs 78 860 has been provided for the aforesaid centres The details are as follows —

(i) Rs 2 000 for each of the community centres in the project areas i e Nizamabad Warangal and Raichur districts

(ii) Rs 8 000 for each of the 8 Harijan community centres in Hyderabad Nalgonda and Bidar districts

(iii) Rs 8 000 for the community centres in each and every district

(iv) Rs 15 860 for granting monthly allowance in Kendras to the poor needy sick aged and infirm deserted or orphaned Harijans

(d) Almost all the community centres in the State were inaugurated on 14th November 1952

(e) Due to the resignation of the Social Service Officer at Raichur another officer has been recently posted there The work has been started but the progress report has not yet been received

Koya Families

*257 (865) *Shri K L Narsimha Rao* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(a) How many cases were filed against Koya families of Yellandu taluq during the years 1950 to 1953?

(b) The names of the persons who filed the suits?

(c) The number of Koya families involved in such cases ?

(d) The number of cases decided so far and the results?

Shri Shanker Deo (a) 68 cases were filed during the years 1950 53

(b) Statement showing the names of the persons who filed the suits is enclosed

(c) Including the Plaintiffs and the Defendants the number of Koya families involved in such cases is 120

(d) 44 cases have been decided so far out of which 20 disposed by arbitration and 24 cases were dismissed

Statement showing the cases Registered and pending in the Court of the Assistant Agent Tribal Areas Yellandu Warangal South District

S No	Name of plaintiff	Name of defendant
1	Gundamla Laxmipathi Goguia Butchiah	Ram Reddi
2	Goggula Butchiah Go nmdi Achiah Kalthi Pottiah Veesam Narsiah Pamula Gurviah Mokala P paiah Mokala Malliah etc	Galib Khan
3	Gupanapalli Muthiah	Kopia Narain
4	Itha Viswanatham	Varsa Narsiah
5	Ponam Abbiah	Vokey Butchiah
6	Joga Pada Achiah	Galib Khan
7	Mukthi Pochalu V jja Eriah Ponem Papiah Gummadi Venkaiah Jare Narsaiah Tallan Muthiah Barla Naiaiah Goggula Ramiah etc	Rafiq Hussain Khan
8	Fasiulla Shamsunnisa Begum	M Ramchandru Esam Eriah
9	Tati Atchiah	
10	Tatı Achiah	Siddramiah
11	Chimla Lakshmiah Tati J ggaiah Poddem Ramiah Jare Pottiah Ambala Ramiah Vokey Veeriah Easam Potiah Posam Butchiah Easam Atchiah Mokala Atchiah Jaremalliah	Parsa Ranga Rao
12	Karnati Veeriah	Irsala Jogaiah, ect

STATEMENT (Contd)

S N	Name of plaintiff	Name of defendant
14	Ko (m Bu) l l	K ma j Venkatappa Rao
15	Cl mal But haal D Na sai l D Bakl i l D Pc j ial Dc M Unal K n M ubiah Chin ala S uai ah K iam Muthiah Chimala Ramaiah Kalthi Butchiah etc	C hl Khi
16	Tati Laxmiah	Bhadraiah
16	Ch mala I axmiah	Paisa Ramanatham
17	Kalli i Swami	Galib Khan
18	Ab hul Mt llick	Ji ttu S uiah
19	Jogu al	Leo iyala Bapiah
20	Meh Gopiah	Mohd Ht ssan Khan
	Meka Peda Malliah Sunkara M llial Bathula I axmiah G m lala Bha hial I num cheth V i I aiah S lachetti Poliah et	
21	M l d Gabl Kh m	Pc h gu Salliah
22	Do	Li ttı Ramachandaiah
23	Vokey Ramiah	I ania Rang i Rao
24	Vokey Veeraiah Pati Jagaiha I asala Venkaiah Posam Butchiah Podem Ramiah Mokala Atchiah Lrpa Papiah	
25	Vajj Butchiah	Vorkatu l
26	Sancha Papiah	Laxmiah

STATEMENT—(contd)

S N	Name of plaintiff	Name of defendant
27	Dol Papiah	Venkateswara Rao
28	Mohd Hussain Khan	Gumpenapalli Muthiah
29	Chimala Na ah	Kalthi Bakkaiah
30	Kalthi Bakkiah	Tolam B tiah
31	Parsa K ishna Rao	Joga Veeraiah
32	Do	Vandam Chinta
33	Do	Mallaiah Kunja Ramiah
34	Koram Ramiah	Yellanki Kotiah
35	Surarnapaka Laxminarsu	Galib Khan
36	Gummadi Muthiah	Do
37	Dasala Veeraiah	Vera Lala
38	Kalthi Butchiah	Chimala Butchiah
39	Chetti Saaliah	Kanagala Ramudu
40	Moja Venkata Narsu	Chanda Gopala Ki ishnammurthy
41	Goggula Venkaiah	Parsa Ranga Rao
42	Padugu M thiah Dasala J g ah Varsa Kistiah	Galib Khan
43	Vajja Veeraiah	Saraswathibayamma
44	Galib Khan	Joga Atchiah etc
45	Do	Kalthi Butchiah etc
46	Chetti Papaiah	Kangala Buriiah
47	Chetti Suriah	Do
48	Chetti Papaiah	Do
49	Chanda Gopalakrishna Murthy	Tati Kanniah
50	Do	Vajj Venkatanara i

STATEMENT —(*Contd*)

Sl No	Name of Plaintiff	Name of defendant
51	Chanda G palakri I na M u thy	Su ananpaka Sammulu
52	Do	Vajja Veer aiah
53	D	Jaba Papau h
54	Do	Jabba Mutiaiah
55	Do	Kallhi Pattaiah
56	Do	Kndom Jaggalu
57	Shaik Mahboob	Iati Muthaiah
58	Chennareddi Jagannath Reddi	I allam I r ual etc
59	Itaboina Intupaiah	Kangni Nar mal a Rao
60	Kunja Suraiah	Kunja Papaial
61	Abdur Rashid	Kangni Bakkaiah
62	Rafiq Huss m Khan	Mukthu Pochalu
63	Mohd Hussain Khan	Gumpennpalli Muthaiah
64	Itha Viswanatham	Balli Venaiah

OFFICIAL TOUR

*258 (445) *Shri A. Guruva Reddy* (Siddipet) Will the hon Minister for Social Services be pleased to state

(a) Whether the tour undertaken by him in Ramayanpet constituency from 20th to 28rd February 1958 was in connection with official duties ?

(b) If so the villages visited by him ?

Shri Shanker Deo (a) Yes

(b) Visited Ramayanpet Chelmeda Naskal Rayalapur and Kalavakunta

(c) No promises were made But the people were assured that the Social Service Department would provide necessary funds for digging of wells and acquisition of land sites for Harijans as far as funds permit

ARREARS OF REVENUE

72 (261) *Shrimati S Laxmi Bai* Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

(a) The taluqwise arrears of revenue in Hyderabad district since 1950 ?

(b) The taluq where the arrears are highest and the reasons for the same ?

(c) Whether any action has been taken against the revenue officials responsible for the accumulation of such arrears?

Shri B Ramakrishna Rao (a) Statement showing the taluqwise arrears of Revenue in Hyderabad district together with a statement of Wajuhath (authorised arrears) since 1950 is enclosed herewith

(b) The taluq where the arrears are highest is Hyderabad West the reasons being that special assessment (Dhara Khas) has been levied on many of the lands in this taluq during the Sarf e Khas regime and such enhanced assessment has remained uncollected After the integration of Sarf e Khas survey of these lands has been undertaken and until and unless it is finalised collection cannot be made Moreover the Sarf e Khas authorities had also levied Dhara Khas on

lands acquired for Government Buildings viz Osmania University etc and these include a huge amount recoverable from Jagirdars

(c) As the accumulation of arrears was due to the peculiar realignment of the district formed after the integration of Sarf e Khas and Jagirs and as Revenue officials are not responsible the question of taking action against them does not arise

[*Statement.*

Srl N	Taluq	Demand	Collection	Bala
1	2	3	4	
			1950 A D	
1	West	1 84 488 4 2	1 68 955 13 8	2 65 512 0 11
2	East	2 44 251 14 11	1 17 180 0 1	1 27 06 14 10
3	Ibrahimpatan	2 85 494 14 0	2 11 078 14 3	74 415 15 9
4	Medchal	1 97 698 0 0	1 14 643 7 1	82 085 4 3
5	Shahabad	2 92 628 14 6	1 83 451 4 3	1 09 173 10 8
		14 54 667 10 11	7 95 516 6 11	6 59 152 4 0
			1951 A D	
1	West	3 87 215 7 5	2 84 578 12 7	1 52 686 10 10
2	East	3 36 428 12 4	2 22 482 7 6	1 13 990 4 10
3	Ibrahimpatan	4 05 698 4 6	3 06 949 5 4	98 748 15 2
4	Medchal	2 79 084 4 9	2 53 126 14 7	25 957 6 2
5	Shahabad	2 68 099 0 0	2 8 107 6 8	0 991 9 7
		16 71 520 13 8	12 70 194 14 10	4 01 325 14 5
			1952 A D	
1	West	4 38 472 13 10	1 67 165 14 5	2 71 306 15 5
2	East	2 81 986 6 4	1 63 848 0 7	1 18 086 5 9
3	Ibrahimpatan	6 22 478 13 9	3 13 468 13 1	3 09 005 0 8
4	Medchal	3 76 760 1 11	2 08 004 11 10	1 68 755 6 1
5	Shahabad	4 22 759 9 2	2 40 400 7 9	1 82 889 1 5
		21 82 482 13 0	10 92 887 15 8	10 89 544 13 4

Wajuhat Statement

1 Government Offices Rs 1 19 049 7 9

2 Dhara Khas Rs 1 82 808 14 2

3 Appeals Rs 69 356 (9

4 Cantonment —Rs 07 823 12 11

5 Sarf e Khas Rs 31 403 1 8

6 Absconding of Pattedars —Rs 47 575 15 2

7 To be adjusted by Government —Rs 51 212 1 8

8 Pending decision of Government —Rs 1 18,174 14 7

9 Land under Municipality Rs 6 28 10 6 0

10 Boundary Rs 86 768 14 6

11 Municipality Rs 17 310 2 8

12 Paigah & Jagirs 1 52 780 18 4

13 Accumulated Jagir prior to Integration
Rs 10 62 687 4 11

14 Talaf Mal —Rs 31 285 5 0

Total Rs 21 00 023 1 , 9

VILLAGE ROADS

78 (66) *Shri Baswan Gouda* (Lingsugur) Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

How many village roads were repaired in Raichur district and also in Lingsugur taluq during 1951 52?

Shri Anna Rao Ganamukhi 28 village roads were repaired in Raichur District of which 9 belong to Lingsugur taluq

مسٹر اسپیکر - یہ ٹکنیکل کوئسچن (مفاد عام) ہے ایک ڈیجور کیسٹ موس
میرے پاس پوچھا تھا

منسٹری - رام کشن راؤ - موجود نہیں ہیں اور وہ اسکو پیش کرنا چاہتے

(PAUSE)

مسٹر اسپیکر - میرے ہاں ایک اور ڈیجور کیسٹ موس سری اے راج ریڈی کا آیا
ہے اسے میں پڑھکر سنا دیتا ہوں

Business of the House

I hereby give notice of my intention to ask for leave to make motion for the adjournment of the business of the Assembly for the purpose of discussing a definite matter of urgent public importance namely —

The Commissioner of Police Hyderabad promulgated an order banning processions demonstrations and meetings within a radius of 500 yards from the State Assembly and the District Magistrate Hyderabad prohibited processions and public meetings in the State Capital and Secunderabad for a month from today onwards in view of the anticipated processions of the Trade Unions regarding demonetisation problems and its consequences

Admitted that people are supreme in democracy they rule through legal representative organs like Assembly etc They represent agitate and press matters through press platform meetings and processions This is invariably the accepted order of democracy Quite against this here in Hyderabad legitimate and peaceful public agitation is sought to be suppressed and strangled nay nipped in the bud in all forms by resorting to the same ageold autocratic and imperialist police devices of promulgation of orders and curfew etc in the interest of so called law and order It passes

one's comprehensions and tolerate it to see this sort of high handed and wholesale attacks upon and curtailment of civil liberties and democratic rights which calls forth the condemnation in strongest terms from all quarters. Hence the urgency and public importance of this matter to be discussed and the attention of the Government to be drawn towards

اس اڈجرنمنٹ موشن کی اجازت اس وجہ سے بھی دی جاسکتی کہ آج سوکر کے بارے میں کہ جو ... کا جو آرڈر تھا وہ واپس لے لیا گیا ہے جس کا علم سا ... ول ممبرس کو دی ہاوس کو ہوتا ... رہا ... کا آرڈر و اسکے ملک میں یہ کہیں گا ... کو جو اطلاعات ملی ہیں انکی ... را سٹیچوری لا (Statutory Law) کے تحت یہ آرڈر انہوں نے دیا ہے اب رہا ڈیمانٹائزیشن (Demonitization) بارے میں ہوگا سکویسنشیل اینڈ مسلینیس (Consequential and miscellaneous) پاس نہیں کی ہیں اس بارے میں متعلقہ ... ہوئے پر ... ہو سکتا ہے آج جو بلسری جب بھی ... طور ہوتا ہے اوس سلسلہ میں ہی بحث ہو سکتی ہے مباحث کے لیے کافی وقع ہے اس لیے میں سمجھتا ہوں کہ اڈجرنمنٹ موشن کے لیے وقت دے کی ضرورت نہیں ہے

Shri V D Deshpande Mr Speaker Sir Repeatedly the Police Department is promulgating such orders whenever the peasants workers or other toiling classes of Hyderabad want to represent their grievances to the Minister concerned. It has become a tradition more or less for the Home Department and the Police under them to stifle the voice of the people in this particular way. In other provinces people are allowed to represent to the Ministers. Ministers themselves go and hear what the people have to say. But here the old tradition is being allowed to continue and it is against this particular outlook of the Government that we wanted to move the adjournment motion. It is a matter of great public importance. My information goes to show that the people of Hyderabad have become so desparate that I have good reason to believe that Section 144 and the ban on processions etc may even be defied in order to demonstrate against the repressive policy of the Government. I therefore feel that as representatives of the people we are entitled to have the adjournment motion discussed in order to express our feelings against the policy of repression of the ruling party

Mr Speaker The hon Member may discuss the point at the time of the first reading of the Demonetisation Bill

Dr Melkote may now move for the first reading of the Hyderabad Currency Demonetization (Consequential and Miscellaneous Provisions) Bill 1958

8

Shri G Sriramulu Mr Speaker Sir As at present scheduled this session of the Assembly will last till the 11th April If the session is being extended beyond that date we should be informed of the same so that we can give notice of questions 15 days in advance as required by the rules

Mr Speaker All right I shall look into it

L A Bill VI of 1953 the Hyderabad Currency Demonetization (Consequential and Miscellaneous Provisions) Bill 1953

Dr G S Melkote I beg to move

That L A Bill No VI of 1953 the Hyderabad Currency Demonetization (consequential and miscellaneous provisions) Bill 1953 be read a first time

Mr Speaker Motion moved

That L A Bill No VI of 1953 the Hyderabad Currency Demonetization (consequential and miscellaneous provisions) Bill 1953 be read a first time

Dr G S Melkote Mr Speaker Sir The statement of objects and reasons given in the bill is as follws —

The intention of this Bill is to meet the situation which would arise in respect of various laws and contractual obligations when the O S currency ceases to be legal tender after the 31st March 1953 and I G Currency becomes the sole legal tender in Hyderabad State

The House is aware that currency has become a Central subject and the Centre is making provision for the demonetization of the Hyderabad Currency It is in view of this that a (consequential and miscellaneous provisions) legislation has been brought before this House The different clauses of the legislation have been clearly enunciated in the above Bill

Here I have got to add only one word with regard to the Sales Tax The clause relating to Sales Tax embodied in the Bill before the House is not with a view to increase the tax structure on the sales tax as such I have made it abundantly clear in my reply to the discussion on Budget that I am

bringing up certain important amendments to the Sales Tax Act itself So if any Member either this side or the opposite wishes to suggest any changes in the tax structure he may do so at the time of discussing the amendments to the Sales tax Act which would be brought in probably about the 1st of April This particular clause has been included in this Bill in order to make the working of the Sales tax Department smooth since Hali currency is being demonetized and it has to give place to the I C currency This is all that I wish to say at this juncture

Thank you

شری وی ڈی دیشپانڈے* مسٹر سپیکر ڈھائی بار س آپ دی حیدرآباد
کرنسی کے بارے میں جو بل آیا ہے اسکے بارے میں حاور کے بارے میں ایسے حالات
کا اظہار ہوگا اس بل کو حاور کے بارے لانے سے پہلے حکومت کو چاہیے تھا کہ
عوام عوامی داروں سے یہ معلوم کرنے کی کوشش کریں کہ عوام کے کس طبقات پر
مزید کس طرح پڑنے والا ہے اور اس اثر کو کس طرح دور کیا جاسکتا ہے مجھے
افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ حکومت نے اسکی کوشش نہیں کی آنریبل فینانس منسٹر
کے پاس میں خود ایک ڈپوٹیشن (Deputation) لیکر گیا تھا انہوں
نے ان حالات کا اظہار کیا اور یہ ہم سمجھ نہ ہوسکے انہوں نے اس حالت کا اظہار
کیا کہ عوام کی مصیبت میں بڑھنگی میں عرض کرونگا کہ آنریبل منسٹر کے اس
خیال سے (۹۹) فیصد لوگ متفق نہیں ہیں ماہرین اور عوام سب کا خیال ہے کہ
مصیبت ضرور بڑھیگی اور اس کا مقابلہ حیدرآباد کے عوام کو کرنا ہی پڑیگا یہ وہ مسئلہ
ہے جس کا دس سال سے ہم انتظار کر رہے ہیں ہم کرنسی کو تبدیل کرنے کے خلاف
نہیں ہیں لیکن ہم یہ سمجھ رہے تھے کہ اسکے جو نتائج ہونگے ان پر کافی غور کرنے
کے بعد یہ قدم اٹھایا جائیگا کل آنریبل چیف منسٹر کے پاس جو ڈپوٹیشن گیا تھا
اس سے انہوں نے یہ کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ چھوٹے سکوں کو باقی رکھا جائے تاکہ
ٹرانزکشن (Transaction) میں کم دقت ہوگی اس چیز پر غور
کیا جانا چاہیے تھا لیکن غور نہیں کیا گیا آج کیا ہوگا اس پر غور کئے بغیر یہ
ہزار روز پہلے یہ بل لایا گیا اسکی تصویر آنریبل ممبرس کے سامنے نہیں رکھی گئی میں
حکومت کی اس جلد بازانہ پالیسی پر احتجاج کرنا چاہتا ہوں اس جلد بازی کے جو نتائج
برآمد ہونگے حکومت اسکی ذمہ دار ہوگی عوامی حکومت کا نعرہ لگا کر جانے
عوامی منسٹر ہر وقت عوام کو جب یہ ریزرو پالیسی کرنا چاہتے ہیں تو اونچی برٹش پالیسی
کے تحت جو ولولئی حکومت یا ملٹری گورنر کی تھی کرنا چاہتے ہیں اور دفعہ (۳۳)

* Confirmation not received

نافذ کر رہے ہیں۔ کل بھی آنریبل فینانس منسٹر نے کہا کہ ہوم منسٹر صاحب ڈسٹنکشن کا شکار کر رہے ہیں۔ ہوسکتا ہے کہ حیدرآباد کے تین کروڑ عوام کے خلاف سیاسی شکار کھیلنا چاہتے ہیں۔ میں کہوں گا کہ آپ کبھی کامیاب نہیں ہوسکتے۔ اگر ایسا کیا جائے تو اس کی حکومت کو اکھاڑ پھینکنے کے لئے عوام کو تیار ہونا ہوگا۔ عوام کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنی کے سامنے آکر رہبر ... آپکو دفعہ ( ) کے نافذ کرنے کی ضرورت کیوں لاحق ہوئی۔ میں نے پہلے بھی عرض کیا ہے اور اب بھی یہی کہوں گا کہ لوگوں اور لاکھوں کے ساتھ میں حکومت اور ... کو چلانا چاہتے ہیں۔ میں ہوم کے ... کہوں گا کہ اس طریقہ سے آپ ڈمانی ٹائزیشن عمل میں لانا چاہتے ہیں وہ عمل میں نہ آسکے گا۔ میں آپ سے پھر یہی کہوں گا کہ ادھر بیٹھنے والی کوئی پارٹی ڈمانی ٹائزیشن کے خلاف نہیں ہے۔ ہم بھی یہی چاہتے ہیں کہ ملک کے اندر ایک کرنسی ہونی چاہئے۔ ہم سب اسکی تائید کرنے کے لئے تیار ہیں۔ ہم سب عوام سے اور تمام مرچنٹس (Merchants) سے اپیل کرینگے کہ ہمارے ملک میں ایک کرنسی ہونی چاہئے اور تبدیلی کرنسی کی وجہ سے قیمتوں میں کسی قسم کا اضافہ نہ ہونا چاہئے۔ اس بارے میں ہم حکومت کے ساتھ تعاون عمل کرنے کے لئے تیار ہیں لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ یہ جتانے کی کوشش کی جارہی ہے کہ پی ڈی ایف ہی اینٹی نیشنل (Anti national) خیالات کے تحت کرنسی کے ڈمانی ٹائزیشن کے خلاف ہے۔ میں صاف صاف الفاظ میں کہدینا چاہتا ہوں کہ ڈمانی ٹائزیشن آف کرنسی (Demonetization of Currency) کے بارے میں ہرگز کوئی بنیادی اختلاف نہیں ہے۔ ہر اوس کام میں ہم مدد کرنے کے لئے تیار ہیں جو قیمتوں کو بڑھنے سے روکنے کے لئے کیا جائے۔ اس کے ساتھ میں یہ بھی کہوں گا کہ قیمتوں کو نہیں بڑھنا چاہئے۔ وہ ... کہ قیمتیں بڑھینگی اور ضرور بڑھینگی۔ ابھی سے قیمتیں بڑھنا شروع ہوگئی ہیں۔ بازار میں کل تک جو چیز چھ آنے میں ملتی تھی آج سات آنے میں مل رہی ہے تاکہ کل کوئی یہ نہ کہنے پائے کہ چھ آنے کی چیز کو سات آنے میں نہیں بیچ سکتے۔ اور اگر کوئی کہے بھی تو زیادہ سے زیادہ یہ ہوگا کہ پھر چھ آنے آپ ہی میں سمجھ سکتے۔ کیا آج کی حکومت ان حالات کو روک سکے گی۔ ہمیں پہلے کا تجربہ ہے کہ حکومت پرائس کنٹرول (Price Control) میں ناکام ہوچکی ہے۔ لیکن ... طرح ہم سمجھ سکتے ہیں کہ ٹرانزیکشن (Transaction) کسطرح ناکام ہوسکتا ہے۔ اس لئے ہم نے یہ سجیشن (Suggestion) دیا تھا کہ گورنمنٹ سرونٹس وغیرہ کو ایک خاص پیریڈ (Period) تک ڈمانی ٹائزیشن الاونس (Demonetization Allowance) دیا جائے اور ایک سو پچاس ماہوار پانے والوں کو مساوی سمجھا آئی جی سی دی جائے۔ اس سے ایک کروڑ ۲ لاکھ روپیہ کا زائد بار گورنمنٹ کو برداشت کرنا پڑیگا۔ سوال یہ پیدا

ہوا ہے کہ کہاں سے انکے متعلق میں نے ... صاحب نے کہا تھا کہ پونے دو کروڑ لوگوں کا سوال ہے اگر یہ درست ہو تو یہ رقم ریزرو فنڈ (Reserve Fund) سے لیکر ان لوگوں کو ریلیف (Relief) دے سکتے ہیں آ ... ضروری ہے ورنہ عوام ضرور حکومت کے سامنے احتجاج (Agitation) اور مجھے حکومت سے میں یہ عرض کرونگا کہ جو مہنگائی بڑھنے والی ہے اگر یہ بڑھے تو اسی صورت میں الاونس کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا لیکن میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کیا گورنمنٹ اس اصول کو بھی ماننے کےلیے تیار نہیں ہے کہ ... یہ کہنا ہے کہ یہ ... فیصد مہنگائی میں اضافہ ہوگا ممکن ہے یہ غلط نہیں ہو آپ کہتے ہیں کہ ... چار فیصد اضافہ کا ممکن ہے یہ صحیح ہو ... بھی اضافہ ہوگا تجربہ کے بعد معلوم ہو سکا لیکن کیا حکومت اس اصول کو ماننے کے لیے تیار ہے کہ جتنا بھی اضافہ ہوگا اسکو نیوٹرالائز (Neutralize) کرنے کے لیے وہ ظاہر اصرار کریگی میں سمجھتا ہوں کہ حکومت اپنے چھوٹے سے ماحول میں ... مسائل کو سوچتی ہے ان کہتی ہے کہ پیسہ کہاں سے آیگا جب آپ کے پاس ... کو ... داروں کو معاوضہ دینے کی گنجائش ہے تو پھر عوام کو ... تکلیف ہونے والی ہے اسکو دور کرنے کے لیے کیوں نہیں دیا جاتا میں نے ... میں ... کہا کہ آپ کے ... حالات رہے ہیں تو کہا جاتا ہے کہ آپ اس طرح حملہ کرتے ہیں ملازمین سرکار کا سوال ہے لاکھوں لوگوں کا سوال ہے آپ انکے سوال کو ماننے کےلیے تیار نہیں ہیں ہم کہتے ہیں کہ سولہ فیصد گرانی بڑھے گی آپ کہتے ہیں کہ دس فیصد بڑھے گی خیر یہی سہی لیکن اصول کو ماننے میں کیا حرج ہے کیوں اس کے لیے آپ تیار نہیں ہوتے آپ کہتے ہیں کہ کمی میں ایک چیز ایک روپیہ میں ملتی ہے جہاں ڈیڑھ روپیہ میں ملتی ہے جب سکہ بدل جائیگا تو جانے بھی قیمت کم ہو جائیگی ہوسکتا ہے کہ آپکا خیال صحیح ہو لیکن میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کم آمدنی والوں کی ضروریات کا کتنا حصہ باہر سے آتا ہے موٹریں باہر سے آتے ہیں ریڈیو باہر سے آتے ہیں لیکن روزمرہ کی ضروریات کی چیزیں تو مقامی طور پر ہی پیدا ہوتی ہیں میں یہ عرض کرونگا کہ ان تمام امور پر غور کرکے ہمیں مسئلہ کو حل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے میں سمجھتا ہوں کہ گورنمنٹ نے ماہرین کی رائے بھی حاصل نہیں کی ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ اس معاملہ میں ماہرین کا مشورہ بھی نہیں لیا گیا بلکہ حکومت اپنی سمجھ کے مطابق کام کر رہی ہے

دوسری چیز یہ ہے کہ ہم بھی یہ چاہتے ہیں کہ سکہ تبدیل کردیا جائے لیکن ٹرانزیشنل پیریڈ (Transitional period) کے لیے کچھ نہ کچھ سہولت دی جانی چاہیے سیکڑوں سالوں سے ایک سکہ چلا آرہا تھا اوس میں ایک آنے میں جو پیسے ملا کرتے تھے عوام ان چھ پیسوں سے مطلب ضرورت کی چیزیں خریدا کرتے تھے

اب جو سکہ میں چار پیسے ہی ہونگے اور سچا خرید و فروخت میں دشواری ہوگی اس وجہ دو آنے میں ہوٹل میں جائے تو سکتے ہیں لیکن سکہ بدل جائیگا تو چونکہ ہم دو آنے حالی نہیں دے سکینگے لہذا ہوٹل والے دو آنے کلدار ہی مانگیں گے اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ وہی جو کلدار میں تھی وہ برقرار رہیگی جس کا کرایہ بھی ہمارے حالی کے کلدار میں لیا جائیگا پہلے ہم ایک آنہ حالی پر سفر کرتے تھے اب ایک آنہ کلدار پر سفر کریں گے مجھ سے کہا گیا کہ ڈسٹنس (Distance) زیادہ ہو جائیگا لیکن اس سے فلاں ہوسکے گی اسی طرح دیگر چیزوں کی قیمتیں بھی کلدار میں وہی برقرار رہیگی جو حالی میں تھیں ان میں کوئی فرق نہیں ہوگا اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ جو کم آمدنی رکھنے والے ہیں ان کے خرچ میں حالی سے سولہ فیصد اضافہ ہو جائیگا اگر چہ کہ ماہرین نے یہ اندازہ لگایا ہے کہ کلدار پر فیصد اضافہ ضرور ہوگا اس لئے جیسا کہ ہماری مانگ ہے اور جیسا کہ میں نے پہلے کہا کم سمجھا جانے والوں کو فل ڈیمانیٹائزیشن الاونس (Full Demonetization Allowance) ملنا چاہیے جو لوگ جو ( ) روپیہ تک تنخواہ پاتے ہیں ان کو جو تنخواہ جو حالی میں ملا کرتی تھی کلدار میں دی جانی چاہیے البتہ ہمارا خیال ہے کہ اس سے اوپر ( ) روپیہ تک تنخواہ پانے والے چیزوں کے بڑھاو کا مقابلہ کرسکیں ان کی روزمرہ کی زندگی میں چھوٹی چھوٹی چیزوں کے استعمال کا تھوڑا حصہ ہوتا ہے اس وجہ سے انہیں ( ) فیصد ڈیمانیٹائزیشن الاونس دیا جاسکتا ہے اور اس سے وہ کام چلاسکتے ہیں اس لیے ہمارا خیال ہے کہ جو لوگ ( ) تک تنخواہ پاتے ہیں ان کو فل ڈیمونیٹائزیشن الاونس دیا جانا چاہیے یعنی جو تنخواہ وہ حالی میں پاتے ہیں وہی کلدار میں دی جائے اور اس کے بعد ( ) پرسنٹ ڈیمونیٹائزیشن الاونس دیا جائے البتہ ہم ایک چیز کے بارے میں متفق نہیں ہوسکے کہ آیا چل کر قیمتیں اسی طرح پر آجائیں گی جس سطح پر کہ وہ اب ہیں خود ماہرین معاشیات کا خیال ہے کہ یہ قیمتیں سکہ کی تبدیلی کے بعد ہرگز نیچے نہیں آسکیں بلکہ جو اسٹیبلائزیشن لیول (Stabilization level) قائم ہو جائیگا وہ آج کے مقابلہ میں زیادہ ہوگا ماہرین کا یہ خیال ہے کہ کوریا وکوریا کے زمانہ سے آج تک قیمتیں برابر بڑھتی ہی چلی جا رہی ہیں چنانچہ ٹرانزیشن (Transition) کی وجہ سے بڑھ جائیں گی اور ایک ہائر اسٹیج (Higher Stage) پر ہی آکر رک سکیں اس لیے چند لوگوں کے لیے فل ڈیمونیٹائزیشن دینا ضروری ہے ہمارے سامنے یہ آرگومنٹ (Argument) بھی رکھا جاتا ہے کہ گورنمنٹ ملازمین کے ساتھ ایسا سلوک کرے گی تو ( ) فیصد غیر ملازمین کا کیا ہوگا لیکن میرا کہنا ہے کہ وہ ( ) فیصد پرائیویٹ سکٹر (Private Sector) بھی اس کے لیے لڑیگا جب تک ٹرانزیشن پیریڈ (Transition period) رہیگا اور اس کے ملازمین

لڑائی جاری رکھینگے اور جب تک کرتے رہینگے کہ ہم لوگوں کی جیبوں میں حقوق دی جائے یہ لڑائیاں اور تصادم (Disputes) ہر جگہ ہر کارخانہ میں ہونگے حکومت کا اس سلسلہ میں یہ فرض ہے کہ اس طرح موبرالا رہی دیکر کلداروں کے لیے آہستہ آہستہ ایک آرڈرلی طور (Orderly manner) میں تیار کیا جائے اور ایک مناسب طریقہ سے رد و بدل عمل میں لائے کیا حکومت کو یہ معلوم ہیں کہ دوسری جنگ کے بعد ہمارے ملک کی اور دیے ہندوستان کی جماعت مزدور طبقہ نے اپنے اسٹرائکس (Strikes) کے ذریعہ اور دوسرے راستے سے مہنگائی بھتہ حاصل کیا اسی طرح آج بھی وہ وقت ہماری اپنی ابھرتی ہوئی ... ڈالینگے سوال اب یہ آرہا ہے کہ کیا عوامی حکومت اس کو اسپانٹے نیسی (Spontaneity) کے طور پر چلائے گی اگر سمجھ کر کہ ادھر سے ایک راستہ کھولنا ہے تاکہ باضابطہ طریقہ پر یہ کام ہو تو میں سمجھتا ہوں کہ عوامی حکومت اگر اس پر چلے گی تو یہ کام اسپانٹے نیسی کے طور پر نہ ہوسکیگا اس کے لیے تو ایک معیار قائم کرکے راستہ کھولنا چاہیے الیکشن ہیں ہے کہ گورنمنٹ انسپکٹر اور گورنمنٹ کے ملازمین کے متعلق ہم نے جو مانگ رکھی حکومت اس کو نہ مانتا ہیں چاہتی بلکہ اسکے بعد ہی ملک میں رائزنس کو لانا چاہتی ہے ... جس میں ملک کے سامنے رکھنا چاہتا تھا اگر حکومت ان میں ایسوں کو پیش نظر رکھے تو مناسب ہوگا ... ایک تو یہ کہ کمائی یا رسیں الوس دیا جانا چاہیے دو سرے یہ کہ ایک روپیہ جو کم کا سکہ بھی ایک آنہ دو آنے چار آنہ اور آٹھ آنے کو کاروبار میں امداد کے لیے قائم رکھنا ضروری ہے اگر اس کو منظور کرلیا جائے تو میں سمجھتا ہوں کہ مسئون میں جو اضافہ ہوگا وہ ( ) فیصد سے بیس بڑھیگا تیسری چیز یہ ہے کہ جیسا کہ آنریبل

ممبر صاحب نے کہا پرائسس کو روکنے کے لیے حکومت حتی الامکان کوشش کریگی میں سمجھونگا کہ حکومت کو ضرور اس بارے میں کوشش کرنی چاہیے اس کوشش میں ہم بھی حکومت کا ساتھ دینگے کیونکہ ہم یہی چاہتے کہ اس کی وجہ سے بلاک مارکٹ بڑھے لیکن بلاک مارکٹ کو روکنے کی کوشش کے ساتھ ساتھ ہم کو حالات کا مقابلہ بھی کرنا چاہیے ہوسکتا ہے کہ بلاک مارکٹ رکنے ولا قائم ہو لیکن حکومت کو عملاً یہ ثابت کرنا چاہیے کہ ہم بلاک مارکٹ رکنے ولا قائم کرسکتے ہیں

اس سلسلہ میں میں ایک مثال بھی دونگا میرے ایک دوست اور ایک کانگریس مین (Congressman) کے گھر میں کرایہ دار ہیں انہوں نے ابھی سے کرایہ نامہ لکھوالیا ہے کہ آئندہ سے بجائے حالی کے وہ بھی کرایہ آئی جی میں ادا کیا جائیگا اس طرح اور بھی معاملات ہونگے تاکہ آئندہ سے وہی رقم آئی جی میں ادا ہو

ایسی صورت میں میں یہ نہیں سمجھ سکتا کہ ہم اس پر کیسے بھروسہ کر سکتے ہیں کہ آمدنی اضافہ نہیں ہوگا اس لیے موجودہ حالات کا لحاظ کرتے ہوئے میں سمجھتا ہوں کہ ڈکٹیٹر شپ کے سلسلہ میں حکومت کو زیادہ دوراندیشی سے کام لینا چاہیے آنریبل ہوم منسٹر نے دفعہ (۲۳) کا ہمارا سوال کیا ہے کہ اس کو چلاکر عوامی سمجھ کو ناکام بناسکتے مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ یہ طریق کار جو حکومت اختیار کرنے والی ہے اس سے سوال حل ہونے والا نہیں ہے بلکہ حالات اور زیادہ اگراویٹ (Aggravate) ہوجائینگے عوام کو ان کے خلاف جدوجہد کرنی پڑیگی جیسا کہ ابھی دو دن کی ہڑتال کے بعد مہنگائی بھتہ کے لیے کیا تھا اس وقت بھی یہ وعدہ بھی کر گئے عمل درآمد جاری کرکے جیل میں ڈال کر واقعات اور حالات کو دبایا نہیں جاسکتا اس وجہ سے رپریشن (Repression) کے لحاظ سے سوچنے کا یہ طریقہ ٹھیک نہیں ہے ترک کردینا چاہیے اور حکومت کو کھلے دل سے اس پر غور کرنا چاہیے مجھے آنریبل ہوم منسٹر کے یہ کہنے سے خوشی ہوئی کہ اس معاملہ پر وہ مل جل کر بحث کرنے کے لیے تیار ہیں اور فینانس منسٹر بھی ڈھیلے دینے والے ہیں اور یہ سمارٹس پیش کرنے والے ہیں کہ ایک روپیہ سے کم کے سکہ کو برقرار رکھا جائے یہ کنسٹرکٹیو (Constructive) طریقہ ہے لیکن افسوس ہے کہ اون کے ان وعدوں کو آنریبل ہوم منسٹر نے پانی میں ڈال دیا حکومت یہ سمجھتی ہے کہ جب ایسے حالات پیدا ہونگے اور اسکے خلاف جدوجہد ہوگی تو اوس کو دبا دیا جائیگا اس طرح حکومت کی طرف سے ناسوی سکیں (पाशवी शक्ति) پر زور دیا جارہا ہے مجھے سخت افسوس ہے کہ ایک طرف احنسا کا ڈھنڈورا پیٹا جاتا اور یہ کہا جاتا ہے کہ ہم لوگ شانتی چاہتے ہیں لیکن دوسری طرف خود اسکے خلاف عمل کیا جاتا ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ حکومت عوام سے ڈرتی ہے کم از کم میں یہ سمجھتا کہ ایسی ڈرنے کی کیا وجہ ہے جب ملکی اور مالی ملک آزاد ہوا اوس وقت میں عوام کے ہزاروں کے مجمع میں گھومتا رہا وہاں گولیاں چل رہی تھیں اور میں پھر رہا تھا لیکن مجھے کبھی یہ محسوس نہیں ہوا کہ عوام مجھے دھوکہ دینگے جب آنریبل ہوم منسٹر نے آپ کو عوامی نمائندہ سمجھتے ہیں جب آنریبل چیف منسٹر اپنے آپ کو عوام کا نمائندہ سمجھتے ہیں خود کانگریسی حکومت جب اپنے آپکو عوامی حکومت سمجھتی ہے تو پھر کیوں ان سے ڈرتی ہے کہ بس پچیس ہزار لوگ جمع ہو جائینگے حملہ کرینگے یا اس عمارت پر قبضہ کرلینگے میری سمجھ میں نہیں آتا کہ جب آپ عوام کے نمائندوں کی حیثیت سے یہاں بیٹھے ہیں تو پھر ڈرنے کی کیا وجہ ہے؟ جب آپ ڈرتے ہیں تو مجھے یہی کہنا ہے کہ جب ڈرنا شروع ہو جاتا ہے تو وہ بگننگ آف دی اینڈ (Beginning of the End) ہو جاتا ہے اگر حکومت

یہ سمجھتی ہے کہ وہ آخری پیریڈ (आरम) شروع ہوچکا ہے پر
یہ الگ بات ہے لیکن میں یہ کہونگا کہ یہ طریقے چلنے والے نہیں ہیں

جناب اسپیکر ۔ ان کے معاملہ میں نمبر ... ڈی ... ایکمو ... اس کی بھی صاف صاف ہے ہم کرتے ہیں بدلی چاہیے ہیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ عوام کی جو مانگیں ہیں ان کو بھی پورا کرنا پڑیگا اس کی وجہ سے ... میں جو مسئلہ ہوگا وہ کسی بھی خلاف کرنی پڑیگی ہیں اس لیے حکومت کو وارن (Warn) کرنا چاہتا ہوں کہ عوام اس کے خلاف اٹھ کر نہیں رہنے والے ہیں یہ ... عوام کی روزمرہ کی زندگی کا سوال ہے اگر اس کو حل نہیں کیا جاتا تو اس کے خلاف عوام لڑینگے مجھے افسوس ہے کہ جیل ڈٹنشن وارنٹ (Jail detention warrant) کے ذریعہ اس جدوجہد کو روکنے کی کوشش کی جارہی ہے میں حکومت حیدرآباد سے کہونگا کہ آج ہر جگہ سنسنی کی حالت پیدا ہوگئے ہیں ہر طرف سے یہی کہا جارہا ہے کہ اب کیا ہوگا اس سلسلہ میں جو پانک (Panic) پیدا ہو رہا ہے اوس کا مقابلہ عوام کرینگے میں صاف صاف کہدینا چاہتا ہوں کہ آل پارٹیز کمیٹی بنا کر اس کے متعلق سوچنا چاہیے اور عوام کے سامنے کنسٹرکٹیو (Constructive سجیشن (Suggestion) رکھنا ضروری ہے اس لیے آپ کو ڈیمانیٹائزیشن ... ٹرانزیشن پیریڈ (Transition period) کے لیے دے میں کوئی ہچکچاہٹ نہ ہونی چاہیے اگر آپ کو اس سلسلہ میں مزید دو کروڑ روپیہ خرچ کرنا پڑے تو خرچ کیجیے کیونکہ یہ عوام کا پیسہ ہے اور عوام کے لیے ہی خرچ ہوگا آپ کو اس کے متعلق فکر کی ضرورت نہیں آپ دوسری جگہوں پر تو پیسہ خرچ کرتے ہیں لیکن جہاں عوام کو تکلیف ہوتی ہے وہاں پیسہ خرچ نہیں کیا جاتا میرا خیال ہے کہ حکومت کو اس معاملہ میں دور اندیشی سے کام لینا چاہیے اور تمام پارٹیوں کا سہکار (सहकार) حاصل کرکے اس پر سوچنا چاہیے اگر وہ اس کا ثبوت دینا چاہتی ہے تو اوس کو چاہیے کہ شہر میں جو دو آرڈرس نافذ کیے گئے ہیں اون کو فوراً منسوخ کیا جائے ویسی صورت ہی میں سمجھونگا کہ حکومت تمام پارٹیز کا تعاون عمل حاصل کرنا چاہتی اور دور اندیشی سے کام لینا چاہتی ہے مجھے آخر میں یہی کہنا ہے کہ

Wise counsel will prevail

شری ... (اکثر) مسٹر اسپیکر جہاں تک حالی سکہ کی جائے کلدار سکہ کو رائج کرنے کا تعلق ہے بنیادی طور پر پورے لوگ اس سے متفق ہیں لیکن اس کو رائج کرنے کا جو طریقہ حکومت کی جانب سے اختیار کیا جارہا ہے اس سے مجھے اختلاف کرنا ہے یہ چیز سمجھ میں نہیں آتی کہ ایک سو برس سے جو سکہ چل رہا تھا اوس کو مسدود کرنے اور اوس کی جائے کلدار سکہ کو رائج کرنے کے لیے کسی

خطرہ کو محسوس کرے اور حالات کا جائزہ لے مستقل پرمننٹ (Permanent) طور پر کیسے تبدیلی عمل میں لائی جاسکتی ہے۔ حکومت آخر کس مقصد جا رہی ہے میں یہ سوچ رہی ہے میری سمجھ میں نہیں آتا۔ موجودہ حالی سکہ کا چلن جب رہا ہے اور یہ واضح امر ہے کہ لوگوں کے لین دین ہے۔ لوگوں کے دماغوں سے ایکدم اس اور نقوش ہٹنے کے لیے چار پانچ دن تو ہی لگ سکتے۔ ہماری معیشت اور آگاہی میں جو اس طرح گھل مل گیا ہے کہ اگر اچانک سکہ بدل ہو جائے اور اوسکی جگہ آئی جی کرنسی لے لے تو اس معیشت کو دھکا پہنچنا لازمی ہے۔ جیسا کہ آنریبل لیڈر آف دی اپوزیشن نے کہا کہ ڈیمانیٹائزیشن کے جو اثرات ہونے والے ہیں وہ یہ ہے حکومت خاموش رہی ہے۔ جہاں تک ڈیمانیٹائزیشن کا تعلق ہے وہاں ہے کوئی اختلاف نہیں رکھتا بلکہ اختلاف تو اوس کے طریقہ کار اور ڈھنگ کے بارے میں ہے۔ حکومت نے مطلب ہے آئی جی سکہ کو رواج دینے کا ڈسیشن (Decision) کیا ہے اسکی وجہ بھی کوئی ایسے اصول اور طریقے ہیں جن کو حکومت نے ڈسیشن کے وقت پیش نظر نہیں رکھا۔ جہاں تک معاوضہ کا سوال بھی ایسا ہی ہے۔ آنریبل فنانس منسٹر نے بجٹ کے جنرل ڈسکشن کے وقت یہ توقع ظاہر کی تھی کہ قیمتیں اسی طرح برقرار رہنے والی ہیں اس میں کوئی اضافہ نہیں ہونے والا ہے۔ ڈیمانیٹائزیشن کے کمپنسیشن (Compensation) کے بارے میں انہوں نے کہا کہ اگر ہم اس اصول کو مان بھی لیں تو مجھے ڈر ہے کہ انفلیشن (Inflation) رونما ہو جائیگا میری سمجھ میں نہیں آتا کہ انفلیشن کس طرح ہو سکتا ہے۔ کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ قیمتوں میں جو اضافہ ہوگا اوس سے آنریبل منسٹر صاحب کے لیے تیار نہیں ہیں

ج پرائسس ٹرینڈ (Prices trend) اور لیونگ انڈکس (Living index) روز بروز بڑھتا جا رہا ہے اس کے پیش نظر ہم عام طور پر یہ کہہ سکتے ہیں کہ اس اچانک تبدیلی کی وجہ سے قیمتوں میں اضافہ ہوگا۔ اور ماہرین کی رائے بھی یہی ہے کہ اس اچانک تبدیلی سے قیمتوں میں اضافہ ہونے والا ہے۔ جاہے میں سمجھتا ہوں کہ جیسا لیکن اگر یہ تو ضرور ہوگا۔ یہ ایک ایسا امر ہے جس کے متعلق ہم انکار نہیں کر سکتے ہیں۔ ان روپوں کو پیش نظر رکھکر اس کے اثرات کو دیکھکر اور اس کے خطرات کو محسوس نہ کرتے آنریبل یہ کہتے ہیں کہ اس کے کوئی اثرات نہ ہونگے بلکہ معمولی طور پر تبدیلی ہو جائیگی میں یہ ماننے کے لیے تیار نہیں ہوں میں اس کے متعلق آنریبل منسٹر سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جو چھوٹے درجے کے ملازمین ہیں یعنی جو کم تنخواہ پاتے ہیں وہ اس اچانک تبدیلی کی وجہ سے متاثر ہونے والے ہیں اس کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ ہم نے یہ دیکھا جا سکتا ہے جن کو روپیہ سے کم تنخواہ پانے والے ملازمین کو ایکوول پے (Equal pay) بھی ادا کی

ہمہ آئی جی میں دعا ہے اس کے متعلق حیدرآباد میں بے اتکے ہی میں
دکھا جا رہا ہے کہ اکثر لوگ مال کا جا رہا ہے اگر اور صحیح ہیں ہے ا
جاوید کے ناسمجھ مگر رکھی جا رہی ہے کہ جھوٹی جھوٹی ہوتی ہیں اور یہ دو ایسے ہیں
سکہ حالی ہیں ملا دی ہیں کہ ملا سکتی حالت ان کی سکرٹ اور حیدرآباد
عموماً کم درجے کے ملازمین استعمال کرتے ہیں اور ان کی اپنی ہی سب ان کا دارومدار ہیں
لگا رہے گی ہمارے اس اس طرح انشورنس (Assurance) ہے کہ اسی
حیدرآباد ہو جانے میں ملا کر چیزوں کے لئے آئی جی اور (Equal I G amount)
میں ملا دی گئی اس کا کوئی انشورنس ہمارے پاس نہیں ہے اس لیے یہ صورت
ہو جاتا ہے یہ سوال ہی مرتبہ اٹھ رہا ہوگا اور ایسا ہونا لازمی ہے اس چیز کو
نظر رکھا ہر دل میں اس بات کے لوگوں کے دلوں میں ہیں اور کرنے کی کوشش
کی جا رہی ہے کہ مسلموں میں اتنا ہی ہوگا کہ یہ میں مورالا اور وہ جا سکتی
لیکن میں آپ سے مسٹر کی توجہ میں یہ خبر لانا چاہتا ہوں کہ کیا یہ اور ان کی وجہ
سے لوگوں میں اکانومک ان رسٹ (Economic unrest) اور بدحالی
ہو گی ہمارے سامنے یہ وجہ آتا ہے کہ لاکھ کار خانوں اور اداروں کے مزدور
٢ ٣ ہزار مزدور جلوس کا نکالتے ہیں اور ظاہر کرتا ہے کہ ہم جان
قانون اور کیا سب ہے جمع ہوئے ہیں عوام کے جذبات کو دیکھنا ہمارا فرض ہے جب
ہم روپے سکے کو ختم کر رہے ہیں اور صرف سکہ کو رائج کر رہے ہیں تو یہ
دیکھنا ہمارے لیے ضروری ہے کہ اس مسئلے کے کیا اثرات ہوں گے عوام نے اپنی جس
کو پر سیشن (Procession) کے ذریعہ ظاہر کرنا چاہا تو ان کو روکنے کے لیے
حکومت نے پابندیاں لگا دیں لیکن اس طرح پابندیاں لگا دینے سے عوام کی بے چینی رکنے
اور دور ہونے والی نہیں آپ اس کو اس طرح دبانا چاہتے ہیں وہ ابھی بدتر ہوتی
جائیگی ہونا تو یہ چاہیے کہ آپ اس مسئلہ کا کوئی سادہ حل نکالیں میں آپ کے منسٹر
کے سامنے ایک تجویز پیش کرنا چاہتا ہوں اس پر وہ ٹھنڈے دل سے سوچیں میں
مطالبہ کرونگا کہ مالی مسٹر ایک کمیٹی بنائی جائے جو سکہ کی تبدیلی سے ہونے
والے موزوں اثرات کا جائزہ لے اس کمیٹی کا صدر ایک انڈیپنڈنٹ آدمی ہو کوئی
سرکاری یا نیم سرکاری آدمی نہ ہو ایک اور بات یہ کہ کم قیمت کے سکہ یعنی ایک روپیہ
ابھی ہم اس نوٹوں وغیرہ بند ہو جانے کی اطلاع اخبارات کے ذریعہ ہمیں ملی ہے گو
آنریبل منسٹر نے اسکا ذکر نہیں کیا یہ بھی بتایا گیا ہے کہ صرف دس روپے اور سو روپے
کے نوٹ چلینگے میں کہونگا کہ کراسی کو تذکرے کے سلسلے میں یہ ہر دا مستدام
پالیسی ہے کیونکہ بازار میں اس وقت جو نوٹیں ہیں ان کا ایک دم اثر (Immediate
effect) پڑے گا جو طبقہ رکھنے والا ہے جو انکو لیگل ٹنڈر (Legal tender)
کی حیثیت بہ قرار رکھا جانا ضروری ہے تاکہ روپے نوٹوں کو مسلسل کیا جاسکتا ہے

اس سے ہوگا کہ چھوٹے طبقے کے لوگ جو وہ لوگ جو دیہاتوں میں رہتے ہیں حاصل ہیں وہ بھی دو سال کے عرصہ میں نئے سکہ سے واقف ہو جاسکیں اور اس کا استعمال کر سکیں۔ اس لیے میں کہونگا کہ چھوٹے سکہ کا چلن بھی دو سال تک [illegible] سرکار کی جانب سے برقرار رکھنا ضروری ہے

مجھے اکول پے (Equal pay) کے بارے میں بھی کچھ کہنا ہے جہاں تک نکل اور المونیل کرنسی کا تعلق ہے سنہ ۱۹ ع میں [illegible] کمیٹی نے جو قیمتیں اور الونس طے کرنے کے لیے بٹھائی گئی تھی یہ طے کیا تھا کہ جو کہ دو سال کے عرصہ میں آئی جی کرنسی کا چلن شروع ہونے والا ہے اسلیے جو [illegible] میں ہوں حاصل اور اسے کی کرنسی میں [illegible] آئی جی میں کاروبار ہوتا ہے اسی صورت میں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ وہ ایسے مزدوروں کو آئی جی میں تنخواہ [illegible] اس لحاظ سے آئی جی کرنسی میں مساوی تنخواہ دینا ضروری ہو جاتا ہے کرنسی کی تبدیلی سے پیدا ہونے والے معاشی اثرات کے [illegible] طرح میں آنریبل منسٹر سے التجا کرونگا کہ وہ اکول پے ادا کرنے میں (Equal pay is a compensation) کے بارے میں یہ عوام کا ڈیمانڈ (Demand) ہے کام کرنے والے مزدوروں کا ڈیمانڈ ہے ملازمین سرکار کا ڈیمانڈ ہے ہر قسم کے لوگوں کا یہ مطالبہ ہے محصول کے الجسمنٹ کے لیے دو سال تک موجودہ کرنسی کے چلن کو بھی جاری رکھا جائے اور سکہ کی تبدیلی کے اثرات کا مطالعہ کرکے تجاویز پیش کرنے کے لیے ماہرین کی ایک کمیٹی مقرر کی جائے جو اپنی سفارشات اس ہاوس کے سامنے یا آنریبل منسٹر کے سامنے پیش کرے میں آنریبل منسٹر سے درخواست کرونگا کہ وہ سکہ کی تبدیلی کے بارے میں میری ان تجاویز پر غور کریں

श्री अण्णाजीराव गव्हाणे (परभणी) —मिस्टर स्पीकर सर अब जो य बिल हाअूस के सामने फर्स्ट रीडिंग के लिए पेश किया गया है अुसके मुताल्लिक मुझे यह अर्ज करना है कि जनाबाली नुक्ते नजर से या जसे कि कहा जाता है कि अपोजिशन की आदत हो गयी है कि हर बिल पर अपोजिशन विरोध करती है मुझ नुक्तेनजर से न सोचें आनरेबल फाअीनान्स मिनिस्टर ने कहा था कि अिस सिक्के की तबदीली की वजह से असर किसी के अूपर असर हो सकता है तो वह ज्यादा से ज्यादा गवर्नमेंट या शिड्यूल्ड अेम्प्लायीज (कारखानो के मजदूर) जिनकी तादाद २ लाख के करीब है। अुन पर पड सकता है लेकिन मुझे यह कहना है कि अुनका यह ख्याल बिल्कुल गलत है जिसका असर कम से कम ८ फीसदी लोगों पर पडने वाला है

श्री [illegible] —मैंने अैसा नहीं कहा था जिसको मैं साफ कर देता हूं

What I said was that the benefit that was asked for was only for 1 / but it was going to effect the remaining 99 % of the population

श्री अण्णाराव गव्हाणे —अगर आपने ऐसा नहीं कहा है तो मैं अपने अल्फाज वापिस लेता हूं लेकिन जैसा मैंने अुसको समझा था अुसको फिकरकर रखा था और अुसीका मैंने अभी (अुधृत) किया था अिस चीज को छोड कर मैं यह कहना हूं कि अिसका असर ४ प्रतिशत लोगों पर होनेवाला है यह असर किस तरह से होगा आपको सोचना चाहिये जैसा कि अभी अेक मेंबर ने कहा कि अिस चीज की कीमत ६ आने थी अुसको ७ आने हाली में होती है गवर्नमेंट कोशिश करे और अुसकी कीमत ५ आने कर दे न हो जाय तो हर ६ आने में पीछे १ आने का अुसको नुकसान होता है यानी आज अेक शख्स को जितना अपने रहनसहन के लिये करना पडता है अुसके अेक सुप्ताह तक ज्यादा करना पडेगा अेक तरफ यह होता है कि आप अुसको जहां अेक रुपया मिलता था वहां सवा तेरह आने दे रहे है दूसरी तरफ यह होगा कि जिस चीज को वह ६ आने में खरीदता था अुसके लिये ७ आने देने पडेंगे जिससे अुसके ज्यादा अखराजात होंगे मुझे यह कहना है कि पे कमेटी की अुन सिफारिशात के तहत बेसिक पे के सिलसिले में—जिसके तहत २१ रुपये महिना दी गयी थी जिस को हिन्दुस्थानी सिक्के में बदला जाय लेकिन बेसिक वह २२ बावीस साडेबावीस होती है जिस तरह से अुनकी तनख्वाह पर ज्यादा असर पडनेवाला है और मुझे मालूम हुआ है कि अुन लोगों से जो अुस वक्त कमेटी में रिप्रजेंट करते थे कि कमेटी ने यह सिफारिश की थी और गवर्नमेंट ने अुसको कबूल किया था कि अगर ऐसा मौका आयेगा कि किसी वजह से अुन बेसिक में कमी करने की नौबत आयी तो हम अुनको कम नहीं करेंगे अुनको मेठम करेंगे हम कतअी नहीं चाहते कि आपके सिक्के की तबदीली की मुखालिफत करें हम देख रहे हैं कि गवर्नमेंट की तरफ से मन कडी बन करसी (अेक देश अेक चलन) जिस तरह के स्लोगन्स भी बोले जा रहे है और प्रोपागंडा किया जा रहा है आप समझते हैं कि लोग सिक्के की मुखालिफत कर रहे हैं लेकिन ऐसी बात नहीं है हिन्दुस्थानी सिक्का होना चाहिये जिसके बारे में किसीको अेतराज नहीं है लेकिन अुसको किस तरह से रायज किया जा सकता है यह सवाल है हमारे यहां के लोगों को क्या हालत है वे कमपढ हैं वे सिक्के की तबदीली की वजह से होनेवाली बोझों को अेकदम नहीं जान सकते हैं जिसलिये अुनकी सहूलियत को ख्याल में रखते हुअे जिस तबदीली को किस तरह से रायज किया जा सकता है जिस पर गवर्नमेंट को सोचना चाहिये था आप जानते हैं और बहुत से आनरेबल मिनिस्टर भी जानते हैं कि रिक्शावाले को अगर दो आने फक्कदार निकाल कर दिये जाय तो वह कहता है कि मुझे फक्कदार दो आने नहीं चाहिये अुसकी कीमत मेरे पास दो दो आने हाली ही है मुझ तो लोग हाली में जिससे जिये ज्यादा कीमत देनेवाले नहीं है यह लोगों की आज हालत है जिसके बाद जो दाम कितना जाना जाता यहां आनेवाला है अुससे यहां के लोग वाकिफ नहीं हैं गवर्नमेंट को चाहिये था कि धीरे धीरे जिस तरह से जिनके भी तबदीली करने के पहले फक्कदार सिक्के के भाव आने आधे आपको रायज कराते ताकि लोगों को कम से कम जिसकी कीमत पहले से मालूम हो जाती आज हमारे यहां ऐसे अनेक मार्केटियर्स हैं जो जिस तरह से चाहें लोगों की नावाकिफियत का पूरी तरह से फायदा अुठा सकते हैं और आज तक अुठाते आये हैं गवर्नमेंट जिसको रोकने के लिये चाहे जितनी कोशिश करे और जितनी ही पार्टियां जिस काम में गवर्नमेंट के साथ कोऑपरेशन करें तो भी अनेक फाक्स फायदा अुठाये बगैर नहीं रहेंगे ऐसी हालत में गवर्नमेंट को चाहिये था कि अब जिस बदल की कानाफिरा सी

आयी जी (कलदार) सिक्के को पहले किसी तरह से रायज कराने की कोशिश करती और इस तरह से यकायक यह तबदीली नही करती । पुलिस अक्शन के बाद मुझे मालूम हुआ है कि गवर्नमेंट हाली सिक्के को वापिस लेने की कोशिश करती आयी है । यहां तक मुझे पता चला है अब तक १७ करोड़ वापिस लिये गये हैं और करीब ५ करोड़ अभी वापिस लेना है । आहिस्ता आहिस्ता यह चीज की जा सकती थी । वह बेचारे देहाती इलाकों में आप जो करेंसी (कलदार चलन) रायज कर सकती थी । इसका असर देहातों में क्या होनेवाला है ? शहरों में जो कुछ होनेवाला होगा तो होगा ही लेकिन देहातों में और डिस्ट्रिक्ट्स में बहुत बुरा असर होनेवाला है । इस पर लोग कभी लाख रुपये कमानेवाले हैं । एक्सचेंज रेट कायम रखने के लिये आपका प्रोपागांडा जारी होगा और आपने सर्कूलर्स भी होंगे लेकिन उनका असर होनेवाला नहीं है । लोगों को मालूम नहीं है कि आपका सर्कूलर क्या है । लेकिन जो फर मार्केटिस हैं वे इसका बुरा फायदा उठानेवाले हैं । मुझे अफसोस आज है कि गवर्नमेंट ने जो सिक्के की तबदीली करने का यह बिल पेश किया है उसका बुरा असर ८० परसेंट लोगों पर होनेवाला है । मिडिल क्लास और लोअर क्लास को जो कलदार की चाह है उनके लिये उनको एक आना हाली के लिये एक आना कलदार देना पड़ेगा । लेकिन दूसरी तरफ उनकी तनखाह में कमी हुई है । यह जो दिक्कत पैदा होनेवाली है उसको गवर्नमेंट को पहले सोच लेना चाहिये था । हम आपके सिक्के की तबदीली की मुखालिफत नहीं करते । लेकिन जो लोग इसके खिलाफ मनोटेशन कर रहे हैं वे बताना चाहते हैं कि इसको एक प्रोसीजर के तहत इस तरीके से वे चाहते हैं आम उस पर ठंडे दिल से सोच कर इस तबदीली को अमल में लाने की कोशिश करते । लेकिन गवर्नमेंट का कुछ अजीब तरीका है । सिक्के की तबदीली से जो तकलीफ होनेवाली है उसको बताने के लिये और उसको रिप्रेजेंट करने के लिये अगर लोग यहां आना चाहते हैं तो १४४ दफा लगाकर उनको यहां तक पहुंचने के लिये मुमानियत की जाती है । यह गवर्नमेंट का सही तरीका नहीं हो सकता । मैं जानता हूं कि जैसे चीफ मिनिस्टर साहब ने कहा अगर १४४ दफा से यह डेमॉन्स्ट्रेशन न रुक सके तो आपके शस्त्रागार में बहुत से हथियार हैं जिनको पहले भी आपने इस्तेमाल किया है लेकिन इससे तो लोगों को संतोष नहीं हो सकता । इससे लोगों के दिलों में जो चीज बैठी हुई है कि यह गवर्नमेंट हमारी शिकायतों को दूर नहीं करना चाहती वह उनके दिल से नहीं निकल सकती । क्या यह कहा जा सकता है कि यह अवाम की गवर्नमेंट है और अवाम के मफादात को पूरा करने के लिये यह ठंडे दिल से सोचती है ? अगर ऐसा होता तो जिन ८० परसेंट पर इस तबदीली का असर होनेवाला है वे अपनी दिक्कतों को आपके सामने रखने के लिये आ रहे हैं तो क्यों आप मिलने के लिये तैयार नहीं हैं ? जैसा कि एक आनरेबल मेंबर ने कहा चीफ मिनिस्टर साहब इसके मुताल्लुक सोच रहे हैं । सोच रहे होंगे । लेकिन मुझे अर्ज करना है कि जिस तरह से गवर्नमेंट पुलिस अक्शन के बाद हाली सिक्के को वापिस लेने की कोशिश कर रही है उसी तरह से इस बिल को आप यकायक इम्प्लीमेंट न करते हुए डिस्ट्रिक्ट्स और देहातों में रहनेवाले लोगों को कलदार सिक्के का आना आना पाव आना क्या होता है उसकी जानकारी हो जाने के बाद इसको लाते । खास कर एक रुपये के नीचे के जो सिक्के हैं उनको भी बदल करने की गवर्नमेंट जो सोच रही है यह बहुत गलत तरीका है । जिससे जो गरीब लोग हैं जो चार छ या आठ आने का सौदा करते हैं उनके लिये बड़ी मुसीबत होनेवाली है और खास तौर से

जिनको आप तनख्वाह या वेतन देते हैं अुनपर जिसका बुरा असर होनेवाला है और वे जिससे जिन्दगी का ठीक तरह से गुजारा नहीं कर सकते आपको मालूम है कि १९४८ से आज तक जो कीमतें हैं वे बढ रही जा रही हैं और गवनमेंट के पैक करने के बाद भी वह चक नहीं कर सकी है गवनमेंट न कीमतों को रोकने की कोशिश की लेकिन वह कीमतों को कम नहीं कर सके आज भी कीमतें बढ रही हैं गवनमेंट कोशिश करे तो भी जो व्यापारी हैं ब्लैक मार्केटियर्स हैं ओवरप्राफिटियर्स हैं वे गवनमेंट की किसी चीज को सुनने के लिये तयार नहीं हैं वे अपना तरीका कायम रखेंगे और किसी न किसी तरह से अनस्क्रूपुलस करते रहेंगे जैसा कि अभी कुछ मेंबरों ने कहा १५ या २ रुपय तक तनख्वाह पानेवाले जो हैं या जो मजदूर लोग हैं जिनकी वसिक तनख्वाह के मुताबिक पे कमेटी ने सिफारिश की थी कि हम किसी हालत में अुनकी तनख्वाह में कमी नहीं होने देंगे अुसको ख्याल में रखते हुए जिन लोगों को तनख्वाह मिलनी चाहिये चाहे अुन लोगों के साथ काण्ट्रेक्ट हुआ हो चाहे किसी कानून (रूल्स) के तहत अुनको पेमेंट्स दिये जाते हों जितना अुनको हालीं में मिलता था अुससे कम आयी सी करन्सी (कलदार चलन) में नहीं मिलना चाहिये और आज जो अेक साथ के नीचे का सिक्का है अुसको बन्द करने की गवनमेंट सोच रही है यह बहुत गलत तरीका है और जिससे ८० परसेंट लोगों पर असर होनेवाला है जिससे अूपर गवनमेंट ठीक से नहीं सोचेगी और १४४ कलम लगाकर लोगों का अजाटेशन रोकने की कोशिश करेगी तो जिससे वह नहीं रोक सकेगी

Dr G S Melkote The hon Member is saying that demonetisation would affect 80% of the population He is pleading for increase of rates to Govt servants and workers in other industrial concerns and factories which will benefit only 1 % I would like to know by what means you are going to benefit the remaining 79%

The House then adjourned for recess till Thirty Five Minutes past Five of the Clock

The House reassembled after recess at Thirty Five Minutes past Five of the Clock

[Mr Speaker in the Chair]

شری کے وینکٹ رام راؤ (حماکنڈور) مسٹر اسپیکر سر یہ حیرت نامہ ہے کہ
حالی کی جانب کلدار کو انٹروڈیوس (Introduce) کرنے سے سہولت اور
قصبات کے رہنے والوں کے معیار زندگی پر اثر پڑیگا جہاں مقصود کے سا تھ یہ ظاہر
کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ دیہات کے عوام پر اس کا اثر نہیں پڑیگا

منسٹر فار فینانس (ڈاکٹر جی ایس ملکوٹے)- یہ کس نے کہا؟

شری کے وینکٹ رام راؤ اگر نہیں کہے ہیں تو خوشی کی بات ہے

ڈاکٹر جی ایس ملکوٹے میں تو پہلے سے کہہ رہا ہوں کہ سب پر یکساں

ر ز کا

مسٹر سپیکر - وینکٹ رام راؤ نے کی تبدیلی کا جو مسئلہ پیش کر رہا ہے کہ سوال (Feudal) دور کی ساری ایک ایک کر کے ہی جاری ہیں جہاں کہیں کرنسی ریفارمس (Currency Reforms) ہوئے سوویٹ روس وغیرہ میں وہاں میں کا سمجھتا ہوں کہ سا کی میں کم ہوں ہے کی و سے عوام کی پرچیزنگ اور (Purchasing power) رہ گئی جہاں حکومت کی جا رہی ہے افسوس ہے عوام کے زندگی پر سے والا ہے عوام پر زیادہ بار عائد ہونے والا ہے آپکے محکمہ کی جانب سے رورل اکنامک انکوائری (Rural Economic Enquiries) جو کرائے گئے ہیں اوسکی رو سے دکھایا گیا ہے (Per capita income) سے اکسپنڈیچر (Expenditure) زیادہ ہے (۱ روپیہ ۳) آمدنی والوں کی اور آمدنی نکالی گئی ہے وہ آمدنی (۲ ۸ ۲) روپیہ ہوتی ہے اور خرچ (۲ ۳) روپیہ ہوتا ہے اربن ایریا (Urban area) میں رہنے والے خسارے میں ہیں جیسا کہ ہمارا بجٹ خسارے کا ہے ان کا بجٹ بھی خسارے کا ہے اس لیے میں کہونگا کہ موجودہ صورت میں ہم ان پر اور مزید بار عائد کر رہے ہیں عوام کی پرچیزنگ اور گرتی جا رہی ہے کرنسی ریفارمس کے سلسلہ میں آپ کا جو طریقہ کار ہے اسکی وجہ سے مزید بار عائد ہونے والا ہے کرنسی ریفارمس کی وجہ سے سیلس ٹیکس (Sales Tax) بڑھی اور بڑھیگا یہ لازمی نتیجہ ہے سیل ٹیکس سے جو زائد آمدنی کی توقع کی جا رہی ہے وہ پوری نہیں ہوگی جہاں خود ٹیکس ہو نہیں ہیں انہیں بھی مجبوراً زندگی بازار سے خریدنا پڑتا ہے فوڈ پالیسی (Food policy) کے تحت میں انہیں بھی حاصل ہوا کر ا سب ہی بازار سے خریدنا پڑتا ہے اسکے علاوہ لاٹ رزاعت سازی کے ہے وغیرہ بھی ساہوکاروں سے لینا پڑتا ہے ایسا ہی نہیں بلکہ آپ سسٹی ریفارمس لانے والے ہیں جبکہ نتیجہ ہوں ان ہی کرنسی میں لے جا سکے اس سے ظاہر ہے کہ دیہات کے مولداروں پر بھی اس کا اثر پڑیگا اس صورت حال پر قابو پانے کے لیے آپ نے کیا طریقہ اختیار کیا ہے آپ نے کہا تھا کہ ایک سال تک حالی سکہ بھی جاری رکھا جائیگا لیکن اب معلوم ہوا کہ ایک روپیہ کا نوٹ اور حلر بھی نہیں رہیگا اس کا اثر یہ ہوگا کہ سپلائی کم رہیگی اور ڈیمانڈ زیادہ رہیگا جس آخوہ رہے سے الی میں مانگ بھی وہی جو اپنے ہی کاشتکار سے ہیں سے دہم مجبور ہو جا سکے اگر حکومت ہند سے اس بارے میں مشورہ کر کے اس حد کو سلجھانے کی کوشش کی جاتی تو مسئلہ حل ہو سکتا تھا لیکن سلجھانے کی کوشش ہی نہیں کی جاتی ہے کسی پرابلم (Problem) کو حل کرنے کا یہ طریقہ نہیں ہوتا

(*Confirmation not received)

ہمیں یہ بھی دیکھنا ہے کہ حالی پائی جو سلطنتی سکے عائد کر رہے ہیں سکے کا رواج ہوتے ایک ایک روپیہ سکہ حالی پر چار پائی لی جاتی ہے اب سکہ ہند پر چار پائی لی جائیگی انکا اثر کنزیومر (Consumer) پر پڑیگا نہ صرف یہ بلکہ ممنون کی جو طرح ہے اس میں تبدیلی ہوگی ممکن ہے کہ میں یہ مقصد نہ رہیں لیکن ایسے دس فیصد کے درمیان صرف رہیگی ظاہر ہے کہ اسکا اثر کنزیومر پر پڑیگا حکومت کو ٹیکس ادا کرنے والا صرف ساہوکار نہیں ہے بلکہ در اصل کنزیومر ہے اسلیے اسکو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا ایک اور چیز بھی یہ عرض کرنی ہے کہ اس سے قبل وعدہ کیا گیا تھا کہ سلس ٹیکس کی شرح میں کمی کی جاکر چار پائی کی جائے میں ایسی کری جا سکی لیکن یہ وعدہ پورا نہیں کیا گیا یہ خیال ہے کہ یہ وعدہ اصل میں کیا گیا تھا جبکہ حالی چار پائی کلدار دس پائی کے مساوی ہیں اور اب سلس ٹیکس کلدار میں لیا جائیگا تو ایسی صورت میں اسکی شرح میں کمی کرنا لازم ہوگا تا کہ وعدے کی خلاف ورزی نہ ہو

اسکے بعد تبدیلی کرنسی کے متعلق سے ملازمین کی سالری (Salary) کا مسئلہ آتا ہے میرا خیال ہے کہ اس کی وجہ سے نان گزیٹیڈ ملازمین کو نقصان پہنچیگا عام طور پر نان گزیٹیڈ ملازمین کو سہولت پہنچائی جاتی ہے حال میں گاڈگل کمیٹی (Gadgil Committee) نے یہ سفارش کی ہے کہ مقصد ڈیرنس الونس (Dearness allowance) کو مستقل طور پر جزو تنخواہ قرار دیا جائے اس طرح مختلف طریقوں سے ہر جگہ نان گزیٹیڈ ملازمین کو سہولت پہنچانے کی کوشش کی جاتی ہے لیکن یہاں ان ملازمین کو کسی قسم کی سہولت نہیں پہنچائی جا رہی ہے انکی مانگوں کو پورا نہیں کیا جا رہا ہے بلکہ مزید انکے حسب کمرے کی فکر کی جا رہی ہے کہا جاتا ہے کہ اس کی وجہ سے مرکزی حکومت کو برداشت کرنا پڑیگا میں عرض کرونگا کہ جب آپ محاصل آئی ہی کرنسی میں وصول کرنے والے ہیں اور پروفیشنل ٹیکس اور دوسرے بعض ٹیکس آئی ہی کرنسی میں وصول کرنے والے ہیں مثلاً سوگرکین کا محصول آبکاری کا ٹری ٹیکس (Tree tax) رجسٹریشن فی (Registration Fee) وغیرہ میں ڈھائی فیصد کی وجہ سے کمی نہیں ہوگی بلکہ اضافہ آمدنی کی توقع ہے تو کوئی وجہ نہیں کہ آپ ملازمین کو سکہ ہند میں مساوی معاوضہ دینے کے قائل نہ ہوسکیں اس بارے میں پس و پیش کی کوئی وجہ نہیں ہے ایسا کہتے ہوئے میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں

श्री कृष्णचंद गांधी (मुस्तफाबाद) —मिस्टर स्पीकर सर अभी हाउस में हाली सिक्के के डिमोनीटाइजेशन के संबंध में बहस चल रही है मैं यहां जो खड़ा हुआ हूं वह कोई लम्बी तकरीर करके फिरे बनने के लिए नहीं मैं यहां खड़ा हो रहा हूं वह इसलिये कि अवमूल्यन के जो परिणाम होने वाले हैं उसके बारे में कुछ बताना चाहता हूं आज २७ तारीख है और यह तारीख तो कयाम

ही हो रही हु और कल और परसो यान २८ और २९ य दो दिन हु ३ ३१ तारीख को यक बहीने रहनवाला हु और अक अप्रल से आय जो कर सी शुरू होनवाली हु यानी अब तो सिफ अिसके लिय दो दिन ही बाकी रह गय हु

यह सही हु कि वे लोकी हुकमत के अम न म भी जब कि असम ४ कांग्रस के मिनिस्टर य अस समय भी हा यह सवाल सामन था अितनाही नही बल्कि असम भी पहले से यह अक पोलिटिकल बकवालूब था और यहा के सब आदमी चाहते कि निजाम के अकमी राज्यकारबार के सब चिह्न महू स जितना जल्दि नष्ट हो सके होन चाहिय असम यह सिक्का भी जितनी जल्दि हो सके जाना चाहिय यह भी अक ज भी निजाम की निशानी समझी जाती थी लकिन जिस तरह से सोचते समय जिसका ख्याल नही था कि जिसके आर्थिक परिणाम क्या होग अकानामिक डिफिकल्टीज क्या सामन आयगी सालो लोगा को यह लगता था कि हाली जिसक्का जितनी जल्दि हो सके खतम होना चाहिय असके आर्थिक परिणामो के बार म बिल्कुल नही सोचा गया लेकिन जब आखरी यह सिक्का खतम होन की नौबत आओ और जब गवह्नमट न अलान किया कि १ अप्रल से यह सिक्का नही रहेगा तो हर शख्स सोचन लगा कि जिसके क्या परिणाम होग म जिस अवमूल्यन के क्या परीणाम होग असमें आवाम को क्या क्या डिफिकल्टीज आनवाली हु और आ सकती हु वह जिस हाअूस के सामन रखना चाहता हू हुकमत की तरफ से अलान किया गया हु कि अक कोही पता नही हु फायनान्स मिनिस्टर साहब के जानिब से यह कहा गया हु क सब तरह की डिफिकल्टीज साल्वह करन की हम कोशिश करग और यह साल्वह करन के लिय सब कुछ किया जायगा म य जो डिफिकल्टीज आन वाली हु वह आपके सामन रखना चाहता हू

म पहले ही यह स फ कहन चाहता हू कि म कोजी नान गजटड (Non Gazetted) लोगो की वकालत करन के लिय नही आयर हू लेकिन डिफिकल्टीज किस तरह हो सकती हु यह कहनवाला हू सरकार को तरफ से तीन या चार साल के लिय हाली सिक्का लिगल टडर करार दिया गया हु यह सिक्का लिगल टडर जिसी हुवतक रहनवाला हु कि आवाम अपना हाली सिक्का देकर अुसके बदले म बकसे क दार सिक्का ले सकती हु यान बक तीन चार साल तक कलदार सिक्का बको म स्वीकार करेग लीगल टडर होन के बाद बक हाली सिक्का लेगी लेकिन हाली सिक्का वापस नही देग जिसका परिणाम क्या होन वाला हु यह म बतलाना चाहता हू यदि आप लिगल टडर (Tender) करते हु तो बको को भी हाली सिक्का वापीसी म देना चाहिय लेकिन वैसा नही हु सिफ बक हाल सिक्का अक्सेप्ट करेगी

आवाम जो हु यह हाली सिक्का हासिल करन की कोशिश करेगी आज नान गजटड लोगो को हाली सिक्के म तनख्वाह मिलती हु अुनको यदि हाली के बदले कल्दार सिक्के म तनख्वाह दी जाती हु तो वह जिस बात का कोशिश करेग कि वह रक्कम फिरसे हाली म बदल ले हाली म १ रुपय कल्दार के बदले ११६ रुपय आते हु वह ज्यादा लिखते हु जिसके पीछ अक मानस शास्त्र है अनको औसा लगता हु हाली सिक्का होता हु तो ज्यादा मिलता हु और अपना कम पसा खच होता हु आज जितन सालो से हम लोग जिस सिक्के का जिस्तमाल कर रहे हु जिसकर

जक असर हमारे भूपर हो रहा ह असा लगता ह लोगों को रि हा सिरनेम हाली अवत ज्यादा होगी जिस सबका परिणाम यह होगा कि सिविल बजाम के लोग और जो नान गफ्टर लोग ह वे कल्वार के हाली बनान की कोशिश करेंगे अुनको जैसा गया ह रि र म 6म ज्यादा पैसे मिलते ह म समझता हु कि ये लोग क दार म पे मिल तो भी कल्दार के हाल जा मे लिये बाजारम जायेंगे और बट्टावन देकर कल्दार के हाली बनवायेंगे यह जिरन कुछ भिन्न तर रखा जायेगा लेकिन बाजार म असा कोओी ममानियत नहीं रह सक रि कि अ पया र या कह की बराबर ११६ रुपय १ आने ८ पाओी ही मिलने चाहिये असी कोओी जान र 1 र ह सो नहीं ह आप यदि बाजार म कल्दार के हु जी मरन दे किया जायगा तो यह र पाजि आ न ना ६ 1 न बह आपको १ रुपय के ११ ११२ या ११३ कुछ भी लेगा यह अगर कानन ज अमन नहीं ह कि वह आपको १ रुपय के ११६ रुपय १ अ न ८ पाओी ही बराबर म यह न ट रन का रेट ह वह तो सिफ बैंको के लिये ह और बाकी लोगो पर जिसरी कोओ पान नहीं ह कोओी शख्स यह हर रार हालीके म दार या कल्दार के हाली बना ना के लिये रा 1 ग जो भाहरान दगा वह तो बाजार म जाकर क दार के हाली बनायेगा वह यह सोचेगा कि १ म कद के ह जी ११२ या ११५ रुपय भी मिले तो वह ज्यादा ही ह बरा कर बर दे जो भी हा सक देन के लिय तैयार होंगे क्योंकि अुनका मानसशास्त्र यह ह कि हालीम कम खर्चा होता ह जिसम हु बात असा नहीं जब म गवनमट म था तब म भी कल्दार हाली के का लिया करता था वह तो यही कहेंगे की चाहे जितन हाली क्या र मिले लेकिन हम तो हाली सिक्का चाहिये मेरा तो यह कहना था कि कुछ दिन तक हाली सिक्के मिलन ना म सरकार को अि जाम करना चाहिये था और अुसके लिये भी प्राविजन रखना चाहिये था यह हाली सिक्का तो धीरे धीरे बद होना ही लेकिन कम से कम आप कुछ दिन तो आप यदि यह सिक्का निकाल ठ र मान रहे ह तो बैंकासे भी हाली सिक्का मिलने की गुंजायश रखनी चाहिये थी अब जो हम जिससे व्यापारियों के ब्लैक मार्केट (काला बाजार) करने के लिये गुंजायश दे रहे ह यह ठीक नहीं ह बैंक से हाली सिक्का देन के लिये भी अब या दो साल रखने चाहिये नहीं तो हम कर माकटवालो को अपसाभिट करने का मौका देंगे जिस तरह यह जो आदम डिमोनीटायजेशन करने का सोचा जा रहा ह वह सही नहीं है अक दिन म कोओी कारसी जिस ठकर नहीं हो सकती ह डिमोनीटाजिजशन तो धीरे धीरे ही करना चाहिये अब आपको यह मालूम था कि डिमोनीटाअजिशन करना ह तो पहले से ही जिसके लिये स्टप लेने चाहिये थ पहले आप यदि बड डिनामिनेशन (Denomination) के नोट जैसे सौ के हजार के आदि बद करा देते और बाद म धीरे धीरे पूरा डिमोनीटाअजेशन करते तो ज्यादा अच्छा होता यह कहा जा रहा है कि यह डिमोनीटाअजेशन करके हमने कर ब १८ करोड रुपय खींच लिये हु य रुपय के बड डिनामिनेशन के नोट बद करके भी खीच लिये जा सकते थ यह कहा जा रहा ह कि हम १ रुपय के नोट और चिल्लर कुछ करनेवाले हैं लेकिन य छोटे जो डिनामिनेशन के सिक्के ह वह बैंक से मिलने की भी व्यवस्था रहनी चाहिये लेकिन आप यदि जिस तरह का अितजाम नहीं करते ह तो लोग तो बट्टावन देकर भी कल्दार में हु न करेंगे और जिससे व्यापारी लोगो को ब्लैक मार्केट के लिये गुंजायश होगी और यह व्यापारी यदि १ रुपये ११२

या ११४ रुपय देता हूँ तो पुलिस असी हालत म अुसे कुछ नहीं कर सकती ह। १ रुपय के ११६ पसम १ आन ८ पाली देना ही चाहिय असा कोअी कानून तो आपके पास ह ही नहीं तो आप क्या कर सकते हैं ?

दूसरी बात यह कहना चाहता हू कि गवहनमट जब यह सिक्का १ अप्रिल से बदल रही ह तो गवहनमट की तरफ से जो टक्स वसूल किए जायेंगे वह अिक्विवलट (Equivalent) या अिक्वल जाय जो कर सा म वसूल होन वाले हैं जो महसूल लिया जायगा वह किस तरह लिया जायगा ? मदरसे का फीस क्या रहेगी ? कोट फीस किस तरह ली जायगी अिसके बार म कुछ नहीं किय ज रहा हू और गवहनमट की पालिसी क्या ह यह भी साफ जाहिर नहीं हुआ ह कोट स्टप की किस तरह ली जायगी अिन सब बातो का आवाम को तो आज कुछ भी पता नहीं ह बन कर दी धन कट्टा (अक चालन अक देश) यह बात तो कोअी भी मानगा अिसके बारे म तो कोअी अलग राय नहीं हो सकती ह आज तो कोट के वकील ह वह भी यह कह सकते ह कि आज जो हाली म फीस ली जाती ह वही कल्दार म ली जाती ह तो आवाम क्या कर सकती ह ? अिसलिअ अिसके बारे म अलान करना जरूरी ह कि अिसकी निति क्या ह

अब सिफ अक दो और पाअिंट कहकर म अपना भाषण समाप्त करता हू य जो डीमोनो टाअिजशन का मसला ह वह तो से ट्रल गवनमट का ह यह मसला तो हदराबाद गवनमटका ह नहीं लेकिन जो तकलीफ हदराबाद गवनमट या हदराबाद की आवाम को ह वो तो हम हिंद सरकार के सामन रख सकते ह और म डीमोनीटाअिजशन से जो मुश्किलात आनवाली ह वह भी अुनके सामन रखना ह फायना स मिनिस्टर साहब अिसके सिलसिले म देहली जानवाले ह असा सुना ह अुस समय वे यह बात अुनके सामन रखकर अिसके बारे म चरचा कर सकते ह। और यु हैं कह सकते ह कि यह पूरा डीमानेटाअिजशन करन के बजाय धीरे धीरे किया जाय तो ज्यादा सहूलत होगी

यह कहा जा सकता ह कि गवहनमेंट सवट के लिये ज्यादा सहूलत देन की क्या जरूरत है सारे आवाम म अिनकी तादाद तो कोअी अक या आधा परसेंट होगी तो अिनकी तरफ ज्यादा तवज्जह देने की जरूरत नहीं ह अिनको ज्यादा देन की क्या जरूरत ह ?

Dr G S Melkote Nobody said that

Shri Phoolchand Gandhi Where did I say that you said that

श्री डा जी अेस मेलकोटे —असा किसन कहा और कब कहा ? हम तो असा कभी नहीं कहा

श्री फूलचंद गांधी – (अपवीम) मैन अैसा कहा कहा था ? मैन सिफ अैसा कहा ह कि अैसा कहा जा सकता है यह कहा जा सकता ह आपन असा कहा असा मैन तो नहीं कहा ममकिन ह कि यह कहा जायगा कि १ करोड ८५ लाख की आबादीम अिनकी तादाद तो बहुत कम

Dr G S Melkote It has not so far been said

Shri V D Deshpande But it is implied in your statement

Shri Phoolchand Gandhi I am not going to say that it is implied I said that it is probable that it might be said like that

मुमकिन है कि यह अन्दाज किया जा सकता है मैं मानता हूं कि यह कम है लेकिन जो लोग आज हुकूमत की भागीदारी कर रहे हैं और थोड़े लोग रहते हैं उनको ही अहमियत दी जा रही है हुकूमत को जिनको नाराज करने से काम नहीं चलेगा जिनके जो भी तकलीफात हैं उन्हें रफा करने की कोशिश करनी चाहिये

(अपोज़िशन की तरफ से तालियां बजायी गयीं)

श्री फूलचन्द गांधी —कृपया तालियां न बजाइये मैं तालियां नहीं चाहता सिर्फ जो मुश्किलात हैं वही बयान करना चाहता हूं

अेक आनरेबल मेंबर — तालियां बजाने का तो हमारा अधिकार है

श्री फूलचन्द गांधी —मगर मैं कहना चाहता हूं कि तालियां बजाने से कोई काम नहीं होने वाला है

Shri V D Deshpande We do not wish to embarrass the ex Minister

श्री व्ही डी देशपांडे —हम कोई अेक्स मिनिस्टर को ब्रेव्हो (Bravo) करना नहीं चाहते हैं (हंसी)

श्री फूलचन्द गांधी —तो आपकी मेहरबानी है तो मैं आप गोस्टेड लोगों के मुताल्लिक यह कहना चाहता था कि जिनकी जो तकलीफ है वह ख्याल में रखना जरूरी है

फिर अेक आनरेबल मेंबर ने सेल्स टैक्स के बारे में यह आरग्युमेंट किया कि आज सेल्स टैक्स हाली अेक रुपये को चार पाई लिया जा रहा है अभी अभी यह कहा गया कि ४ पाई हाली देते हैं कलदार में चार पाई का तो कोई कायिन नहीं है तो अब कलदार में यह सेल्स टैक्स किस तरह लिया जायगा और फिर यह सेल्स टैक्स किस तरह वसूल किया जायगा और अगर मैं आवाम पर ही जिसका बोझा पडेगा लेकिन मैं कहना चाहता हूं कि आवामपर जिसका ज्यादा बोझा नहीं पडने वाला है मैं यह कहना चाहता हूं कि जब हम कलदार सिक्का ले रहे हैं तो हमें रुपये की १९२ पाई मिलती है और पाई का भी सिक्का हमारे पास आही जायगा और हमें फिर कोई दिक्कत पाईका डिनॉमिनेशन देने में नहीं पडेगी और चार पाई भी आसानीसे दी जा सकेगी आखिर में तो यही कहना चाहता हूं कि जिससे कमसे कम तकलीफ हो वैसी ही कोशिश करनी चाहिये

مسٹر گوپال راؤ اکبوٹے مسٹر ا کرسر ڈیمانیٹائزیشن کے سلسلہ میں جو ماحول کے سامنے ور ں اور اس سا بد کے ار ل ممبرس کی جو عوروں ہوئیں و ہیں ہے میں سمجھے و ک ں سمجھے ہے ا اگی کہ مکڑی ک حال ہے سکار کے لیے دشواری ہے ور جو اوس میں پھنس جاں ہے جانے اسکے کہ کوئی مجبوری مطلب طور میں لہ کے حل کے لیے سوچ ہ ا جود کو اس میں پھنسا لیے کی کوشش کی جا رہی ہے جو دعات کا یہ ل ہاؤز کے سامنے ہے میں جیسے میکوکو و مسائل ظاہر کیے جا ہے ہیں میں سمجھتا ہوں کہ زائد و ماحصری (Imaginary) ہیں ور رل (Real) بہت کم ہیں مشکلات حکومت کو محسوس ہو رہی ہیں ا جو پیش اسکی ہیں ان کے نظر ہی جو دعات کا مجمع ل ہاؤز میں لا گیا ہے اگر کوئی ن دعات کو ہے کی تکلیف گوارا کر تو معلوم ہوا کہ جو دعات بھی مشکلات کو دور کرنے کے لیے رکھی گئی ہے

ہاؤز کے سامنے جو یں جاز ملاط یہ لب طرح سے آر ہے ہیں میں ان را ہے و ار رکھنا چاہتا ہوں کہ یہی ڈیمانیٹائزیشن ایکٹ کے سلسلہ میں اور یہی کی طرف سے یہ کہا جا رہا ہے کہ سکہ حالی کو مسدود کرکے سکہ کلدار کو رائج کرنے کی وجہ سے کوئی مشکلات پیدا ہو جا سکی۔ رلوگوں کی پرچیزنگ اور (Purchasing power) بہت کم ہو جائیگی جو اس سے جانا ا ند ابھا سکے ور لوگوں کی مشکلات میں اور اضافہ ہو جا سکا اور ہیں سو ا ں سو ہے کہ محوا لے والوں کے لیے بہ ہر وبال جان ہو جائیگی ک اور اوں کی جانب سے یہ کہا گیا کہ د سو ا اس سے سمیر کے لاریبوں کے لیے کئی مشکلات پیدا ہو جائیگی ان تمام اسپیچس (Speeches) کو سننے کے بعد ایک جیز جو ظاہر ہو رہی ہے و یہ ہے کہ انا ساھی دور کا یہ آخری ویسٹج (Vestige) یہ جری ساں ساد ہے کے لیے یہ سب مبعی ہیں وہ یہ چاہتے ہیں کہ انا ساھی دور کا کوئی ویسٹج حیدرآباد میں باقی رہے وہ اس جیز پر مبعی ہیں کہ ہر عام ساھی کی کوئی نشانی جہاں باقی رہے وہ یہ چاہتے ہیں کہ جو رہا یہ گویا (اور و بہت ہی خراب زمانہ تھا) اوس کی اد ا ک ا ک ہمیں ایک ایک دمڑی سے آتی ہے وہ اد یہ رہے اور حیدرآباد میں ایک اچی کرنسی آجانے میں سے اوس کی اد مٹ جائے اس سے یہ سب مبعی ہیں لیکن جن صاحب کو اپنے ماؤرں معلومات کے متعلق دعوی ہے اور جو کہتے ہیں کہ میں تھرڈ کلاس میں ا ل ا ل بی کامیاب کیا ہوں معاشیات کا بکھراؤ ر حکا ہوں (میں اون کا احترام کرتا ہوں) اون سے ہم یہ توقع کر رہے تھے کہ کرنسی ڈیمانیٹائزیشن ایکٹ (Currency Demonetization Act) کے سلسلہ میں جو وہی مشکلات پیدا ہونگی ہاؤز کے سامنے لا سکے لیکن اسکی بجائے

(*Confirmation ot received)

لی حولی حیریں دوان کے سامنے لا کر ہی اول کا روپگنڈہ کرنے اور عوام کے جذبات سے کھیلنے کی کوشش کی گئی اس ہاؤز کو ایک ملک سمجھ کر سمجھیں کہ یہاں ڈی مانی ٹائز س بل حرچا ہو رہی ہے اور اس قانون کو رج کرنے کے بعد جو عملی مشکلات آنے والی ہیں اون کی درمی ہے اس قانون کو دیکھیے اس میں ترمیم کرنے کے لیے اوس میں تبدیلی کرنے کے لیے کوئی ٹھوس طریقہ ہموار کریں ان کی سروں سے یہ معلوم ہو رہا تھا کہ گویا وہ کہنا چاہتے ہیں کہ گولی اور کا راج چلے گا ہم آپ لوگ یہ سمجھے نہیں دیکھے اس کی حکومت نای بہیں رہنگی وغیرہ وغیرہ یہ مناسب کبھی وقت ہم نے سنا عوام سے بھی اوس کو سنا تلنگانہ کی سڑکوں میں بھی عوام کے جذبات سے کافی کھیل کھیلے گئے گورنمنٹ کی ہر حسب سے فائدہ اٹھا کر ہی اون کا پروپگنڈہ کر ہمارے دوستوں کے لیے کوئی ہی حربہ ہیں ہمیشہ اسی قسم کی دھمکیوں سے کام لیا جاتا رہا جابجا کر کئی دنوں کے اخبارات کی سرخیوں سے یہ خبر واضح ہوتی ہے روولیوشن (Revolution) کی باتیں کی جاتی ہیں کہا جاتا ہے کہ سر انجام ساہی فرکو ختم ہونا چاہیے لیکن ان حربوں کو ختم کرنے کے لیے کوئی نئی خبر لانے کی کوشش کی جاتی ہے جو حالی صورتوں اور اندیشوں کو پیدا کر کے عوام کے جذبات سے کھیلا جاتا ہے ہی ری مندوں کو عوام کے سامنے رکھ کر ہی اون کو مضبوط کرنے اور اپنی پارٹی کا پروپگنڈا کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے آج اس قانون کے نفاذ کے سلسلہ میں ہمارے دوستوں کی جانب سے ڈیڑھ سو سے کم نوٹ رکھنے والوں کے رہن سہن اون کے اسٹانڈرڈ آف لیونگ وغیرہ کی طرف حکومت کی توجہ مبذول کروائی جا رہی ہے اور کہا جا رہا ہے کہ ان لوگوں پر مشکلات آجائینگی لیکن ہمارے دوستوں کو اس سے پہلے کم تنخواہ پانے ملازمین کے رہن سہن کے متعلق فکر پیدا نہیں ہوئی یہ خبر نہ کیوں پیدا ہو رہی ہے

سری وی ڈی دیشپانڈے آرڈنل مسٹر کوسس انڈر اسٹانڈنگ (Misunderstanding)ہو رہی ہے جہاں تنخواہوں میں کمی یا زیادتی کا سوال نہیں بلکہ دستوں کے ڈوبنے کا سوال ہے جس کو لوگ برداشت نہیں کرسکتے

شری گوپال راؤ ایکبوٹے یہ جو ہمدردی آج آپ کو پیدا ہوگئی ہے اوسکی وجہ یہ ہے کہ اون کی تنخواہوں میں اضافہ کی بات کر کے ان لوگوں کو ہموار کرکے اون کے جذبات کو بھڑکا کر اپنا مطلب نکالا جائے میں سمجھتا ہوں کہ ان بنیادوں پر جو دھمکیاں دی جا رہی ہیں میں سمجھونگا وہ بالکل کھوکھلی ہیں

یہ معلوم (Assume) کیا جا رہا ہے کہ ڈیمانی ٹائزیشن ایکٹ نافذ ہونے کے بعد زیورں جرمانے کی صورتوں میں خود بخود اضافہ ہو جائیگا میں پوچھتا ہوں کیوں ہوگا ؟ اگر عوام اس قانون کو اچھی طرح سمجھ لیں تو کوئی دشواری نہ

رہنگی عوام سوشل کانسسس (Social Consciousness) پیدا کرنے اور اون کے اس خاکر یہ سمجھانے کی جائے کہ چلے جو جرمانے رو یہ حالی میں ملی بھی نکم ا رنل کے بعد جو روپیہ میں مل سکتی ہے ایک جلسا ہو جو استعمال کرکے کہ جسی معمولی حالی میں ہلاکری بھی ای ہی جو کلدار میں جائے کیونکہ حالی عمومی کے مساوی کلدار میں ہے ن سکی میرا خارج ہے کہ یہ جرک سس (Crisis) بڑھانے کے سو کچھ نہیں

سری ہیرے مٹھ (گنگاوتی) جانوں میں سریم کورٹ کے بلدو کسس میں رہ کرنے جو ن حرفوں کو سمجھیں

سری گو پال راؤ اکبوٹے آپ کی رائے کے مطابق اگر میں سو ا سو روپیہ سے کم سمجھیں والے ولوں کی دعوا میں جا کردیا جائے تو میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ جس بلڈنگ میں آپ رہتے ہیں اوس کے مالک کو جس مدّی سے آپ نہایتی سرکاری جرمانے ہیں وہاں کے لوگوں ور جس دوکان سے آپ کرا جرمانے اون کے سبھ کو کیا یہ مطالبہ کرنے کا حق یہ ہوگا کہ جو کہ سب کو بھی کلدار میں سمجھیں مل رہی ہیں اس لیے ہی ہی سب کلدار میں دیجئے کیوں اون کو یہ حق پیدا ہوگا اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ جو مل کے دور ہیں جو کوئی چھوٹی سوئی دوکانداری کرتے ہیں یا کوئی ہاکا پھلکا کام کرتے ہیں اپنا روز گار کمانے کے لیے انہیں بھی اس بات کا حق پیدا ہوگا کہ اپنی سمجھاؤں کا مطالبہ کلدار میں کریں تو یہی کہینگے کہ ہمارے حالی کے ہم کو کلدار میں ہی سمجھا ملنی چاہیے کیونکہ جو جرمانے چلے جہے حالی میں ملی تھی اب جو پیسے کلدار میں ملی ہے ایسی صورت میں دیتا بلاک مارکٹیرس (Black marketeers) اس موقع سے ناجائز فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کرینگے اس کی بہ ری اون لوگوں پر ہوگی جو جائے اس کے کہ ان حرفوں پر نظر رکھیں ان سوشل الیمنٹس (Unsocial elements) کو جوکر مارکٹ میں حرفوں کی قیمت میں اضافہ کرکے اور جیسا کہ اخباروں سے ظاہر ہے جلسہ اور جلوس نکال کر مسائل کو الجھانے کی کوشش کر رہے ہیں جس طرح کی جیوڈی سے مارکٹ کی حالت درست نہیں ہوسکی حکومت کو اسے میں نظر رکھنا ہے کہ دانا ساہی کیا ملسس کا آخری ویسٹیج (Vestige) جانے کے بعد جو مسکلات آسکتی اون کو صحیح طور سے حل کیا جائے میں یہ نہیں کہتا کہ مسکلات نہیں آسکتی اس قانون کو عملی جامہ پہنانے کے لیے کچھ نہ کچھ مسکلات ضرور آسکتی لیکن ہمیں یہ دیکھنا ضروری ہے کہ اون کو کم سے کم درکسے کیا جاسکتا ہے لیکن ان حرفوں کی جانے عوام میں بھی پیدا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے اور اس کے ذمہ دار وہی لوگ ہیں جو مشکوک و شبہات کو عوام کے سامنے رکھ کو ایک رہر میلا

میں پھیلانا چاہیے ھیں وھی ان ھیروں کے دمہ دار ھونگے سہاے کی اسی طرح
عصکاو (Club) لیکر بلاک مارکیٹرس اور دوسرے لوگ اس موقع سے فائدہ
اٹھاسکتے آپ یہ مانگ کرتے ھیں کہ موجود سکوں کو کلدار میں ادا کریں
اس کا لازمی نتیجہ ہوگا کہ آپ جتنی رقومات ادا کرتا ہے وہ ھی اسی قدر رقم کلدار
میں دینے کا مطالبہ شروع کردینگے جب تک اس اصول کو تسلیم کرنے سے قطعاً انکار نہ
کردیا جائے فائدہ نہیں ہوسکتا عوام کے ذہنوں میں یہ بات ادا کرتی ہے کہ یہ نہیں
ہوسکتا کہ ایک طبقہ کے ساتھ سلوک کیا جاکر اسکو اسی قدر رقم کلدار میں دیجائے اس
طرح میں جو انتشار پیدا ہوگا اس کی ذمہ داری سرکار پر عائد ہوگی ممکن ہے آپ کے
پاس اس انتشار کا مقصد کچھ اور ہو لیکن حقیقت یہ ہے کہ جب تک سب پارٹیوں کے
لیڈروں سے اخلاقی امداد سے اس تبدیلی کی مشکلات کو کم کرنے کی کوشش نہ کریں
حکومت کے اس اقدام کو سنبھالنے کی کوشش نہ کریں اس وقت تک کوئی مفید نتیجہ
نہیں نکل سکتا اسکی بجائے عوام کے جذبات سے کھیل کر اس سے فائدہ اٹھانا مقصد
ہو تو اس کی ذمہ داری ان ھی پر رھیگی میں صرف ایک بات اور کہہکر اپنی تقریر ختم
کردونگا یہ کہ (۹) کلازوں کا بل ہے اور اس پر جو تقریریں ہوئیں انہیں سننے کے بعد میں
یہ سمجھنے پر مجبور ہوں کہ اس مختصر بل کو بھی آنریبل ممبرس نے پڑھکر اسکی روشنی
میں اپنے شکوک و شبہات کو رفع کرنے کی کوشش نہیں کی مثلاً بلکس ھیوسٹیل نیکسن
وغیرہ کے بارے میں اعتراضات کیے گئے اس بل کا پہلا اور آخری کلاز جو جنرل ہے
دفعات ۲ ۳ اور ۴ میں ان سارے اعتراضات کا جواب موجود ہے لیکن جو آدمی کسی
حقیقت کو ماننا نہیں چاھتا صرف جذبات سے کام لینا چاھتا ہے اس سے ہم یہ توقع نہیں
نہیں کرسکتے کہ وہ ایوان کے سامنے کوئی ٹھوس دلائل رکھیگا اپنے پروپگنڈہ کے لیے
باتیں کہیں جاتی ھیں اور ھاؤز کو اپنے پروپگنڈہ کے لیے استعمال کرنا چاھتے ھیں اسکے
سوا کچھ نہیں سلس لیکس ھیوسٹیل نیکسس اور دوسرے ٹیکسس کے بارے میں کہا گیا
لیکن اس کے بارے میں گورنمنٹ نے

श्री कृष्णचन्द्र गांधी—कैपिटल (१ ९) स्टाम्प कानून के मुताबिक बाकायदा (११) या (१२)
श्रीमद कुछी मिलिन। जिसकी मुआवज़ा के लिये क्या किया गया है ?

سری گوپال راؤ ایکبوٹے کلدار کے اگر کوئی ؛ حالی دے پالیے تو اس
کے لیے مناسب نوٹس ہے لیکن نہ لینے والے اور دینے والے پر ہے

श्री कृष्णचन्द्र गांधी —वैसा नहीं हो सकता।

سری گوپال راؤ ایکبوٹے میں یہ عرض کررھا تھا کہ بعض ایسا معزز (Imaginary)
شکوک و شبہات ظاہر کیے جا رہے ھیں جنہیں اصلیت سے کوئی تعلق نہیں ہے ہمیں
یاد رکھنا چاہیے کہ کرنسی کی تبدیلی کے اس عبوری دور میں سوچ سمجھکر حالات کو پیش نظر

(J J n ; ; 10J)

کی کوشش کریں ۔ میں آخر میں حکومت سے ایسا ہی مطالبہ کرونگا کہ اس قانون کو سوچ سمجھکر عمل میں لایا جائے ۔ کسٹمس اور مارکٹ پر کڑی نگرانی رکھی جائے اور اس سلسلے میں جو مشکلات وغیرہ پیدا ہوں انہیں رفع کرنے کے لئے قانون کی ضرورت ہو تو وہ حاصل کرسکتی ہے ۔ مجھے ایوان سے کہنا ہے کہ جب ہم جان عوامی نمائندے بنکر بیٹھے ہیں تو ہم انکے سامنے جاکر گورنمنٹ کی یہ تصویر رکھیں انہیں سمجھائیں قانون کے مضمرات بتلائیں ۔ اگر انکے سامنے کوئی مشکل آئے تو اسکو رفع کریں ۔ یہ نہ کہ اسکی وجہ سے عوام میں ایک انتشار پیدا کرنے کی کوشش کی جائے ۔ میں گورنمنٹ سے بھی یہ کہونگا کہ جو لوگ اس قانون سے ناجائز فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں ان پر سخت نگرانی رکھی جائے ۔ مجھے شبہ نہیں کہ یہ قانون کامیاب ہوگا

شری بی رام کشن راؤ (مسرا) : مسٹر اسپیکر سر ۔ آنریبل فینانس منسٹر نے جو بل انٹروڈیوس کیا ہے (ایل اے بل نمبر ۶ آف ۱۹۵۹ ع) میں پر جنرل مباحثہ ہو رہا ہے ۔ اس بل پر مباحثہ کرتے ہوئے میں جانتا ہوں کہ آنریبل منسٹر کے ہونٹوں میں ڈی مانیٹائزیشن کے سلسلے میں جو کنفیوژن (Confusion) اور انتشار ہے اس کو دور کریں ۔ کچھ آنریبل ممبرس نے ایوان میں اس طرح سے تقریریں کیں اور ایسے خیالات ظاہر کئے ہیں جس سے معلوم ہوتا تھا کہ وہ سمجھتے ہیں کہ حیدرآباد گورنمنٹ نے کوئی ایک نیا قانون یا پہلا لانا ایسی قسم کا کوئی قانون اپنی طرف سے اس ہاوس میں پیش کیا ہے اور اس کو کسی نہ کسی طرح مجبور کرکے پاس کرانا چاہتے ہیں ۔ ایوان کو معلوم ہونا چاہیے کہ یہ بل جو کرنسی سے متعلق ہے در اصل سنٹرل سبجکٹ (Central Subject) سے متعلق ہے ۔ یہ کوئی اسٹیٹ سبجکٹ (State Subject) نہیں ہے ۔ اس بارے میں جو سبسٹنٹیولا (Substantive Law) پاس ہونے والا ہے اوپر آج ہی ہاوس آف دی پیپل (House of the People) میں مباحثہ ہو رہی ہے ۔ انڈین کوائنیج ایکٹ (Indian Coinage Act) میں دس سال پہلے ایک امنڈمنٹ کے ذریعہ یہ طے کیا گیا تھا کہ او ایس کرنسی (O S Currency) یکم اپریل سنہ ۳ ۱۹۵ ع تک چلتی رہیگی یہ تاریخ اس کرنسی کی ڈیڈلائن (Dead Line) ہوگی اس کے بعد اس کرنسی کا چلن نا درست ہو جائیگا ۔ یہ بات آج کوئی اچانک طور سے ملک پر نہیں ٹھونی جارہی ہے ۔ پچھلے دس سال سے حیدرآباد اسٹیٹ اور انڈین گورنمنٹ کے عوام اس سے واقف ہیں ۔ میں مانتا ہوں کہ دیہات کے باشندے اور کسان جو انپڑھ اور جاہل ہوتے ہیں وہ اس سے واقف نہیں ہوسکے مگر انکو واقف کرانے کے لئے بھی تدابیر اختیار کی جاسکتی ہیں اور کی جا رہی ہیں اور کی جائینگی لیکن کم از کم اس ایوان کے آنریبل ممبرس کو میں سمجھتا ہوں کہ دس سال قبل ہی معلوم

(* Confirmation not received)

تھا کہ یکم اپریل سنہ ۵۹ ع کو سکہ عثمانیہ کا ڈی مانیٹائزیشن ہونے والا ہے میں
جانتا ہوں میں بھی کچھ لوکل پیٹریاٹزم (Local patriotism) رکھتا
ہوں اور بعض آنریبل ممبروں کے ساتھ میں بھی بلیو (Believe) کرتا ہوں
کہ جہاں ہمارے ۱۶ آنے میں ۹۶ پیسے ملتے تھے اور (۲ ۱) پائیاں ہوتی تھیں تو ہم
لوگ یہ محسوس کرتے تھے کہ ہمارے حالی سکہ میں برکت ہے میرے کئی دوستوں نے
مجھ سے کہا اور کل بھی کچھ لوگوں نے مجھ سے کہا کہ روپیے کے ۹۶ پیسے ملتے ہیں
تو اس میں برکت معلوم ہوتی ہے لیکن نظام شاہی یا کسی اور شاہی کو ختم کرنے کے
نقطہ نظر سے کیوں ہوتا سارے ہندوستان کو ایک جھنڈے کے تحت لانے یا انٹیگریشن
بنانے کی خواہش یہ کیوں ہو گئی ہے کہ پرواہ ہے ہم اس کونسل میں تھے اور ہمارے
دل میں یہ خیال تھا کہ جب سارا ہندوستان ایک ہو جائیگا اور یہ اسٹیٹ نہ رہیگی
تو ہم یونیفارمٹی کی خاطر اس کرنسی کو بھی ختم کر دینگے اس لئے ہم نے کونسل
کی جائنٹ ہوم لیڈر آف دی اپوزیشن اور اوس جانب کے ممبروں نے یہ کہا کہ انہیں
ڈیمانیٹائزیشن کے اصول سے تو کوئی اختلاف نہیں ہے یہ سرانجام شاہی یا نظام شاہی
کی آخری کڑی کو ختم کرنے کے ہاں ہے حیدرآباد کا جو تھا سپیل ایسکرینس ہوا اس کا
لیگل اینڈ لاجیکل کنکلوژن (Legal and logical conclusion) بھی ہے
تھا ہر حال میں یہ سمجھتا کہ ڈیمانیٹائزیشن کے اصول سے کسی کو اختلاف ہے
جانیئے آج اسی کی بنا پر ہاؤس آف دی پیپل میں بھی اس بارے میں بحث ہو رہی
ہوگی اور ممکن ہے وہاں یہ بل پاس ہو گیا ہوگا ہم نے اسی سلسلے میں حیدرآباد
اسمبلی میں آپ کے سامنے یہ بل پیش کیا ہے یہ ڈیمانیٹائزیشن کا سٹیٹس ٹولا نہیں
ہے یہ کانسی کوینشل لیجسلیشن (Consequential Legislation) ہے وہ اس
طریقہ پر کہ چونکہ وہاں ڈیمانیٹائزیشن کا بل پاس ہو جانے والا ہے اور یکم اپریل
سنہ ۵۹ ع سے حالی سکہ لیگل ٹنڈر (Legal Tender) نہیں رہیگا اسلئے اس
قانون کے پاس ہو جانے کے نتیجے کے طور پر جو قانون سکہ کے متعلق میں یہاں پیش
ہونا چاہیے وہ پیش کیا گیا ہے اگر اس بل کے کلاز (۲) کو آنریبل ممبرس پڑھ لیں تو
میں سمجھتا ہوں کہ بہت سے آنریبل ممبروں کے شکوک رفع ہو جائے کہا گیا کہ
مالگزاری کیسے وصول کی جائیگی آبکاری کے محاصلات کیسے ہونگے مدارس میں فیس
کیسے لیجائیگی اسی قسم کے اعتراضات ہوئے لیکن اس بل کے سلسلہ میں ضروری
تفصیلات عوام کی نالج (Knowledge) کے لیے شائع کردیجائیگی اس
کے فلمس نکل جائینگے ان تفصیلات کو آنریبل ممبرس سنیما کے فلمس میں بھی دیکھینگے
ہینڈ بلس کی شکل میں بھی آپ تفصیلات دیکھینگے غرضکہ اس کا پروپیگنڈہ ہوتا ہوا
دیکھینگے میں سمجھتا ہوں کہ آنریبل ممبرس خود اس کا پروپیگنڈہ کرینگے اور کرنا
پڑیگا میں ان سے درخواست کرونگا کہ ایسا کرنے کی ضرورت ہے اس کام کے لیے اس

صاحب کے آنریبل ممبرس اور اوس سے بلڈ کے آنریبل ممبرس دونوں کے کوآپریشن کا مشکور ہے اور نیز اس کو بزنس کا مطالعہ کرتا ہوں استدعا کرتا ہوں

میں سکشن (۲) کے مصرات کو سمجھاتا ہوں ہمارے پاس جنرل کلازس ایکٹ قانون نمبر و طلاق موجود ہے اس میں ایسا ہی ہے کہ جہاں کہیں سکہ کا ذکر کیا گیا ہے اس سکہ سے مراد سکہ جات ہوگا اس کو ردکرکے سبسٹانشیلی (Substantivel) میں کاسی کونسل لجسلیشن کرنے کی ضرورت ہوتی ہے جہاں کہیں ہمارے قانون میں سکہ عثمانیہ یا سکہ حالی کا ذکر ہے اسکے معادل سکہ کلدار سمجھا جائیگا یہ الفاظ صاف ہیں کہ —

Subject to the provisions of this Act references express or implied in any Hyderabad Law Regulation notification order bye law contract and agreement (oral or written) bond and other instruments which immediately before the commencement of this Act were in force in the Hyderabad State shall be construed as if references therein to any amounts in O S currency were references to the equivalent amounts in I G currency according to the standard rate of exchange and all rights and liabilities express or implied in O S currency in force before such commencement shall be construed accordingly

اس سے زیادہ صاف بات کوئی اور نہیں ہوسکتا اس میں صاف طور پر کہا گیا ہے کہ حیدرآباد کے کسی قانون ریگولیشن و سکہ کے نا اگر یمنٹ انڈر لا یا کسی کنٹرکٹ میں اس بات کا ذکر ہے کہ کسی رقم کا ایسے یا جائے یں واجب الادا قرار ہوں یا ان کا دینہ اس کے معادل مساوی سکہ کلدار میں واجب الادا قرار پائے گی اس سے زیادہ کہ کوئی وضاحت ہوسکتی ہے جو کسی سکہ عثمانیہ میں وصول کئے جاتے ہیں وہ اس کے معادل سکہ کلدار میں اسٹینڈرڈ ریٹ آف ایکسچینج کے اسٹینڈرڈ ریٹ پر وصول کئے جاسکیں (At the standard rate of exchange) ان سے زیادہ اور کیا کلیرفکیشن (Clarification) ہوسکتا ہے میں نہیں سمجھتا اس کے السٹریشن (Illustrations) دئے گئے ہیں

Illustration—Reference to O S Rs 7 in any law or other matters mentioned in this section shall be construed as if such references were references to Rs 6 in I G currency according to the standard rate of exchange

اس لئے میں کہونگا کہ آنریبل ممبرس نے جو شکوک و شبہات ظاہر کئے ہیں وہ محض امیجنری فیرس (Imaginary fears) ہیں (اپل) رئیل Real نہیں ہیں دلائی الیسٹریشن کے اصول جو کسی کو اختلاف ہیں اور مجھ یہ ہی ہے کہ

ہم اس کے لیے اندیشے ہیں یہ قانون لاکر پاس کرانا چاہتے ہیں میں سمجھتا ہوں کہ آنریبل ممبرس لو گورنمنٹ کی فنکشننگ (Functioning) کے سمجھنے میں غلط فہمی ہے ہم خیال سمجھکر آکہ بند کرلینگے کوئی کام نہیں کر دے اور بند ہو موجے کا کام دو ان کے سپرد کر دیں آسان نہیں ہو جائے ہمارے خیال میں آل گورنمنٹ کی فنکشننگ کو سمجھے ہیں ڈھائی نا من کے بجائے اور بچے دونوں ساتھ کو ہم اچھی طرح سمجھے ہیں اس کے بچے ساتھ میں سے ہیں صرف ایک ہی کا ہو دیا ہوں جس کا ہو یہ اس سائڈ اور اوس سائڈ دونوں سائڈس کے آنریبل ممبرس نے دیا وہ یہ کہ سراجام ساتھی کے لاسٹ ریلک (Last relic) کو ختم کرنا چاہیے ہیں اصلاحات کے ہوں میں سے یہ بھی ایک ہے سکہ کا اصلاح دینہ کا اصلاح یہ سب ضروری ہیں اس کے لیے اگر لوگوں کو کچھ قربانی کرنی پڑے تو یہ ضروری ہے اس کے لیے ہم نے اری کی ور اس سے انکار نہیں کیا جاسکتا میں اسپیکر صاحب سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ جیسے کچھ اور وقت عنایت فرمائیں اسلیے کہ یہ معاملہ بہت اہم ہے اس پر عوام اور سارے طبقات غور کر رہے ہیں میں اسکی کچھ اور وضاحت کرنا چاہتا ہوں گورنمنٹ بھی اس پر اینکشسلی (Anxiously) غور کر رہی ہے اس بارے میں گورنمنٹ کے نقطہ نظر کی وضاحت بھی ضروری ہے میں نے ابھی ویں کے ریپریزنٹیٹیوز (Representations) سے بھی ملاقات کی آنریبل لیڈر آف دی اپوزیشن نے مجھے کل بتایا کہ وہ مجھ سے ملنا چاہتے ہیں میں ان سے ملا آنریبل ممبر صاحب بھی اور لوگوں سے ملے ہم نے کبھی ریپریزنٹیشن کو سننے سے انکار نہیں کیا ہم ہر لمحہ ریپریزنٹیشن کو سننے کے لیے تیار ہیں گورنمنٹ پر یہ چارج لگایا جاتا ہے کہ ہم ڈکٹیٹر شپ کرنا چاہتے ہیں ریپریزنٹیشن کو سننا نہیں چاہتے میں اس کی تردید کرتا ہوں

شری وی ڈی دیشپانڈے لیکن ریپریزنٹیشن پر پابندی اور عوام پر لاٹھی چارج یہ کیا عمل ہے ابھی لاٹھی چارج سے زخمی ہوکر لوگ باہر آئے ہیں

Shri V. D. Deshpande rose—

Mr Speaker So long as one Member is on his legs no other member should interfere

Shri V. D. Deshpande When I want to express something it is the duty of the other Member to give me a chance

Mr Speaker Not necessary

Shri V. D. Deshpande Many persons have been wounded arrested & lathicharged It is all your repression and you say no

Mr Speaker The hon Chief Minister may proceed with his speech

میں اگر انکا جواب دوں تو شاید آنریبل لیڈر آف دی اپوزیشن اس کو ٹھیک جواب سمجھینگے اور شاید انہیں ناگوار گزرے۔ زبردستی کرنا اور ڈیمانسٹریشن کرکے گورنمنٹ کو ایمبیرس (Embarrass) کرنے کی کوشش کرنے میں جب ... ضروری ہے مجھے اس کا جواب دینے کی ضرورت ہے لیکن میں جذبات میں آکر کوئی چیز نہیں کہنا چاہتا۔ اس کانسٹی ٹیوشن پر ... اسمبلی میں غور کیا جا رہا ہے اور جس سے کرنسی میں ... ملازمین سرکار ... ملازم سرکار صناع کاشتکار سب ہی متاثر ہو رہے ہیں سنجیدگی سے غور کرنے کی ضرورت ہے۔ اس بارے میں جو مشکلات پیدا ہو رہی ہیں انہیں نیک نیتی کے ساتھ دور کرنے کی ضرورت ہے۔ لیکن میں کہوں گا کہ آنریبل ممبرس نے مسائل کو سلجھانے کی بجائے الجھانے کی کوشش کی۔ حکومت تو مسئلہ کو سلجھانا چاہتی ہے۔ اگر مسائل کو الجھانے کی بجائے سلجھانے کی کوشش کی جائے تو اسکے لیے حکومت تیار ہے۔ مسائل کو سلجھانے کے لیے گورنمنٹ تیار ہے۔ میں نے کل ہی آنریبل ممبرس آف دی اپوزیشن سے کہا تھا کہ ڈیمانیٹائزیشن اڈوائزری کمیٹی (Demonetization Advisory Committee) مقرر کی جا رہی ہے جس میں ممبرس کے علاوہ اسمبلی کے باہر ... اور گورنمنٹ ... کے نمائندے لئے جائینگے۔ ان تمام لوگوں پر مشتمل ایک کمیٹی قائم کرنے میں اسلئے جا رہا ہوں گا کہ وہ ان امور پر غور کریں کہ اس میں کیا کیا مشکلات در پیش ہونے والی ہیں اور گورنمنٹ کو ان سے واقف کرائیں اور مشکلات کو رفع کرنے کی تجاویز گورنمنٹ کے سامنے پیش کریں۔ ممکن ہے کہ ہمیں چند مہینے کچھ دقتیں پیش آئیں لیکن شور و غل اور واویلا کے اصول پر لوگوں کو بھڑکانے کی کوشش کی جا رہی ہے جو مناسب نہیں ہے اگر لیڈر آف دی اپوزیشن اس طرح قانون کو توڑنے کی کوشش کریں تو ملک کی ساری ذمہ داری آنریبل ممبرس آف دی اپوزیشن پر ہوگی۔

شری وی ڈی دیشپانڈے: اب کسی ضرورت نہیں ہے ... کہ آپ نے دفعہ ۱۴۴ نافذ کردیا۔ میں سمجھتا ہوں کہ جب کبھی ... کے الٹا کیا گیا

شری بی رام کشن راؤ: اگر اسکی ضرورت نہ سمجھینگے تو ہوم منسٹر دفعہ کو واپس کردینگے

Shri V D Deshpande Withdraw your Sec 144 and then we will be prepared to co operate with you This is repression

شری بی رام کشن راؤ: مشکلات کو دور کرنے اور مسائل کو سلجھانے کی غرض سے ریپریزنٹیشن کرنے کی کوئی ممانعت نہیں ہے لیکن کسی ادارے کی طرف سے یہ

کوئی نئی جاری کی جائے تو اس میں خلل ڈالا جائے تو ذی حکومت ہر ایک لیس کرسکتی ہے یہ لنک ام رہ دے سکتی ہے اس سے پہلے بھی آپ سب کا کوا رہ جانا اس لئے کو اس میں لائے ہیں پہلے میں نے کہا ہے کہ سب لوگوں پر مستعمل ایک کی ہی رہ کی جائے گی اور میں نے یہ بھی کہا تھا کہ اساس یہ ہو کہ اس سلسلہ میں گنجائش کرنے کے لئے حل ہو جاتا ہے اس مسئلہ کو حل کرنے میں گورنمنٹ اقدام کرے گی کو ان ری بہ ون کو مان کر حکومت کو مختلف طریقوں سے ڈرنے کی کوشش کی جائے گی تب اور عرض کرنے کی کوشش کی جائے عرض کے ڈبا میں (Demonstration) کئے جاتے ہیں اور لیڈ میں (Trade unions) ابھی ہی (Agitation) کریں کا ان حالات میں ہو کا جاسکتا ہے کہ آپ ہی کو آرمس کی اسپرٹ (Spirit) کار فرما ہے اس طرح ڈالنے کی دھمکی کی جاتی ہے کہ گورنمنٹ اپنے آرڈر کو ڈرا (Withdraw) کرلے اور ہم کو اس کو مجبور کریں کے اس قسم سے ڈرایا جائے وہیں ان لوگوں سے جو یہ ہوں جو ڈر رہے ہیں اگر آپ سنسیرلی (Sincerely) کہہ رہی ہے کہ ایمرجنسی کرنے کے لئے تیار ہیں تو لوگوں کا یہ طریقہ نہیں ہے جو آپ نے اختیار کیا ہے

شری وی ڈی دیسپانڈے — ہم کو اطمینان دلانے کا سوال ہے اور یہ وعدہ کرنے کی ضرورت ہے آپ انہیں اطمینان دلائیے

شری بی رام کسن راؤ — ہم لوگ ہم سے وعدہ کرنے کی ضرورت ہی ہے اگر آپ یہ سمجھتے ہیں کہ آپ لوگ ہمارے سچے نمائندے ہیں تو سمجھتے ایک ضرورت نہیں ہے میں یہ کہتا آپ سے کہہ رہا ہوں کہ یہ سمجھ کر کہہ رہا ہوں کہ آپ ان کے نمائندے ہیں اور اگر آپ ہم کو سچے نمائندے نہیں ہیں تو پھر اسی ... ان کے اس ... گورنمنٹ کے ساتھ ... میں کا ایک طریقہ ہوتا ہے میں جانتا ہوں کہ ... میں نے یہ بھی کہا تھا کہ ایک روپیہ کا سکہ اور چھوٹے سکوں کے لئے گورنمنٹ انشاء اللہ ... کی جائیگی کہ ... (Notification) کے ... اجراء کی اجازت دی جائے جہاں تک گورنمنٹ کا ... (Legal tender) کا تعلق ہے ... جب تک ... ہو جائے اس کے لئے ایک مدت مقرر کی جاتی ہے اور ... (House of the People) میں ... کیا گیا ہے اس میں ... کی ... کے لئے دو سال کی مدت رکھی گئی ہے ... اس بات کا ... (Issue) نہیں کریگا ... جب تک دونوں سکے برابر جاری رہینگے ... نہیں کئے جائینگے

اس لئے گورنمنٹ دو سال کی مدت مقرر کرنے والی ہے میں نے ... رہا ہے ... کہ ... (حضور نگر) نے یہی کہا تھا کہ ... ایک روپیہ کا سکہ اور اوپر کے سکے جو ... کچھ مدت تک ... کی حد سے ... رکھے جائے ... گورنمنٹ آف انڈیا سے یہ سہولت مانگی گئی ہے کہ جس طرح ... واپس لے سکتی ہے اسی طرح

شری گوپی ڈی گنگا ریڈی (ملک عام) ... (Point of information)

شری بی رام کرشن راؤ ... اسی طرح ... (Bank issue) ہی کرنے یہ سہولت مانگی گئی ہے اس کے ... الاٹ کو گورنمنٹ آف انڈیا کے علم میں لایا گیا ہے اور کل خود ... مسائل پر گفتگو کر سکیں

ڈاکٹر جی ایس ملکوٹے ... کب ہی لیا ہے

شری بی رام کرشن راؤ ... کل ... کے لئے تیار بیٹھے ہیں (Laughter) اسی حالت میں ... کو کسی کی ... ہے ... اس بارے میں ... حال ہے ... زور چلے ... اندیشہ ہے ... کچھ کہا جاتا ... رہا ہے ... اسٹیم رولر (Steam roller) کی طرح ... ایمبرس (Embarrass) کرنا مسائل کو حل کرنے کا ... نہیں ہو سکتے ... قانون ... ہو جائے ... کے ... سہولت ... انہوں نے ... ہے اس میں ... ہے

Notwithstanding such repeal currency notes of all denominational values exceeding one rupee shall continue to be legal tender in the State for such periods or periods not exceeding two years from such commencement and to such extent and subject to such conditions if any as the Central Government may by notification in the Official Gazette determine

اس میں یہ سہولت رکھی گئی ہیں ... ایک ... ایسی کیا ... رہا ہوں ... ہے ... رہا ہے میری سمجھ میں ... آرہا ہے کہ اس میں ... اور ... کی کیا ... ہے اگر ... اس کے ... (Situation) کو ... بدلا جاتا ہے ... کچھ کہا نہیں جاتا ... الفاظ واپس لیتا ہوں

شری وی ڈی دیشپانڈے ہم کسی طرح سے حکومت کو امبرس کرنا نہیں چاہتے لیکن حالات یہ ہیں کہ لاٹھی چارج (Lathi charge) کیا جا رہا ہے لوگوں کو ارسٹ (Arrest) کیا جا رہا ہے لوگ اسلئے پریشان ہیں کہ انہیں اکسپلائٹ (Exploit) کیا جائیگا اسلئے والا رسی (Neutralization) کی ضرورت ہے عوام جو دشواریاں محسوس کر رہے ہیں انکے مسائل کو سلجھانے کی بجائے آپ دفعہ ( ) نافذ کردیتے ہیں اور ایسے طریقے اختیار کرکے آپ انہیں مجبور کر رہے ہیں انکی مشکلات کا خیال کیا جانا چاہئے تھا کہ آپ عوام کے سامنے جاکر انہیں اطمینان دلاتے کہ آپ واقعی انکے مسائل کو حل کرنا چاہتے ہیں اگر آپ کا رویہ یوں رہے تو ہم ہر طرح کوآپریٹ کرنے کے لئے تیار ہیں لیکن ایسا نہیں کیا گیا تو میں یہ ضرور عرض کرونگا کہ یہ چیزیں نہ رک سکینگی

شری پی رام کشن راؤ ۔ میں لیڈر آف دی اپوزیشن کا شکرگزار ہوں کہ جنہوں نے کمازکم الفاظ کے ذریعہ اسکا اطمینان دلایا کہ وہ حکومت کو امبرس کرنا نہیں چاہتے میں انکا شکریہ ادا کرتا ہوں ۔ بات یہ ہے کہ میں چھوٹی چھوٹی چیزوں کا بھی شکریہ ادا کرنے کا عادی ہوں ۔ میں اون لوگوں میں سے نہیں ہوں جو حقائق سے گریز کر جاتے ہیں اور یہ کہتے ہیں کہ کچھ ہونے والا نہیں ہے ۔ میں مانتا ہوں جیسا کہ جو دا ردیول ممبرس آف دی اپوزیشن نے کہا کہ اگر سیلرس آف کموڈیٹیز (Sellers of the Commodities) چیزوں کو سات یا دس فیصد بڑھانے کی کوشش کرینگے یہ اندازہ انہوں نے صحیح طریقے پر لگایا ہے ۔ لیکن گورنمنٹ کو اس بات سے لو اس خطرے سے لاعلم نہیں ہے ۔ میں مانتا ہوں کہ وہ ایسا کرنے والے ہیں لیکن کیا آپ یہ سمجھتے ہیں کہ اسکو روکنے کے لئے گورنمنٹ کے پاس کوئی اکسٹرا آرڈنری پاورس (Extraordinary powers) نہیں ہیں ۔ اگر یہ مان لیا جائے کہ ایسے پاورس حکومت حیدرآباد کو نہیں ہیں تو میں ایسے پاورس حاصل کرنیکے لئے تیار ہوں ۔ ایک آرڈر صادر کردیا جائے گی کہ اوس آرڈر کی خلاف ورزی کرنے والوں کو جو میں نہیں اوس سے قیمتوں کو بڑھانے کی کوشش اگر کوئی کرے تو وہ قابل سزا ہوگا ۔ اس قسم کا آرڈیننس جاری ہوسکتا ہے ۔ اگر ایسے پاورس نہیں ہیں تو ہم حاصل کرسکتے ہیں ۔ اس کے لئے میں خود امنڈمنٹ لاونگا ۔ لیگل اڈوائس (Legal advice) کے بعد اس بل میں امنڈمنٹ لایا جاسکتا ہے یا دوسرا اسٹانگ بل لایا جاسکتا ہے اور دکانداروں کی وجہ سے کوئی بلاک مارکٹنگ ان او ایس کرنسی (Black marketing in O S Currency) کے ذریعہ استفادہ کرنا چاہے تو ایسے لوگوں کو ملک دشمن تصور کرکے سزا دیجائیگی ۔ میں اس بات سے متفق ہوں کہ چونکہ او ایس کرنسی بینک سے ایشیو (Issue) نہیں کی جائیگی اسلئے او ایس کرنسی کی بلاک مارکٹنگ ہوگی ۔ جیسا کہ کہا گیا کہ سوکلدار کے معاوضہ میں جانے

(۸ ۱ ۲) حالی کے ( ) تا ( ) حالی دیے جا رہے اسکو روکنے کے لیے گورنمنٹ اوس لے سکتی ہے یہ نہیں کہا گیا کہ اس کنٹرول کرنے کے لیے نہیں گورنمنٹ کو ناکامی ہوئی ہے اگر ایسی بات کبھی ہوئی اس کا ثبوت نہیں جانبین کے ہوا میں کوئی ہے دیا نہیں جاتا البتہ اس وقت کہا جاتا ہوں کہ رائیز آف پرائسز (Rise of prices) پر کنٹرول کی ضرورت ہو تو ہاؤز اس کرانے کے خلاف وزی کرنے والوں کو سخت سے سخت سزا دلانے کے لیے میں تیار ہوں اس بارے میں ا ل ممبرس ی اوپوزیشن سے خاص طور پر لیڈر آف دی اپوزیشن سے میری التجا ہے کہ وہ کوآپریٹ کریں

اسکے بعد سلیں بکس کے بارے میں ذکر کیا گیا ہے جسکا جواب آنریبل ممبر گنے دیا ہے اسکے بعد میں یہی میں کہنا چاہتا ہوں کہ اس میں بھی دمیں پیدا ہونگی جو حکومت کے زیر غور ہیں ا ہم بہل اور لی سے حسب ہ قانون نافذ ہو جائے تو مشکلات میں ادنی اونی سے وہی ڈوا وری کی ہی کہ وہ کوا ا جاسکتا ہے تاکہ وہ ایسے مسودے حکومت کے آگے پیش کرسکے خود اس ہاؤز کے آنریبل ممبرس اور لیڈر آف دی اپوزیشن کو موقع حاصل ہے کہ وہ مشکلات سے ہمیں واقف کرائیں میں وعدہ کرتا ہوں کہ ان مشکلات کو جلد از جلد دور کرنے کی کوشش کرونگا اگر ان مشکلات کو دور کرنے کی کوشش نہ کروں تو اس وقت یہ الزامات لگائے جاسکتے ہیں لیکن میں رمل ہو ر ٹ (Treatment) کیا جا رہا ہے ہے اسکو نالیزیشن کرنے کے لیے تیار نہیں ہوں

نو ورسرس کے سلسلہ میں ن جی او (No G Os) اور ملازمین کا کے متعلق سے ایک آواز اٹھائی جا رہی ہے اور خاص طور پر آنریبل ممبرس آف دی اپوزیشن کی جانب سے کچھ ہاؤز میں پیش کی گئی ہیں اس طرح وہ ضرور پیش کرکے اوس میں نمبد آ ی K ؛ مسٹر (Precedent) قائم کرنا چاہتے ہیں او اس ڈیمانی ٹائزیشن کے مسئلہ سے پیدا ہونے والی مشکلات میں کچھ او زیادہ اضافہ کر رہے ہیں سمجھا کہ آنریبل ممبر نے کہ یہا اس مسئلہ کے اثرات ن جی او (N G Os) پر ہی نہیں بلکہ تمام اور کسانوں پر ہونگے لیکن کچھ لوگ جو ماردی کی آواز اٹھا رہے ہیں وہ صرف (۲) فیصد آبادی کے لیے ہی اٹھا رہے ہیں اور (۸) فیصد آبادی جو ملک کی ہے اوکی مشکلات کا کوئی اندازہ نہیں کیا جاتا (یہ نہیں کہ دار نو کرنے ہوں) تو کوئی حل نہیں نکالا جاتا اون کی جانب سے کوئی آواز اٹھائی جاتی ہے اس ڈیمانی ٹائزیشن کے متعلق سے معاشی اصلاحات اسکا اوس کے نتیجہ کے طور پر جو معاشی اثرات ہونگے وہ صرف ن جی او اور پاکستانیوں تا جو وں کی حد تک ہی محدود نہ ہونگے بلکہ ملک کے سارے عوام پر پڑینگے

اس اوں لوگوں کو جنھیں ملے ہیں سے ر و لیجر (Privileges) اور کنسیسن (Concessions) حاصل ہیں ولا را ر سں کے نام سے اوں کی سوا ہیں اصافہ کروایا جا رہے ہیں لکن ای ہو (۸) صد آبادی ہے اوس کا کوئی حل پیش نہیں کیا جاتا آر ایل ڈ ر آف دی پوریشن اور دوسرے لوگوں نے بھی کہا کہ پرائیویٹ سکٹر (Private sector) کو بھی طر ادار ہیں کیا جاسکتا اس وقت بیٹے ہد وں کو ورلڈ ن الوس د کرانا لگا لازماً ہے پرائیویٹ سکٹر نے بھی کیے والی ہے ۔ ما کہ سدہ سہم ہی ہوا کہ لوگوں نے احتجاج کرکے ڈیرمی الوس اوس وقت حاصل کرا ۔ اس لیے اوسی طرح اس سکٹر کے لیے بھی آئمای ناسر ں الوس د ما پڑیگا اس کی وار نگ بھی انہوں نے دی ہے لیکن کیا میں یہ و ہ سکتا ہوں کہ کیا اس قسم کے ہ الاٹ ڈیمای ا سں سے پیدا ہونے ولے مسلہ کے حل کے لیے ہو سکیے ہیں یا اوس کو اور اٹھانے کے لیے طاہر کیے جا رہے ہیں آر ل لیڈر اف د ی اور ں نے ہاں کا کہ اس سکٹر کے لیے مسکلات کو گورنمنٹ طر ا دار کررہی ہے اس کے سملی انہوں نے کہا کہ نظام سے روپیہ جنھیں لیجیے مرصہ لانے اموری کرکے لاے مگر یہ لوگوں کو دیجے میں نو جعر من ضب کو چھوڑتا ہوں لیکن یہ کہونگا کہ اگر آپ کے کہنے کے مطابق اس سکٹر اور پرائیویٹ سکٹر کو بھی اسی طرح ما جایے تو کے کروڑ روپے کی ضرورت ہوگی آپ یہ ہو ر پیش کرکے رے ہوے معاشی ا سٹرکچر (Structure) کو سہ کے لیے برباد کرنا چاہتے ہیں یں اس لیے اب سے سمجھنگا کہ و اد ں کے ساتھ اس مسلہ پر غور کریں و نہ آپ ایک بہاب خطرناک رویہ پیش کر رہے ہیں کہ جسکی ا پورا ایک سال کے اندر ں ا د ر لگا کا اسی ا سٹرکچر برا ہوجا گا اور کبھی بھی سنبھلے نہ پ گا ۔ میں آپ سے اپیل کرونگا کہ سنجیدگی کے ساتھ اس کے معاشی د یع پر غور کیا جاے اپنے سیاسی اغراض کو پیش ر رکھ کو سپردائی کرکے اس مسلہ پر غور نہ کیا جائے میں ب ر اد سمپل میں نہ جاتے ہوئے اتنا عرض کرونگا کہ ہوسکتا ہے کچھ مسکلات پیدا ہوں لیکن اون کا حل سوچ سمجھکر نکالا جاسکتا ہے میں آخر ہی اس ہاور سے نہایت انکساری کے ساتھ نہایت صداقت کے ساتھ اور نہایت خلوص کے ساتھ یہ اپیل کرتا ہوں کہ اس سہ کل معاملہ کو سکل ر اور مسکل دور سانے کی کوشس نہ فرمائی جائے بلکہ اس مسکل اماملہ کو سلجھانے کی کوسس کی جائے ہمکا یہ وصرہ کرا کے اس مسلہ کو الجھانے کی کوشش نہ کی جائے یں آپ سے یہ پرخلوص اپیل کرتاہوں

سری بھاسامابی کہ ورلڈ میں لوگ گھس کر آگئے ہیں اور سور و غل ہو رہا ہے

شری بی رام کسن راؤ میں ابھی جاونگا

شری ایا سی راؤ کرائے: میں مسٹر اسپیکر سے عرض کرونگا کہ باہر جب سے لوگوں پر لاٹھی چارج کیا گیا ہے (ایک سمٹی سائے ہوئے) یہ دیکھتے ہوئے میں بھگتے ہوئے کسی سے میرے پاس آرہے ہیں عورتوں کو بھی مارا گیا ان کے بچوں کو بھی لیا گیا یہ ہر کسی نوٹس کی ہے سب سے کی گئی ہیں خاص طور پر سوشلسٹ کے پورے ممبرس ایسی حالت میں جہاں سبھا نہیں چاہیے ہم واک آوٹ کرتے ہیں

(All the Members belonging to the Socialist Party left the House at 7 p.m.)

شری جی رام کشن راؤ: میں آپ سے خلوص کے ساتھ عرض کرونگا کہ پریمچیور (Premature) ہمری کرکے مسائل کو حل نہیں کیا جاسکتا اس کا میں یقین دلاتا ہوں کہ ان تمام مشکلات کو حل کرنے کی کوشش کی جائیگی دفعہ (۱۴۴) جو نافذ کیا گیا ہے وہ کمشنر نے نافذ کیا اگر اس کو برخاست کردے کا منشا ہے جو اوس کے لیے الگ تدابیر ہوسکتی ہیں لیکن قانون کی خلاف ورزی کسی حالت میں بھی نہ ہونی چاہیے

شری وی ڈی دیشپانڈے: حکومت نے پروکیشن آرڈر (Provocative Order) (۱۴۴) نافذ کردیا ہے جب منسٹر نے جو وعدہ کیا تھا آنریبل ہوم منسٹر نے اوس کے برخلاف عمل کیا ہے جسکی وجہ سے حالات خراب ہوگئے ہیں حکومت کا اور آنریبل چیف منسٹر کا بھی فرض ہے کہ آرڈر (۱۴۴) کو فوراً واپس لے لیا جائے اس وقت ایسی حالت پیدا ہوگئی ہے کہ اس پر سنجیدگی سے غور کی ضرورت ہے جو لاٹھی چارج کیا گیا ہے اوس پر اپنی پارٹی کی جانب سے احتجاج کرنا اپنا فرض سمجھتا ہوں آنریبل چیف منسٹر اس کو مس انڈر اسٹانڈ (Misunderstand) نہ کریں لاٹھی چارج کرکے عوام کو ستایا گیا اور لوگوں کو گرفتار کرلیا گیا ہے ایسی صورت میں ہم ایوان کے کاروبار میں حصہ نہیں لے سکتے میں اس سلسلہ میں احتجاج کرتا ہوں اور مطالبہ کرتا ہوں کہ دفعہ (۱۴۴) واپس لے لیا جائے پولیس کا ظلم ہو رہا ہے اسکو ختم کیا جائے اس کے لیے دوسرے مناسب تدابیر اختیار کیے جاسکتے ہیں میں واک آوٹ کرتا ہوں

مسٹر اسپیکر: میں اس ڈسکشن کو یہاں پر ملتوی کرتا ہوں اس ڈسکشن کو ہم آئندہ لینگے اب میں اس کے بعد جو موشن ہیں

شری وی ڈی دیشپانڈے: میں نے عرض کیا ہے کہ میں اپنی پارٹی کے ممبروں کے ساتھ اسمبلی سے واک آوٹ کرنا چاہتا ہوں میں کے لیے آپ کی اجازت چاہتا ہوں

مسٹر اسپیکر: اجازت میں نہیں دے سکتا

(Members of the P D F Party left the House at 7 5 p m)

سری مادھو راؤ ولیکر مس ٹی ہی ڈی ای کی جانب سے واک آؤٹ کر رہا ہوں

(Shri Madhav Rao Nerlikar and some Members of the Scheduled Castes Federation left the House)

مسٹر اسپیکر میں تھوڑی دیر کے لیے اجلاس ملتوی کرتا ہوں

The House then adjourned till Fifty eight Minutes past Seven of the Clock

The House reassembled at Fifty eight Minutes past Seven of the Clock

[MR SPEAKER IN THE CHAIR]

Supplementary Demands for Grants

Mr Speaker We shall take up the Supplementary Demands

Dr G S Melkote I beg to move

That a further sum not exceeding Rs 88 000 under Demand No 1 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Mr Speaker Motion moved

That a further sum not exceeding Rs 88 000 under Demand No 1 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Dr G S Melkote I beg to move

That a further sum not exceeding Rs 81 714 under Demand No 5 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958 The

Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Mr Speaker Motion Moved

That a further sum not exceeding Rs 81 714 under Demand No 5 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Dr G S Melkote I beg to move

That a further sum not exceeding Rs 44 519 under Demand No 7 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for peyment during the course of the year ending the 31st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Mr Speaker Motion moved

That a further sum not exceeding Rs 44 519 under Demand No 7 be granted to the Rajpramukh to defrey the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Dr G S Melkote I beg to move

That a further sum not exceeding Rs 68 890 under Demand No 11 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Mr Speaker Motion moved

That a further sum not exceeding Rs 68 890 under Demand No 11 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Dr G S Melkote I beg to move

That a further sum not exceeding Rs 2 78 700 under Demand No 16 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Mr Speaker Motion moved

That a further sum not exceeding Rs 2 78 700 under Demand No 16 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Dr G S Melkote I beg to move

That a further sum not exceeding Rs 1 00 00 000 under Demand No 17 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Mr Speaker Motion moved

That a further sum not exceeding Rs 1 00 00 000 under Demand No 17 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Dr G S Melkote I beg to move

That a further sum not exceeding Rs 1 01 86 215 under Demand No 19 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Mr Speaker The motion moved

That a further sum not exceeding Rs 1 01 86 215 under Demand No 19 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

I shall now take up the Motions for reductions of grants

Mr Speaker As all the hon Members who gave notice of the cut motions are absent I shall put the Supplementary Demands to vote

Mr Speaker The question is

That the respective sums not exceeding the amounts shown in the order paper be further granted to the Rajpramukh to complete the sums necessary to defray the charges which will come in course of payment during the year ending the 31st day of March 1958 in respect of Supplementary Demands Nos 1 5 7 11 16 17 and 19

The motion was adopted

[As directed by Mr Speaker the motions for supplementary demands for grants which were adopted by the House are reproduced below—E D]

DEMAND No 1—COLLECTION OF TAXES ON AGRICULTURAL INCOME

That a further sum not exceeding Rs 88 000 be granted to the Rajpramukh to complete the sum necessary to defray the charges which will come in course of payment during the year ending the 31st day of March 1958 in respect of Collections of Taxes on Agricultural Income

DEMAND No 5—OTHER TAXES AND DUTIES

That a further sum not exceeding Rs 81 714 be granted to the Rajpramukh to complete the sum necessary to defray the several charges which will come in course of payment during the year ending the 31st day of March, 1958 in respect of Other Taxes and Duties '

DEMAND No 7—GENERAL ADMINISTRATION—SUB DIVISIONAL ESTABLISHMENT

That a further sum not exceeding Rs 44 519 be granted to the Rajpramukh to complete the sum necessary to defray the charges which will come in course of payment

during the year ending the 31st day of March 1958 in respect of General Administration Sub-divisional Establishment

DEMAND NO 11—MISCELLANEOUS DEPARTMENTS STATISTICS AND AIR RISK INSURANCE

SCHEME

That a further sum not exceeding Rs 68 400 be granted to the Rajpramukh to complete the sum necessary to defray the charges which will come in course of payment during the year ending the 31st day of March 1958 in respect of *Miscellaneous Departments Statistics and Air Risk Insurance Scheme*

DEMAND NO 16 PAYMENT OF COMMUTED VALUE OF PENSIONS

That a further sum not exceeding Rs 2 78 700 be granted to the Rajpramukh to complete the sum necessary to defray the charges which will come in course of payment during the year ending the 31st day of March 1958 in respect of *Payment of Commuted Value of Pensions*

DEMAND NO 17—APPROPRIATION TO THE CONTINGENCY FUND

That a further sum not exceeding Rs 1 00 00 000 be granted to the Rajpramukh to complete the sum necessary to defray the charges which will come in course of payment during the year ending the 31st day of March 1958 in respect of Appropriation to the Contingency Fund

DEMAND NO 19—LOANS TO MUNICIPALITIES CIVIL SUPPLIES ETC

That a further sum not exceeding Rs 1 01 86 215 be granted to the Rajpramukh to complete the sum necessary to defray the charges which will come in course of payment during the year ending the 31st day of March 1958 in respect of Loans to Municipalities Civil Supplies etc

6 h I 95 Supp G
M p N w he H s an und
8 m

M

—